آئیے! قرآن سمجھتے ہیں

برائے طلبہ وطالبات

حصہ اوّل

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ اوّل)

نام کتاب : آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصّہ اوّل)

پہلی بار : محرم الحرام ۱٤٤۰ھ، ستمبر 2018ء

تعداد : 5000 (پانچ ہزار)

فہرست

صفحہ	عنوان
1	انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام ....
9	ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ....
32	دنیا کا پہلا قاتل ....
36	جھوٹ مت بولیے! ....
41	سورۃُ الکوثر ....
44	فرشتے ....
52	حضرت موسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام (حصہ اوّل) ....
59	دنیا کی سب سے قیمتی گائے ....
65	تکلیف مت دیجئے ....
70	سورۃُ الاخلاص ....
73	آخرت ....
86	حضرت عیسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام ....
107	آسمانی دسترخوان ....
112	نماز برے کاموں سے روکتی ہے ....
116	سورۃُ الفلق۔ سورۃُ الناس ....
119	حضرت ابراہیم عَلَیۡہِ السَّلَام ....
134	چار پرندے ....
137	وضو کا طریقہ سیکھیے ....
142	"آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ اوّل)" کی تخاریج ....

آئیے! قرآن سمجھتے ہیں

انسان نے جب بھی دنیا کی گہما گہمی میں کھو کر اپنی **پیدائش کا مقصد** فراموش کیا تو بھولے ہوئے سبق کو یاد دلانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے مختلف ذرائع سے اس کی راہنمائی فرمائی۔ امتِ مسلمہ کو اللہ تعالیٰ نے **قرآنِ کریم** کی صورت میں وہ نسخۂ کیمیا عطا فرمایا جس میں تمام مسائل کا حل موجود ہے۔ چونکہ قرآنِ حکیم کی تعلیم **شخصیت کی تعمیر** اور **معاشرے کی ترقی** کے لیے نہایت ناگزیر ہے اسی لیے طلبہ کے لیے قرآن کا یہ نصاب **عصرِ حاضر** کے تقاضوں کو پیشِ نظر رکھ کر مرتب کیا گیا ہے۔

نصاب کی خصوصیات

چھٹی سے نویں جماعت تک کے نصاب کی تیاری میں ان اُمور کا بالخصوص خیال رکھا گیا ہے:

۞ ... اعمال کے **فائدہ مند** ہونے کے لیے **عقیدے کا درست ہونا** ضروری ہے اسی لیے طلبہ کی **ذہنی نشوونما** کے لیے **عقائد کی بنیادی معلومات** پر مشتمل اسباق شامل کیے گئے ہیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ ایک ہے، نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آخری نبی ہیں وغیرہ۔ حصۂ اول میں یہ تین عقائد شامل ہیں:

(1) انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام (2) فرشتے (3) آخرت

۞ ... **انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام** انسانوں میں سب سے کامل ہستیاں ہیں۔ ان کی زندگیاں تمام انسانیت کے لیے **مکمل ضابطۂ حیات** (Complete Code of Life) ہیں۔ ان کی سیرت سے آگاہی کے لیے حصۂ اول میں درجِ ذیل انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی حیاتِ مبارکہ کا احاطہ کیا گیا ہے:

(1) ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (2) حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام (3) حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام (4) حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام

۞ ... قرآنِ کریم میں کئی واقعات ہیں جن کو اسباق کی صورت میں پیش کیا گیا ہے نیز ان سے حاصل ہونے والے درس بھی شامل ہیں، حصۂ اول میں یہ **قرآنی واقعات** شامل ہیں:

(1) دنیا کا پہلا قاتل (2) دنیا کی سب سے قیمتی گائے (3) آسمانی دستر خوان (4) چار پرندے

۞ ... قرآنِ کریم کی جامعیت کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اس میں ہدایت کا ہر عنوان موجود ہے لہٰذا طلبہ کی ذہنی صلاحیت کو مدِنظر رکھتے ہوئے ان باتوں کو حصۂ اول میں شامل کیا گیا ہے:

(1) جھوٹ مت بولیے! (2) تکلیف مت دیجئے (3) نماز بے حیائی سے روکتی ہے (4) وضو کا طریقہ

۞ ... بعض مکمل سورتیں بھی اس نصاب کا حصہ ہیں۔ حصۂ اول میں یہ چار سورتیں شامل ہیں:

(1) سورۃُ الکوثر (2) سورۃُ الاخلاص (3) سورۃُ الفلق (4) سورۃُ النّاس

۞ ... تمام اسباق آسان زبان میں تحریر کیے گئے ہیں البتہ جن مشکل الفاظ یا اصطلاحات (TERMINOLOGIES) کا استعمال ضروری تھا ان کے معانی تقریباً ہر سبق کی ابتداء میں ذکر کر دیے گئے ہیں۔

۞ ... ہر سبق میں آیات کے مضامین **مستند تفاسیر** سے لیے گئے ہیں۔

۞ ... اسباق کی ترتیب میں طلبہ کی **ذہنی صلاحیت اور دلچسپی** کا خصوصی خیال رکھا گیا ہے۔

۞ ... ہر سبق میں مضمون سے متعلق "**آیات، لفظی ترجمہ اور آسان بامحاورہ ترجمہ**" خاص طور پر شامل کیا گیا ہے۔

۞ ... طلبہ کی آسانی کے لیے آیات میں موجود مضامین کو "**ذہن نشین کیجیے**" کے عنوان سے دیا گیا ہے تاکہ طلبہ میں قرآنِ کریم سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو۔

۞ ... سبق، ترجمہ اور سورت کے مضامین پڑھنے کے بعد طلبہ کی ذہنی صلاحیت **جانچنے** (Examine) کے لیے "**ذہنی مشق**" کے تحت یہ مشقیں دی گئی ہیں: (1) **سوالات کے جوابات دیجئے** (2) **قرآنی الفاظ سے جملے بنایئے** (3) **خالی جگہ پر کیجیے** (4) **لفظ درست کیجیے** (5) **درست نشانات لگایئے** (6) **قرآنی الفاظ معنی کے ساتھ یاد کیجیے** وغیرہ۔ ان مشقوں کو حل کرنے کے بعد طالبِ علم اپنے علم میں ترقی محسوس کرے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

۞ ... علم کا تقاضا ہے کہ انسان اپنے اندر خوبیوں کو بڑھائے اور خامیوں کو دور کرے اسی بات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے "**اپنا جائزہ لیجیے**" کے عنوان سے چند سوالات دیئے گئے ہیں تاکہ طالبِ علم سبق کی روشنی میں **خود احتسابی** (Self-accountability) اور اپنے اخلاق و کردار کا جائزہ لے سکے۔

۞ ... "**کرنے کے کام**" کے عنوان سے ایسی غیر نصابی سرگرمیاں دی گئیں ہیں جو طلبہ کو اپنے اسباق تر و تازہ رکھنے میں نہایت معاون ثابت ہوں گی۔

۞ ... طلبہ کی دلچسپی کے لیے بعض اسباق کو **مکالمے کی صورت** میں ترتیب دیا گیا ہے۔

۞ ... کسی بھی قرآنی واقعے یا آیات سے ماخوذ سبق کو بطورِ درس کتاب میں شامل کرنے سے قبل **مستند تفاسیر** کی روشنی میں اس کی **ثقاہت** (Authoritativeness) کا خیال رکھا گیا ہے تاکہ ابتدا ہی سے طلبہ تک درست بات پہنچے اور ان کے ذہن میں پختہ ہو جائے۔

۞ ... طلبہ قوم کی " قوت " ہوتے ہیں، یہ قوت درسگاہوں میں پھلتی پھولتی ہے اور اسے قوت بنانے میں سب سے اہم کردار اساتذہ کا ہوتا ہے اسی بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اسباق کی تیاری کے لیے "**ہدایات برائے اساتذۂ کرام**" کی صورت میں ایک گائیڈ بک (Guide Book) بھی دی گئی ہے۔

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَام

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم پر علم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما! اے عظمت اور بزرگی والے!

(مُستَطرَف ج ۱ ص ۴۰ دار الفکر بیروت)

انبیائے کرام عَلَیۡهِمُ السَّلَام

سبق میں آنے والے مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
کِھل اٹھنا	چمکنا	پوشیدہ	چھپا ہوا
مَعصُوم	بے گناہ، پاک دامن	رسائی	پہنچ
اَشرَفُ المَخلُوقات	تمام مخلوق میں سب سے معزز	پاکیزہ	صاف، بے عیب

اسکول کی چھٹیاں ہوتے ہی اسد اپنی امی کے ساتھ نانا، نانی کے گھر آ گیا تھا۔ اسد نہایت محنتی اور کلاس میں پہلی پوزیشن لینے والا بچہ تھا اس نے ہوم ورک کرنے کے لیے اپنی ڈائری میں ایک ٹائم ٹیبل بنایا اور روزانہ اسی کے مطابق ہوم ورک کرنے لگا ایک دن اس نے اپنی ڈائری کھولی تو اس کے سامنے یہ کام آیا: "انبیائے کرام عَلَیۡهِمُ السَّلَام کے بارے میں معلومات جمع کیجیے۔" یہ پڑھ کر اسد سوچ میں پڑ گیا کہ میں معلومات کیسے جمع کروں؟ اگر میں یہ نہ کر سکا تو میرا کام پورا نہیں ہو گا، ٹیچر سے ڈانٹ پڑے گی اور پروگریس بھی خراب ہو گی۔ اس وقت نانا جان کمرے میں داخل ہوئے اور اسد پر نظر پڑی تو اُسے پریشان دیکھ کر پوچھا: اسد بیٹے! کیا آپ پریشان ہیں؟ جی نانا جان! دراصل مجھے انبیائے کرام عَلَیۡهِمُ السَّلَام کے متعلق معلومات جمع کرنی ہے لیکن سمجھ نہیں آرہا کہ یہ کام میں کیسے کر سکوں گا؟ اسد نے اُداس لہجے میں اپنا مسئلہ بتایا۔ بیٹا! میں آپ کی یہ پریشانی ختم کر سکتا ہوں مگر میری ایک شرط ہو گی؟ یہ سُن کر اسد کا چہرہ کِھل اُٹھا، اس نے بے تابی سے پوچھا: کیسی شرط؟ بیٹا! میں جو کچھ بتاؤں وہ یاد کر کے سنانا بھی ہو گا۔ اسد نے نانا جان کی یہ شرط خوشی خوشی مان لی اور پین اور ڈائری لے کر کہا: انبیائے کرام عَلَیۡهِمُ السَّلَام کے بارے میں ہمیں سب سے پہلے کیا معلوم ہونا چاہیے؟ نانا جان نے کہا: سب سے پہلے تو ہمیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ نبی کسے کہا جاتا ہے؟ یاد رکھو! نبی وہ انسان ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ہدایت کے لیے وحی بھیجی ہو۔[1] بیٹا! آپ سوچ رہے ہوں گے کہ "وحی" کسے کہتے ہیں؟ تو یاد رکھیے! "وحی اس پاکیزہ کلام کو کہتے ہیں جو کسی نبی پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہو[2] جیسے ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم پر اللہ تعالیٰ کا کلام قرآن مجید نازل ہوا۔"

نانا جان! یہ بتائیے کہ کیا انبیائے کرام عَلَیۡهِمُ السَّلَام انسان ہی ہوتے ہیں؟ ہاں بیٹا! وہ بھی انسان ہوتے ہیں مگر ہم جیسوں سے ان کا مقام بہت بلند اور اونچا ہوتا ہے، انبیائے کرام عَلَیۡهِمُ السَّلَام اور عام انسانوں میں زمین آسمان کا فرق ہے: (1) نبی و رسول اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہوتے ہیں۔ (2) تمام نبی گناہوں سے پاک ہیں اسی لیے انہیں معصوم کہتے ہیں۔ (3) نبی کو اللہ تعالیٰ کامل عقل عطا فرماتا ہے۔ کسی بھی عام انسان کی عقل نبی کی عقل کے برابر نہیں ہو سکتی۔ (4) انبیائے کرام عَلَیۡهِمُ السَّلَام ایسی تمام صفات سے پاک ہوتے ہیں جن سے لوگ نفرت کرتے ہیں۔ (5) انبیائے کرام عَلَیۡهِمُ السَّلَام اللہ تعالیٰ کے احکامات اس کے بندوں تک پہنچاتے اور بھلائی کا راستہ دکھاتے ہیں۔ (6) نبی کو اللہ تعالیٰ پوشیدہ باتوں کا علم عطا فرماتا ہے۔ (7) انبیائے کرام عَلَیۡهِمُ السَّلَام رات دن اللہ تعالیٰ کی اطاعت و عبادت میں مشغول رہتے

ہیں۔[3]

نانا جان! نبی بننے کے لیے کیا بہت زیادہ عبادت کرنی پڑتی ہے ؟ اسد نے اپنی سمجھ کے مطابق سوال کیا جسے سُن کر نانا جان مسکرا دیے اور اُسے یوں سمجھایا: بیٹا! نبوت اللہ تعالیٰ کا فضل ہے، اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اسے ہی عطا فرماتا ہے۔ نبی کا مرتبہ اتنا بڑا ہے کہ کوئی بھی شخص اِسے عبادت سے حاصل نہیں کر سکتا، چاہے زندگی بھر عبادت کرتا رہے، تمام مال و دولت اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کر دے کتنی ہی نیکیاں کیوں نہ کرلے وہ نبی نہیں بن سکتا۔

نانا جان! انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام کے پاس بہت سارا علم بھی ہوتا ہوگا ؟ نانا جان نے دل ہی دل میں اسد کی ذہانت کا اعتراف کرتے ہوئے یوں جواب دیا: جی بیٹا! علم کی وجہ سے تو انسان اشرف المخلوقات کہلاتا ہے پھر انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام تو تمام مخلوق میں سب سے افضل ہوتے ہیں، اُن کے علم کی تو کیا ہی بات ہے، اللہ تعالیٰ انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام کو ایسی باتوں کا بھی علم عطا فرماتا ہے جس تک کسی انسان کی رسائی نہیں جیسے قیامت، جنت و دوزخ وغیرہ۔

نانا جان! انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو احکام لاتے ہیں کیا انہیں ماننا بہت ضروری ہوتا ہے ؟ نانا جان نے کہا: جی ہاں! وہ احکام جو انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام لائے تھے وہ تمام حق ہیں اور ان پر ایمان لانا ضروری ہے۔ اسی طرح انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام کی تعظیم (یعنی عزت و احترام) کرنا بھی فرض ہے، ان کی معمولی سی بے ادبی کرنے والا مسلمان نہیں رہتا۔

کیا نبی کو رسول بھی کہتے ہیں ؟ اسد نے اُلجھے ہوئے لہجے میں پوچھا تو نانا جان نے اسے یوں سمجھایا: بیٹا! ہر نبی کو رسول نہیں کہتے بلکہ نئی شریعت لانے والا نبی "رسول" کہلاتا ہے۔ بیٹا! آپ کے فائدے کے لیے میں چند پوائنٹس بتاتا ہوں، یہ آپ کو بہت فائدہ دیں گے: (1) **سب سے پہلے نبی:** دنیا میں سب سے پہلے انسان اور نبی حضرت آدم عَلَیۡہِ السَّلَام ہیں، ان سے پہلے انسانوں کا سلسلہ نہ تھا، آپ عَلَیۡہِ السَّلَام سے انسانی نسل چلی۔ تمام آدمی انہی کی اولاد ہیں۔ حضرت آدم عَلَیۡہِ السَّلَام سے لے کر ہمارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک اللہ تعالیٰ نے بہت سے نبی اور رسول بھیجے، قرآنِ پاک میں 26 انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام کے ناموں کا ذکر ہے۔[4] (2) **انبیاء اور رسولوں کی تعداد:** انبیاء اور رسولوں کی تعداد مُعَیَّن (Fix) نہ کی جائے، اگر کبھی کہنا ہی ہو تو اس طرح کہا جائے: کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام۔ (3) **انبیاء کے مراتب:** انبیاء عَلَیۡہِمُ السَّلَام کے مراتب میں فرق ہے۔ بعضوں کے رتبے بعضوں سے اعلیٰ ہیں۔ سب سے بڑا رُتبہ ہمارے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ہے۔ (4) **حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کمالات:** تمام انبیاء عَلَیۡہِمُ السَّلَام کو جو کمالات جدا جدا ملے وہ سب اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں جمع فرما دیئے ہیں۔ اسی لیے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کمالات بہت زیادہ ہیں۔[5] (5) **آخری نبی:** اللہ تعالیٰ نے نبوت کا سلسلہ ہمارے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ختم فرما دیا اسی لیے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خاتَم النبیین یعنی آخری نبی ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد کسی کو نبوت نہیں مل سکتی۔[6] (6) **انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام کا نام لکھنے کا طریقہ:** بیٹا! جب بھی کسی نبی یا رسول کا نام لکھو یا کہو تو نام کے ساتھ "عَلَیۡہِ السَّلَام" لازمی لکھو بھی اور کہو بھی، جب "انبیائے کرام" لکھو یا کہو تو اس کے ساتھ "عَلَیۡہِمُ السَّلَام" لگاؤ اور جب آخری نبی حضرت محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام لکھو تو "صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّمَ "پورا لکھنے کی عادت بناؤ۔

نانا جان نے انبیاء و رسولوں کے بارے میں بنیادی باتیں بتانے کے بعد اسد سے کہا: بیٹا اسد! آپ نے یہ معلومات صرف ہوم ورک تک محدود نہیں رکھنی، بلکہ ہمیشہ یاد رکھنے کی کوشش بھی کرنی ہے۔ اسد نے پُر عزم لہجے میں کہا: جی نانا جان! میں نے یہ تمام باتیں لکھ لی ہیں اور آپ کی یہ نصیحت بھی لکھ کر محفوظ کر لی ہے، میری ٹیچر کہتی ہیں: اگر آپ علم کو ساری زندگی کے لیے اپنے پاس محفوظ کرنا چاہتے ہیں تو اُسے لکھ کر قید کر لیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ
میں پناہ مانگتا ہوں	اللہ کی	سے	شیطان	مردود، راندا ہوا

اللہ کی پناہ مانگتا ہوں میں شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام سے (شروع)	اللہ	نہایت مہربان	رحمت والا

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

پارہ 13، یوسف:109

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ

وَ	مَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى
اور	ہم نے رسول بنا کر نہیں بھیجا	تم سے پہلے	مگر	مردوں (کو)	ہم وحی بھیجتے تھے	ان کی طرف	(وہ سب) شہروں کے رہنے والوں میں سے (تھے)

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول بھیجے وہ سب شہروں کے رہنے والے مرد ہی تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
تو کیا وہ نہیں چلے	زمین میں	تو دیکھ لیتے	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے (تھے)

تو کیا یہ لوگ زمین پر نہیں چلے تاکہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلوں کا کیا انجام ہوا

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰۹

وَ	لَدَارُ الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰۹
اور	بیشک آخرت کا گھر	بہتر (ہے)	ان لوگوں کے لیے جو	پرہیز گار ہوئے	تو کیا تم سمجھتے نہیں

اور بیشک آخرت کا گھر پرہیز گاروں کے لیے بہتر ہے۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ ○

پارہ25، الشوریٰ:51

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ

وَ	مَا كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ	يُّكَلِّمَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	وَحْيًا	اَوْ	مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ
اور	(ممکن) نہیں ہے	کسی آدمی کیلئے	کہ	کلام کرے اس سے	اللہ	مگر	وحی (کے طور پر)	یا	(وہ آدمی عظمت کے) پردے کے پیچھے (ہو)

اور کسی آدمی کیلئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے کلام فرمائے مگر وحی کے طور پر یا (یوں کہ وہ آدمی عظمت کے) پردے کے پیچھے ہو

اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾

اَوْ	يُرْسِلَ	رَسُوْلًا	فَيُوْحِيَ	بِاِذْنِهٖ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	عَلِيٌّ	حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾
یا	اللہ بھیجے	کوئی فرشتہ	تو وہ وحی پہنچائے	اس کے حکم سے	جو	اللہ چاہے	بیشک وہ	بلندی والا	حکمت والا (ہے)

یا (یہ کہ) اللہ کوئی فرشتہ بھیجے تو وہ فرشتہ اس کے حکم سے وحی پہنچائے جو اللہ چاہے۔ بیشک وہ بلندی والا، حکمت والا ہے ○

پارہ8، الانعام:124

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ

وَ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	قَالُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ	حَتّٰى	نُؤْتٰى	مِثْلَ
اور	جب	آئے ان کے پاس	کوئی نشانی	(تو) کہتے ہیں	ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے	یہاں تک کہ	ہمیں دیا جائے	(اس کی) مثل

اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک ہمیں بھی ویسا ہی نہ ملے

مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ

مَآ	اُوْتِيَ	رُسُلُ اللّٰهِ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ	رِسٰلَتَهٗ [1]	سَيُصِيْبُ
جیسا	دیا گیا	اللہ کے رسولوں (کو)	اللہ	خوب جانتا ہے	جہاں	وہ رکھے	اپنی رسالت	عنقریب پہنچے گی

جیسا اللہ کے رسولوں کو دیا گیا۔ اللہ اسے خوب جانتا ہے جہاں وہ اپنی رسالت رکھے۔ عنقریب

الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	صَغَارٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ	بِمَا	كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾
ان لوگوں کو جنہوں نے	جرم کئے	ذلت	اللہ کے ہاں	اور	شدید عذاب	(اس کے) بدلے جو	وہ مکروفریب کرتے تھے

مجرموں کو ان کے مکروفریب کے بدلے میں اللہ کے ہاں ذلت اور شدید عذاب پہنچے گا ○

پارہ6، المائدۃ: 12

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ

وَ	لَقَدْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَ	بَعَثْنَا	مِنْهُمُ
اور	ضرور بیشک	لیا	اللہ (نے)	عہد	بنی اسرائیل (سے)	اور	ہم نے قائم کئے، مقرر کیے	ان میں سے

اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان میں

---

① اس سے معلوم ہوا کہ نبوت خاص عطائے الٰہی ہے۔ قومیت یا مال کی وجہ سے نبوت نہیں ملتی اور نہ ہی یہ ہے کہ اعمالِ صالحہ کر کے کوئی نبی بن جائے۔

اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا ۖ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ

اثْنَيْ عَشَرَ	نَقِيبًا	وَ	قَالَ	اللّٰهُ	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	لَئِنْ	اَقَمْتُمُ	الصَّلٰوةَ
بارہ	نقیب، سردار	اور	فرمایا	اللہ (نے)	بیشک میں	تمہارے ساتھ (ہوں)	ضرور اگر	تم قائم کرو	نماز

بارہ سردار قائم کیے اور اللہ نے فرمایا: بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز قائم رکھو

وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ

وَ	اٰتَيْتُمُ	الزَّكٰوةَ	وَ	اٰمَنْتُمْ	بِرُسُلِيْ	وَ	عَزَّرْتُمُوْهُمْ	وَ	اَقْرَضْتُمُ	اللّٰهَ
اور	ادا کرو	زکوٰۃ	اور	ایمان لاؤ	میرے رسولوں پر	اور	تعظیم کرو ان کی	اور	قرض دو	اللہ (کو)

اور زکوٰۃ دیتے رہو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو اور اللہ کو

قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

قَرْضًا حَسَنًا	لَّاُكَفِّرَنَّ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
قرضِ حسن	ضرور میں مٹادوں گا	تم سے	تمہارے گناہ	اور	ضرور داخل کروں گا تمہیں	باغات (میں)	بہتی ہیں

قرضِ حسن دو تو بیشک میں تم سے تمہارے گناہ مٹادوں گا اور ضرور تمہیں ان باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	فَمَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾
ان کے نیچے	نہریں	تو جو	کفر کرے	اس کے بعد	تم میں سے	تو بیشک	وہ بھٹک گیا	سیدھے راستے (سے)

نہریں جاری ہیں تو اس (عہد) کے بعد تم میں سے جس نے کفر کیا تو وہ ضرور سیدھی راہ سے بھٹک گیا O

پارہ 3، البقرۃ: 253

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَلَّمَ	اللّٰهُ
یہ	رسول (ہیں)	ہم نے فضیلت دی	ان میں بعض (کو)	پر	بعض	ان (رسولوں) میں سے	کسی سے	کلام فرمایا	اللہ (نے)

یہ رسول ہیں ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت عطا فرمائی، ان میں کسی سے اللہ نے کلام فرمایا

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۚ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

وَ	رَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ	وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ
اور	بلندی عطا کی	ان میں سے بعض (کو)	درجوں	اور	ہم نے دیں	مریم کے بیٹے عیسیٰ (کو)	روشن نشانیاں

اور کوئی وہ ہے جسے سب پر درجوں بلندی عطا فرمائی اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو کھلی نشانیاں دیں

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۗ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ

وَ	اَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا اقْتَتَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ
اور	ہم نے مدد کی اس کی	پاکیزہ روح (جبریل) سے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	آپس میں نہ لڑتے	وہ لوگ جو	سے

اور پاکیزہ روح سے اس کی مدد کی اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے بعد والے

بَعْدِهِمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَ	لٰكِنِ

بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ

بَعْدِهِمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَ	لٰكِنِ
ان (رسولوں) کے بعد (آئے)	سے	بعد (اس کے)	جو	آ گئیں ان (پیروکاروں) کے پاس	کھلی نشانیاں	اور	لیکن

آپس میں نہ لڑتے جبکہ ان کے پاس کھلی نشانیاں آچکی تھیں لیکن

اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ

اخْتَلَفُوْا	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اٰمَنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ
انہوں نے اختلاف کیا (آپس میں)	تو ان میں سے	کوئی	ایمان لایا (ایمان پر قائم رہا)	اور	ان میں سے	کوئی	کافر ہوگیا

انہوں نے آپس میں اختلاف کیا تو ان میں کوئی مومن رہا اور کوئی کافر ہوگیا

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾

وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا اقْتَتَلُوْا	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾
اور	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) وہ آپس میں نہ لڑتے	اور	لیکن	اللہ	کرتا ہے	جو	وہ ارادہ کرتا ہے، وہ چاہتا ہے

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ نہ لڑتے مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سب سے افضل انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام ہیں۔

﴿2﴾... اللہ تعالیٰ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو بے شمار کمالات سے نوازتا ہے۔

﴿3﴾... انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام ہم جیسے عام انسان نہیں بلکہ بے شمار خوبیوں کے مالک اور اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہوتے ہیں۔

﴿4﴾... نئی شریعت لانے والا نبی "رسول" کہلاتا ہے۔

﴿5﴾... حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام سب سے پہلے نبی ہیں۔

﴿6﴾... نبیٔ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دنیا میں تشریف لانے کے اعتبار سے سب سے آخری نبی ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آسکتا۔

﴿7﴾... اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے نبوت و رسالت عطا فرماتا ہے، عبادت کرنے سے نبوت و رسالت حاصل نہیں ہوسکتی۔

﴿8﴾... نبی کی عزت و احترام فرض اور چھوٹی سی گستاخی بھی کفر ہے۔

﴿9﴾... مومن بننے کے لیے تمام انبیاء پر ایمان لانا ضروری ہے۔

﴿10﴾... انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام معصوم ہیں اس لیے ان کا گناہ کرنا ناممکن ہے۔

﴿11﴾... تمام نبی اور رسول مرد ہی تھے۔

﴿12﴾... رسولوں پر ایمان لانا اور اللہ تعالیٰ کے لیے قرضِ حسن (صدقہ) دینا گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: اسد کو کس موضوع سے متعلق معلومات جمع کرنی تھیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: کیا جن اور فرشتے بھی نبی ہوتے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: کیا غیر نبی کے پاس بھی وحی آتی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: معصوم کس کو کہتے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: کون کون سی مخلوق معصوم ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 6: نبی، انبیاء اور حضور اکرم کا نام لکھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: ____________________

____

درست نشانات لگائیے:

سب سے افضل نبی	علم عطا فرماتا ہے۔
تمام نبی گناہوں سے	نہایت پاکیزہ ہوتی ہیں۔
ان کی عادتیں، خصلتیں	انبیائے کرام عَلَیۡهِمُ السَّلَام کی عقل کے کروڑویں درجہ تک بھی نہیں پہنچ سکتا۔
نبی کو اللہ تعالیٰ عقل	کامل عطا فرماتا ہے۔
دنیا کا بڑے سے بڑا عقل مند	پاک ہیں۔
نبی کو اللہ تعالیٰ پوشیدہ باتوں کا	حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ہیں۔

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کرتے ہیں؟

﴿2﴾... آپ کو انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی خصوصیات ذہن نشین ہوئیں؟

﴿3﴾... اب تک آپ نے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے بارے میں جو کچھ جانا وہ کسی کو بتایا؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... قرآن مجید میں 26 انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے ناموں کا ذکر ہے، انہیں یاد کیجیے۔

(1)حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام (2)حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام (3)حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام (4)حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام (5)حضرت اسحاق عَلَیْہِ السَّلَام (6)حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام (7)حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام (8)حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام (9)حضرت ہارون عَلَیْہِ السَّلَام (10) حضرت شعیب عَلَیْہِ السَّلَام (11)حضرت لُوط عَلَیْہِ السَّلَام (12)حضرت ہُود عَلَیْہِ السَّلَام (13)حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام (14)حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام (15)حضرت ایّوب عَلَیْہِ السَّلَام (16)حضرت زَکَرِیّا عَلَیْہِ السَّلَام (17)حضرت یحییٰ عَلَیْہِ السَّلَام (18)حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام (19) حضرت الیاس عَلَیْہِ السَّلَام (20)حضرت یَسَع عَلَیْہِ السَّلَام (21)حضرت یونس عَلَیْہِ السَّلَام (22)حضرت ادریس عَلَیْہِ السَّلَام (23) حضرت ذُوالکفل عَلَیْہِ السَّلَام (24)حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام (25)حضرت عزیر عَلَیْہِ السَّلَام (26)حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

﴿2﴾... نبی اور عام انسان میں فرق کو چارٹ کے ذریعے واضح کر کے کسی نمایاں جگہ لگائیے۔

﴿3﴾... مندرجہ ذیل انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے القابات ٹیچر سے پوچھ کر لکھیے۔

(1)حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (2)حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام (3)حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام (4)حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام (5)حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام (6)حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام (7)حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام۔

دستخط ٹیچر:__________ دستخط سرپرست:__________

ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

سبق میں آنے والے مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
رِفْعَت	بلندی	شاہد	گواہ
سراجِ منیر	چمکتا سورج	مبشر	خوشخبری دینے والا
مَسکَن	رہنے کا مقام	نذیر	ڈرانے والا
خَاتَمُ النَّبِیّٖن	سب سے آخری نبی		

ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام "محمد" ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے والد "عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ"[1] اور والدہ کا نام "آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا" ہے۔[2] آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا تعلق عرب کے مشہور قبیلے "قریش" کے خاندان "بنو ہاشم" سے تھا۔[3] آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم 12 ربیعُ الاوّل کو مکۂ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔[4] آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے والد آپ کی ولادت سے چھ ماہ پہلے ہی وفات پا گئے تھے۔[5] جب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عمر 6 سال ہوئی تو والدہ بھی وفات پا گئیں۔[6] والدین کی وفات کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پرورش آپ کے دادا عبد المطلب نے کی اور ان کے انتقال کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے چچا ابو طالب کے پاس رہے۔[7] 25 سال کی عمر میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پہلا نکاح حضرت خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا سے فرمایا جن کی عمر اُس وقت 40 سال تھی۔[8]

ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے پہلے جتنے بھی نبی اور رسول تشریف لائے وہ سب کے سب کسی ایک قوم، ملک یا خاص علاقے کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے[9] جبکہ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمام قوموں اور سارے ملکوں کے لیے رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔[10] نبوت کا اعلان فرمانے سے پہلے بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو "صادق" یعنی سچے اور "امین" یعنی امانت دار کے نام سے پکارا جاتا تھا۔[11] اعلانِ نبوت سے پہلے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مکۂ مکرمہ میں موجود غارِ حرا میں عبادت کرنے جاتے تھے اسی غار میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر پہلی وحی نازل ہوئی۔[12] قرآنِ پاک میں 4 مقامات پر ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام مبارک موجود ہے۔[13]

چالیس سال کی عمر میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے نبی ہونے کا اعلان فرمایا اور لوگوں کو اسلام کی دعوت دی۔ پہلے تو لوگوں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مخالفت کی اور آپ کو تکلیفیں بھی دیں، لیکن پھر بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُن کے لیے دُعائیں فرماتے رہے اور پیار و محبت سے سمجھاتے رہے، اس نرمی اور حسنِ اخلاق کی بدولت لوگ آہستہ آہستہ آپ کے دامن سے وابستہ ہو کر مسلمان ہوتے چلے گئے۔

اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو مختلف درجے عطا فرمائے ہیں۔ بعض کا رُتبہ بعض سے اعلیٰ ہے۔ سارے رسولوں میں سب سے بڑا رُتبہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بے شمار فضائل اور کمالات عطا فرمائے۔ قرآنِ کریم میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جن خصوصیات کا تذکرہ ہے ان میں سے چند یہ ہیں: (1) اللہ تعالیٰ نے سارے نبیوں کی روحوں کو دنیا میں بھیجنے سے پہلے جمع کر کے ان سے ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان لانے اور ان کی مدد کرنے کا وعدہ لیا۔[14] (2) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت سے پہلے یہودی آپ کے وسیلے سے دُعائیں مانگا کرتے تھے۔[15] (3) اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تمام عالَم کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔[16] (4) ان کی اطاعت کو اپنی اطاعت ارشاد فرمایا ہے۔[17] (5) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سب انبیاء و رسل سے افضل ہیں۔[18] (6) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خاتَمُ النّبیین ہیں۔[19] اللہ تعالیٰ نے نبوت کا سلسلہ ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ختم فرمادیا ہے۔[20] آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد کوئی نیا نبی ہر گز نہیں آ سکتا۔[21] (7) جو لوگ آپ پر ایمان نہیں لائے ان کو بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رحمت سے یہ حصہ ملا کہ وہ اس دنیا میں عذاب سے محفوظ رہے، حالانکہ پچھلی امتوں میں ایسا نہیں ہوتا تھا۔[22] (8) اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو شاھد، مبشر، نذیر،[23] سراجِ منیر[24] اور دلیل بنا کر بھیجا۔[25] (9) اللہ تعالیٰ نے قرآنِ پاک میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مختلف اداؤں کو بیان فرمایا۔ جیسے مُزَّمِّل،[26] مُدَّثِّر[27] (10) قرآنِ پاک میں اللہ تعالیٰ نے نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زندگی[28] اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مسکن مکۂ مکرمہ کی قسم ذکر فرمائی۔[29] (11) اللہ تعالیٰ نے نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں آوازوں کو ان کی آواز سے نیچی رکھنے کا حکم دیا۔[30] (12) وہ الفاظ جن میں بے ادبی کا معمولی سا بھی خدشہ ہو رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے انہیں استعمال کرنے سے منع فرمایا۔[31] (13) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کافروں کی جانب سے لگائے گئے جھوٹے الزامات کا خود اللہ تعالیٰ نے رَدّ فرمایا[32] اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر کو بلندی اور رِفعت عطا فرمائی۔[33] (14) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو معراج پر بلا کر اپنی نشانیاں دکھائیں۔[34] (15) کافروں کے مقابلے میں فرشتوں کے ذریعے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مدد فرمائی۔[35] (16) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جو کتاب عطا فرمائی، اپنے کرم سے اُس کی حفاظت خود اپنے ذمہ لی۔[36] (17) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دین کو سارے دینوں پر غلبہ عطا فرمایا۔[37] (18) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دین کو آسان اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُمت کو سب سے بہترین اُمت بنایا اور اسے دوسری امتوں پر گواہ بنایا۔[38] (19) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ماضی اور مستقبل کی بے شمار باتوں کا علم عطا فرمایا۔[39] (20) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے چاند کو دو ٹکڑے کیا۔[40] (21) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اَزواج کو مومنوں کی مائیں بتایا۔[41] (22) اللہ تعالیٰ خود اور اُس کے فرشتے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود بھیجتے ہیں۔[42] (23) اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اخلاق کے عظیم ہونے کی گواہی دی۔[43] (24) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے کئی افعال کی نسبت اپنی جانب فرمائی جیسے آپ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی بیعت کو اپنی بیعت فرمایا،[44] آپ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے کنکریاں مارنے کو اپنا فعل فرمایا۔[45] (25) آپ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی چاہت پر کعبہ کو قبلہ بنایا۔[46] (26) آپ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے کسی اُمتی سے گناہ ہو جانے کی صورت میں معافی کے لیے آپ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اِستغفار کرنے کا حکم دیا۔[47] (27) پہلی کتابوں میں آپ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے اوصاف ذکر فرمائے۔[48] (28) ماں باپ، بہن بھائی، بیوی بچوں، مال و دولت اور گھر بار الغرض سب سے بڑھ کر آپ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم سے محبت کرنے کا حکم فرمایا۔[49] (29) آپ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی تعظیم و توقیر کا حکم ارشاد فرمایا۔[50]

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پارہ 3، اٰل عمرٰن: 81، 82

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ

وَ	اِذْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	النَّبِيّٖنَ	لَمَاۤ	اٰتَيْتُكُمْ	مِّنْ	كِتٰبٍ
اور	جب	لیا	اللہ (نے)	عہد، وعدہ	نبیوں (سے)	ضرور جو	میں دوں تمہیں	سے	کتاب

اور یاد کرو جب اللہ نے نبیوں سے وعدہ لیا کہ میں تمہیں کتاب

وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ

وَّ	حِكْمَةٍ	ثُمَّ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَكُمْ
اور	حکمت	پھر	آئے تمہارے پاس	عظیم رسول	تصدیق کرنے والا	(اس) کی جو	تمہارے ساتھ

اور حکمت عطا کروں گا پھر تمہارے پاس وہ عظمت والا رسول تشریف لائے گا جو تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہو گا

لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ

لَتُؤْمِنُنَّ	بِهٖ	وَ	لَتَنْصُرُنَّهٗ	قَالَ	ءَاَقْرَرْتُمْ	وَ	اَخَذْتُمْ
ضرور ضرور تم ایمان لانا	اس پر	اور	ضرور ضرور مدد کرنا اس کی	(اللہ نے) فرمایا	کیا تم نے اقرار کر لیا	اور	تم نے لے لیا

تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا۔ (اللہ نے) فرمایا: (اے انبیاء!) کیا تم نے (اس حکم کا) اقرار کر لیا اور

عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا

عَلٰى	ذٰلِكُمْ	اِصْرِيْ	قَالُوْۤا	اَقْرَرْنَا	قَالَ	فَاشْهَدُوْا	وَ	اَنَا
پر	اس (اقرار)	بھاری ذمہ میرا	انہوں نے عرض کی	ہم نے اقرار کر لیا	فرمایا	تو گواہ رہو	اور	میں

اس (اقرار) پر میرا بھاری ذمہ لے لیا؟ سب نے عرض کی، "ہم نے اقرار کر لیا" (اللہ نے) فرمایا: تو (اب) ایک دوسرے پر (بھی) گواہ بن جاؤ اور میں

مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾

مَعَكُمْ	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾	فَمَنْ	تَوَلّٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾
تمہارے ساتھ	گواہی دینے والوں میں سے (ہوں)	پھر جو	منحرف ہو جائے	بعد	اس (اقرار کے)	تو یہ لوگ	وہ	نافرمانی کرنے والے (ہیں)

خود (بھی) تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں ○ پھر جو کوئی اس اقرار کے بعد روگردانی کرے گا تو وہی لوگ نافرمان ہوں گے ○

پارہ 3، البقرۃ: 253

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَلَّمَ	اللّٰهُ
یہ	رسول (ہیں)	ہم نے فضیلت دی	ان میں بعض (کو)	پر	بعض	ان (رسولوں) میں سے	سے	کلام فرمایا	اللہ (نے)

یہ رسول ہیں ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت عطا فرمائی، ان میں کسی سے اللہ نے کلام فرمایا

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۭ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

وَ	رَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ	وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ
اور	بلندی عطا کی	ان میں سے بعض (کو)	درجوں	اور	ہم نے دیں	مریم کے بیٹے عیسیٰ (کو)	روشن نشانیاں

اور کوئی وہ ہے جسے سب پر درجوں بلندی عطا فرمائی اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو کھلی نشانیاں دیں

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ

وَ	اَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	وَ	لَوْ	شَاۗءَ	اللّٰهُ	مَا اقْتَتَلَ	الَّذِيْنَ
اور	ہم نے مدد کی اس کی	پاکیزہ روح (جبریل) سے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	آپس میں نہ لڑتے	وہ لوگ جو

اور پاکیزہ روح سے اس کی مدد کی اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے بعد والے آپس میں نہ لڑتے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ

مِنْ	بَعْدِهِمْ	مِّنْ	بَعْدِ	مَا	جَاۗءَتْهُمْ	الْبَيِّنٰتُ	وَ	لٰكِنِ
سے	ان (رسولوں) کے بعد (آئے)	سے	بعد (اس کے)	جو	آگئیں ان (پیروکاروں) کے پاس	کھلی نشانیاں	اور	لیکن

جبکہ ان کے پاس کھلی نشانیاں آچکی تھیں لیکن

اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ وَ

اخْتَلَفُوْا	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اٰمَنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ	وَ
انہوں نے اختلاف کیا (آپس میں)	تو ان میں سے	کوئی	ایمان لایا (ایمان پر قائم رہا)	اور	ان میں سے	کوئی	کافر ہو گیا	اور

انہوں نے آپس میں اختلاف کیا تو ان میں کوئی مومن رہا اور کوئی کافر ہو گیا اور

لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۣ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾

لَوْ	شَاۗءَ	اللّٰهُ	مَا اقْتَتَلُوْا	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾
اگر	چاہتا	اللہ	(تو) وہ آپس میں نہ لڑتے	اور	لیکن	اللہ	کرتا ہے	جو	وہ ارادہ کرتا ہے، وہ چاہتا ہے

اگر اللہ چاہتا تو وہ نہ لڑتے مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ○

پارہ 22، الاحزاب: 40

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ						
مَا كَانَ	مُحَمَّدٌ	اَبَآ اَحَدٍ	مِّنْ رِّجَالِكُمْ	وَ	لٰكِنْ	رَّسُوْلَ اللّٰهِ
نہیں ہے	محمد	کسی ایک کا (بھی) باپ	تمہارے مردوں میں سے	اور	لیکن	اللہ کا رسول (ہے)
محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں						

وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝٤٠ ع						
وَ	خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ۝٤٠
اور	تمام نبیوں میں آخری (نبی)	اور	ہے	اللہ	ہر چیز کو	جاننے والا
اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے ○						

پارہ 22، الاحزاب: 45، 46

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّ							
يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّاۤ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّ	مُبَشِّرًا	وَّ
اے	نبی	بیشک	ہم نے بھیجا تجھے	گواہ، حاضر وناظر	اور	خوشخبری دینے والا	اور
اے نبی! بیشک ہم نے تمہیں گواہ اور خوشخبری دینے والا اور							

نَذِيْرًا ۝٤٥ۙ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝٤٦						
نَذِيْرًا ۝٤٥	وَّ	دَاعِيًا	اِلَى اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ	وَ	سِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝٤٦
ڈرسنانے والا	اور	بلانے والا	اللہ کی طرف	اس کے حکم سے	اور	چمکا دینے والا چراغ، سورج (بنا کر بھیجا)
ڈرسنانے والا ○ اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور چمکا دینے والا آفتاب بنا کر بھیجا ○						

پارہ 10، التوبۃ: 24

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ									
قُلْ	اِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ	اَبْنَآؤُكُمْ	وَ	اِخْوَانُكُمْ	وَ	اَزْوَاجُكُمْ
تم کہو	اگر	ہوں	تمہارے باپ دادا	اور	تمہارے بیٹے	اور	تمہارے بھائی	اور	تمہاری بیویاں
تم فرماؤ: اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں									

وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ								
وَ	عَشِيْرَتُكُمْ	وَ	اَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا	وَ	تِجَارَةٌ	تَخْشَوْنَ	كَسَادَهَا	وَ
اور	تمہارا خاندان	اور	(وہ) مال تم نے کمایا انہیں	اور	(وہ) تجارت	تم ڈرتے ہو	اس کے نقصان (سے)	اور
اور تمہارا خاندان اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ تجارت جس کے نقصان سے تم ڈرتے ہو اور								

مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ

مَسٰكِنُ	تَرْضَوْنَهَآ	اَحَبَّ	اِلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	وَ	جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ
(وہ) مکانات	تم پسند کرتے ہو انہیں	(یہ سب) زیادہ محبوب (ہوں)	تمہیں	اللہ اور اس کے رسول سے	اور	اس کی راہ میں جہاد کرنے (سے)

تمہارے پسندیدہ مکانات تمہیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں

فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٢٤

فَتَرَبَّصُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ	وَ	اللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٢٤
تو انتظار کرو	یہاں تک کہ	اللہ اپنا حکم لائے	اور	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	نافرمان لوگوں (کو)

تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ○

پارہ 4، آل عمران: 164

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ

لَقَدْ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْ
ضرور بیشک	احسان فرمایا	اللہ (نے)	پر	ایمان والوں	جب	بھیجا	ان میں	ایک رسول	سے

بیشک اللہ نے ایمان والوں پر بڑا احسان فرمایا جب ان میں ایک رسول مبعوث فرمایا

اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

اَنْفُسِهِمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُزَكِّيْهِمْ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ
ان کی جانوں	تلاوت کرتا ہے	ان پر (ان کے سامنے)	اس کی آیتیں	اور	پاک کرتا ہے انہیں	اور	سکھاتا ہے انہیں	کتاب

جو انہی میں سے ہے۔ وہ ان کے سامنے اللہ کی آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝١٦٤

وَ	الْحِكْمَةَ	وَاِنْ	كَانُوْا	مِنْ	قَبْلُ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ۝١٦٤
اور	حکمت	اگرچہ	وہ لوگ تھے	سے	(اس سے) پہلے	ضرور میں	گمراہی	کھلی

اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ یہ لوگ اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے ○

پارہ 17، الانبیاء: 107

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝١٠٧

وَ	مَآ اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝١٠٧
اور	ہم نے نہیں بھیجا تجھے	مگر	رحمت (بنا کر)	تمام جہان والوں کے لئے

اور ہم نے تمہیں تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر ہی بھیجا ○

پارہ 11، التوبۃ:128

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ						
لَقَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	عَزِيْزٌ	عَلَيْهِ	مَا عَنِتُّمْ
ضرور بیشک	تشریف لے آیا تمہارے پاس	عظیم رسول	تمہاری جانوں میں سے	گراں ہے	اس پر	تمہارا مشقت میں پڑنا
بیشک تمہارے پاس تم میں سے وہ عظیم رسول تشریف لے آئے جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت بھاری گزرتا ہے،						

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾				
حَرِيْصٌ	عَلَيْكُمْ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾
بہت حریص (ہیں)	تمہاری (بھلائی) پر	مسلمانوں پر	بہت مہربان	رحم فرمانے والا
وہ تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے، مسلمانوں پر بہت مہربان، رحمت فرمانے والے ہیں O				

پارہ 9، الانفال:33

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ								
وَ	مَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	وَ	اَنْتَ	فِيْهِمْ	وَ	مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ
اور	نہیں ہے	اللہ (کی شان)	وہ عذاب دے انہیں	اور (جبکہ)	تم	ان میں (تشریف فرما ہو)	اور	اللہ انہیں عذاب دینے والا نہیں ہے
اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ انہیں عذاب دے جب تک اے حبیب! تم ان میں تشریف فرما ہو اور اللہ انہیں عذاب دینے والا نہیں								

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾		
وَ	هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾
اور (جبکہ)	وہ	بخشش مانگ رہے ہیں
جبکہ وہ بخشش مانگ رہے ہیں O		

پارہ 1، البقرۃ: 89

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَ								
وَ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	كِتٰبٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	وَ
اور	جب	آئی ان کے پاس	کتاب	اللہ کے پاس سے	تصدیق کرنے والی	اس کی جو	ان کے ساتھ (ہے)	اور
اور جب ان کے پاس اللہ کی وہ کتاب آئی جو ان کے پاس (موجود) کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے اور								

كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا						
كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَلَمَّا
وہ تھے	(اس سے) سے پہلے	فتح طلب کرتے	پر	ان لوگوں کے جو (جنہوں نے)	کفر کیا	تو جب
اس سے پہلے یہ اسی نبی کے وسیلہ سے کافروں کے خلاف فتح مانگتے تھے تو جب						

جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

جَآءَهُمْ	مَّا	عَرَفُوْا	كَفَرُوْا	بِهٖ	فَلَعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾
آیا ان کے پاس	وہ جسے	پہچانتے تھے	(تو) کفر کیا	اس کے ساتھ	پس اللہ کی لعنت	کافروں پر

ان کے پاس وہ جانا پہچانا نبی تشریف لے آیا تو اس کے منکر ہو گئے تو اللہ کی لعنت ہو انکار کرنے والوں پر ○

پارہ 5، النساء: 113

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ

وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكَ	وَ	رَحْمَتُهٗ	لَهَمَّتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	اَنْ
اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تمہارے اوپر	اور	اس کی رحمت	(تو) ضرور ارادہ کیا تھا	ایک گروہ (نے)	ان میں سے	کہ

اور اے حبیب! اگر تمہارے اوپر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں ایک گروہ نے آپ کو (صحیح فیصلہ کرنے سے) ہٹانے

يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ

يُّضِلُّوْكَ	وَ	مَا يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا يَضُرُّوْنَكَ	مِنْ	شَيْءٍ
وہ بہکا دیں تمہیں	اور	وہ نہیں گمراہ کرتے	مگر	اپنی جانوں (کو)	اور	وہ نقصان نہیں پہنچا سکتے تمہیں	سے (کچھ)	کسی چیز

کا ارادہ کیا تھا حالانکہ وہ اپنے آپ ہی کو گمراہ کر رہے تھے اور آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا

وَ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	عَلَّمَكَ	مَا
اور	نازل کی	اللہ (نے)	تمہارے اوپر	کتاب	اور	حکمت	اور	سکھا دیا تمہیں	جو کچھ

اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت نازل فرمائی اور آپ کو وہ سب کچھ سکھا دیا جو

لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾

لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ	وَ	كَانَ	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكَ	عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾
تم نہ جانتے تھے	اور	ہے	اللہ کا فضل	تمہارے اوپر	بہت بڑا

آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا فضل بہت بڑا ہے ○

پارہ 6، النساء: 174

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمْ	بُرْهَانٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾
اے	لوگو	بیشک	آئی تمہارے پاس	واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	اور	ہم نے نازل کیا	تمہاری طرف	روشن نور

اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل آگئی اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور نازل کیا ○

پارہ 29، المزمل: 1 تا 8

يَاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ

يَاَيُّهَا	الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾	قُمِ	الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۲﴾	نِّصْفَهٗٓ	اَوِ	انْقُصْ
اے	چادر اوڑھنے والے	تم قیام کرو	رات (میں)	سوائے	تھوڑے (حصے کے)	اس (رات) کا آدھا حصہ (نصف رات)	یا	کم کرلو

اے چادر اوڑھنے والے ○ رات کے تھوڑے سے حصے کے سوا قیام کرو ○ آدھی رات (قیام کرو) یا اس سے کچھ

مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۭ﴿۴﴾ اِنَّا

مِنْهُ	قَلِيْلًا ﴿۳﴾	اَوْ زِدْ	عَلَيْهِ	وَ	رَتِّلِ	الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾	اِنَّا
اس سے	کچھ	یا اضافہ کرلو	اس پر	اور	ٹھہر ٹھہر کر پڑھو	قرآن (کو)	ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا	بیشک

کم کرلو ○ یا اس پر کچھ اضافہ کرلو اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو ○ بیشک

سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً

سَنُلْقِيْ	عَلَيْكَ	قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾	اِنَّ	نَاشِئَةَ الَّيْلِ	هِيَ	اَشَدُّ	وَطْاً
عنقریب ہم ڈالیں گے	تم پر	ایک بھاری بات	بیشک	رات میں قیام کرنا	وہ	زیادہ ہے	موافقت (میں)

عنقریب ہم تم پر ایک بھاری بات ڈالیں گے ○ بیشک رات کو قیام کرنا زیادہ موافقت کا سبب ہے

وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۭ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۭ﴿۷﴾

وَّ	اَقْوَمُ	قِيْلًا ﴿۶﴾	اِنَّ	لَكَ	فِي النَّهَارِ	سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾
اور	زیادہ سیدھا ہے	بات کہنے (میں)	بیشک	تمہارے لیے	دن میں	لمبی مصروفیت (ہے)

اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے ○ بیشک دن میں تو تمہیں بہت سے کام ہیں ○

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۭ﴿۸﴾

وَ	اذْكُرِ	اسْمَ رَبِّكَ	وَ	تَبَتَّلْ	اِلَيْهِ	تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾
اور	یاد کرو	اپنے رب کا نام	اور	سب سے الگ ہو جاؤ	اس کی طرف	سب سے الگ ہونا

اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اُسی کے بنے رہو ○

پارہ 29، المدثر: 1 تا 6

يَاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ۽﴿۲﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۽﴿۳﴾ وَ

يَاَيُّهَا	الْمُدَّثِّرُ ﴿۱﴾	قُمْ	فَاَنْذِرْ ﴿۲﴾	وَ	رَبَّكَ	فَكَبِّرْ ﴿۳﴾	وَ
اے	چادر اوڑھنے والے	کھڑے ہو جاؤ	پھر ڈر سناؤ	اور	اپنے رب (کی)	تو بڑائی بیان کرو	اور

اے چادر اوڑھنے والے ○ کھڑے ہو جاؤ پھر ڈر سناؤ ○ اور اپنے رب ہی کی بڑائی بیان کرو ○ اور

ثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝٤ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝٥ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝٦

ثِيَابَكَ	فَطَهِّرْ ۝٤	وَ	الرُّجْزَ	فَاهْجُرْ ۝٥	وَ	لَا تَمْنُنْ	تَسْتَكْثِرُ ۝٦
اپنے کپڑوں (کو)	تو پاک رکھو	اور	گندگی (سے)	تو دور رہو	اور	احسان نہ کرو	(تاکہ) تم زیادہ لو

اپنے کپڑے پاک رکھو ○ اور گندگی سے دور رہو ○ اور زیادہ لینے کی خاطر کسی پر احسان نہ کرو ○

پارہ 26، الحجرات: 1 تا 4

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	وَ	اتَّقُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تم آگے نہ بڑھو	اللہ اور اس کے رسول کے آگے	اور	ڈرو	اللہ (سے)	بیشک	اللہ

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝١ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ۝١	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَرْفَعُوْۤا	اَصْوَاتَكُمْ	فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ	وَ	لَا تَجْهَرُوْا
سننے والا	جاننے والا (ہے)	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تم بلند نہ کرو	اپنی آوازیں	نبی کی آواز پر	اور	بلند آواز سے نہ کہو

سننے والا، جاننے والا ہے ○ اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز پر اونچی نہ کرو اور ان کے حضور زیادہ بلند آواز سے

لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ

لَهٗ	بِالْقَوْلِ	كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ	لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ	اَعْمَالُكُمْ	وَ	اَنْتُمْ
ان کے (حضور)	بات	جیسے تمہارے بعض کا بلند آواز سے بات کرنا	بعض سے	کہ	برباد (نہ) ہو جائیں	تمہارے اعمال	اور	تم

کوئی بات نہ کہو جیسے ایک دوسرے کے سامنے بلند آواز سے بات کرتے ہو کہ کہیں تمہارے اعمال برباد نہ ہو جائیں اور

لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٢ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ

لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٢	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	امْتَحَنَ
تمہیں خبر نہ ہو	بیشک	وہ لوگ جو	نیچی رکھتے ہیں	اپنی آوازیں	اللہ کے رسول کے پاس	یہ لوگ	وہ ہیں جو	پرکھ لیا ہے

تمہیں خبر نہ ہو ○ بیشک جو لوگ اللہ کے رسول کے پاس اپنی آوازیں نیچی رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے

اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٣ اِنَّ

اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	لِلتَّقْوٰى	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٣	اِنَّ
اللہ (نے)	ان کے دلوں (کو)	پرہیزگاری کیلئے	ان کیلئے	بخشش	اور	بڑا ثواب (ہے)	بیشک

دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لیے پرکھ لیا ہے، ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے ○ بیشک

الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٤

الَّذِيْنَ	يُنَادُوْنَكَ	مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٤
وہ لوگ جو	پکارتے ہیں تمہیں	حجروں کے باہر سے	ان میں اکثر	عقل نہیں رکھتے

جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں ○

پارہ 30، البلد: 1 تا 3

لَآ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ۙ﴿۱﴾ وَ اَنۡتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ۙ﴿۲﴾ وَ وَالِدٍ وَّ مَا وَلَدَ ۙ﴿۳﴾

لَآ اُقۡسِمُ	بِهٰذَا الۡبَلَدِ ﴿۱﴾	وَ	اَنۡتَ	حِلٌّۢ	بِهٰذَا الۡبَلَدِ ﴿۲﴾	وَ	وَالِدٍ	وَّ	مَا وَلَدَ ﴿۳﴾
مجھے قسم ہے	اس شہر کی	اور (جبکہ)	تم	جلوہ گر (ہو)	اس شہر میں	اور	باپ (کی قسم)	اور	اس کی اولاد (کی)

مجھے اِس شہر کی قسم ○ جبکہ تم اس شہر میں تشریف فرما ہو ○ اور باپ کی قسم اور اس کی اولاد کی ○

پارہ 29، القلم: 1 تا 4

نٓ وَ الۡقَلَمِ وَ مَا یَسۡطُرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ مَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ

نٓ	وَ الۡقَلَمِ	وَ	مَا	یَسۡطُرُوۡنَ ﴿۱﴾	مَآ	اَنۡتَ	بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ
نٓ	قلم کی قسم	اور	(اس کی) جو	وہ لکھتے ہیں	نہیں (ہو)	تم	اپنے رب کے فضل سے

نٓ، قلم اور اس کی قسم جو لکھتے ہیں ○ تم اپنے رب کے فضل سے

بِمَجۡنُوۡنٍ ۚ﴿۲﴾ وَ اِنَّ لَكَ لَاَجۡرًا غَیۡرَ مَمۡنُوۡنٍ ۚ﴿۳﴾ وَ اِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ ﴿۴﴾

بِمَجۡنُوۡنٍ ﴿۲﴾	وَ	اِنَّ	لَكَ	لَاَجۡرًا	غَیۡرَ مَمۡنُوۡنٍ ﴿۳﴾	وَ	اِنَّكَ	لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ ﴿۴﴾
مجنون	اور	بیشک	تمہارے لیے	ضرور ثواب (ہے)	نہ ختم ہونے والا	اور	بیشک تم	ضرور عظیم اخلاق پر (ہو)

ہرگز مجنون نہیں ہو ○ اور یقیناً تمہارے لیے ضرور بے انتہا ثواب ہے ○ اور بیشک تم یقیناً عظیم اخلاق پر ہو ○

پارہ 30، اَلَمۡ نَشۡرَحۡ: 1 تا 4

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ ۙ﴿۱﴾ وَ وَضَعۡنَا عَنۡكَ وِزۡرَكَ ۙ﴿۲﴾

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ	لَكَ	صَدۡرَكَ ﴿۱﴾	وَ وَضَعۡنَا	عَنۡكَ	وِزۡرَكَ ﴿۲﴾
کیا ہم نے کشادہ نہ کر دیا	تمہارے لئے	تمہارا سینہ	اور ہم نے اتار دیا	تم سے	تمہارا بوجھ

کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کشادہ نہ کر دیا؟ ○ اور ہم نے تمہارے اوپر سے تمہارا بوجھ اتار دیا ○

الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَكَ ۙ﴿۳﴾ وَ رَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ﴿۴﴾

الَّذِیۡۤ	اَنۡقَضَ	ظَهۡرَكَ ﴿۳﴾	وَ	رَفَعۡنَا	لَكَ	ذِكۡرَكَ ﴿۴﴾
جس نے	توڑی تھی	تمہاری پیٹھ	اور	ہم نے بلند کر دیا	تمہارے لئے	تمہارا ذکر

جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی ○ اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کر دیا ○

پارہ 15، بنی اسرائیل: 1

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِهٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ

سُبۡحٰنَ	الَّذِیۡۤ	اَسۡرٰی	بِعَبۡدِهٖ	لَیۡلًا	مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ	اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا	الَّذِیۡ
پاک ہے	(وہ ذات) جس نے	سیر کرائی	اپنے بندے کو	رات کے کچھ حصے (میں)	مسجد حرام سے	مسجد اقصیٰ تک	وہ جو

پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے خاص بندے کو رات کے کچھ حصے میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک سیر کرائی جس کے

بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ①

بٰرَكْنَا	حَوْلَهٗ	لِنُرِيَهٗ	مِنْ اٰيٰتِنَا	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ ①
ہم نے برکتیں رکھیں	اس کے ارد گرد	تاکہ ہم دکھائیں اسے	اپنی نشانیوں میں سے	بیشک	وہی	سننے والا	دیکھنے والا (ہے)

ارد گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں تاکہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں، بیشک وہی سننے والا، دیکھنے والا ہے ○

پارہ 4، آل عمران: 123

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

وَ	لَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	بِبَدْرٍ	وَّ	اَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
اور	ضرور بیشک	مدد کی تمہاری	اللہ (نے)	بدر میں	اور	تم	کمزور (بے سروسامان تھے)	پس ڈرتے رہو	اللہ (سے)

اور بیشک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی جب تم بالکل بے سروسامان تھے تو اللہ سے ڈرتے رہو

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ١٢٣

لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ١٢٣
تاکہ تم	شکر گزار بن جاؤ

تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ ○

پارہ 4، آل عمران: 110

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ

كُنْتُمْ	خَيْرَ اُمَّةٍ	اُخْرِجَتْ	لِلنَّاسِ	تَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	تَنْهَوْنَ	عَنِ
تم ہو	بہترین امت	نکالی گئی	لوگوں کے لئے	حکم دیتے ہو	اچھی بات، نیکی کا	اور	منع کرتے ہو	سے

(اے مسلمانو!) تم بہترین امت ہو جو لوگوں (کی ہدایت) کے لئے ظاہر کی گئی، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے

الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

الْمُنْكَرِ	وَ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	لَوْ	اٰمَنَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ
بری بات، برائی	اور	ایمان لاتے ہو	اللہ پر	اور	اگر	ایمان لاتے	اہل کتاب

منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہلِ کتاب (بھی) ایمان لے آتے

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ١١٠

لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	مِنْهُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	اَكْثَرُهُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ١١٠
ضرور ہوتا	بہتر	ان کے لئے	ان میں سے (بعض)	ایمان والے	اور	ان میں اکثر	نافرمانی کرنے والے

تو ان کے لئے بہتر تھا، ان میں کچھ مسلمان ہیں اور ان کی اکثریت نافرمان ہیں ○

پارہ 27، القمر: 2،1

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝١ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا

اِقْتَرَبَتِ	السَّاعَةُ	وَ	انْشَقَّ	الْقَمَرُ ۝١	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	اٰيَةً	يُّعْرِضُوْا	وَ	يَقُوْلُوْا
قریب آگئی	قیامت	اور	پھٹ گیا	چاند	اور	اگر	وہ دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	(تو) منہ پھیر لیتے ہیں	اور	کہتے ہیں

قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا○ اور اگر کفار کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں:

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝٢

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝٢
(یہ تو) کوئی دائمی جادو (ہے)

یہ تو کوئی دائمی جادو ہے○

پارہ 21، الاحزاب: 21

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ

لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَ	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ
ضرور بیشک	ہے	تمہارے لئے	اللہ کے رسول میں	بہترین نمونہ	(اس) کے لئے جو	امید رکھتا ہے	اللہ	اور	آخرت کے دن (کی)

بیشک تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ موجود ہے اس کے لیے جو اللہ اور آخرت کے دن کی امید رکھتا ہے

وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝٢١

وَ	ذَكَرَ	اللّٰهَ	كَثِيْرًا ۝٢١
اور	یاد کرتا ہے	اللہ (کو)	بہت

اور اللہ کو بہت یاد کرتا ہے○

پارہ 26، الفتح: 9، 10

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ

لِّتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	وَ	تُعَزِّرُوْهُ	وَ	تُوَقِّرُوْهُ	وَ	تُسَبِّحُوْهُ
تاکہ (اے لوگو) تم ایمان لاؤ	اللہ اور اس کے رسول پر	اور	تعظیم کرو اس (رسول) کی	اور	توقیر کرو اس کی	اور	تم پاکی بیان کرو اس (اللہ) کی

تاکہ (اے لوگو!) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ

بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا ۝٩	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ	اللّٰهَ	يَدُ اللّٰهِ
صبح	اور	شام	بیشک	وہ لوگ جو	بیعت کرتے ہیں تمہاری	وہ بیعت کرتے ہیں صرف	اللہ (کی)	اللہ کا ہاتھ

اور صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو○ بیشک جو لوگ تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں،

فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى

فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ	فَمَنْ	نَّكَثَ	فَاِنَّمَا يَنْكُثُ	عَلٰى نَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	اَوْفٰى
ان کے ہاتھوں پر (ہے)	تو جس نے	عہد توڑا	تو وہ عہد توڑتا ہے صرف	اپنی جان کے خلاف	اور	جس نے	پورا کیا

ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے عہد توڑا تو وہ اپنی جان کے خلاف ہی عہد توڑتا ہے اور جس نے

بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾

بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ	اللّٰهَ	فَسَيُؤْتِيْهِ	اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾
(اس) کو جس پر اس نے عہد کیا	اللہ (سے)	تو عنقریب اللہ دے گا اسے	عظیم ثواب

اللہ سے کئے ہوئے اپنے عہد کو پورا کیا تو بہت جلد اللہ اسے عظیم ثواب دے گا ○

پارہ 26، الفتح: 28

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَ

هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ	وَ
وہی (اللہ ہے)	جس نے	بھیجا	اپنے رسول (کو)	ہدایت اور سچے دین کے ساتھ	تا کہ وہ غالب کر دے اسے	تمام دینوں پر	اور

وہی (اللہ) ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تا کہ اسے سب دینوں پر غالب کر دے اور

كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾

كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾
کافی ہے	اللہ	گواہ

اللہ کافی گواہ ہے ○

پارہ 9، الانفال: 17

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ	وَ	مَا رَمَيْتَ	اِذْ	رَمَيْتَ	وَ	لٰكِنَّ
تو تم نے قتل نہیں کیا انہیں	اور	لیکن	اللہ (نے)	قتل کیا انہیں	اور	تم نے (خاک) نہیں پھینکی	جب	تم نے پھینکی	اور	لیکن

تو تم نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا اور اے حبیب! جب آپ نے خاک پھینکی تو آپ نے نہ پھینکی تھی بلکہ

اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَاۗءً حَسَنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾

اللّٰهَ	رَمٰى	وَ	لِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْهُ	بَلَاۗءً حَسَنًا	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾
اللہ (نے)	پھینکی	اور	تا کہ وہ انعام عطا فرمائے	ایمان والوں (کو)	اپنی طرف سے	اچھا انعام	بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا (ہے)

اللہ نے پھینکی تھی اور اس لئے تا کہ مسلمانوں کو اپنی طرف سے اچھا انعام عطا فرمائے۔ بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ○

پارہ2، البقرۃ: 143، 144

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ

وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنٰكُمْ	اُمَّةً	وَّسَطًا	لِّتَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى النَّاسِ	وَ	يَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ
اور	اسی طرح	ہم نے بنایا تمہیں	امت	درمیانی، بہترین	تاکہ تم ہو	گواہ	لوگوں پر	اور	ہوں گے	(یہ) رسول

اور اسی طرح ہم نے تمہیں بہترین امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور یہ رسول

عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۭ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ

عَلَيْكُمْ	شَهِيْدًا	وَ	مَا جَعَلْنَا	الْقِبْلَةَ	الَّتِيْ	كُنْتَ	عَلَيْهَآ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ
تم پر	گواہ، نگہبان	اور	ہم نے نہیں بنایا	قبلہ	وہ جو	تم تھے	اس پر (جس پر)	مگر	تاکہ، اس لئے کہ ہم دیکھیں	کون

تمہارے نگہبان و گواہ ہوں اور اے حبیب! تم پہلے جس قبلہ پر تھے ہم نے وہ اسی لئے مقرر کیا تھا کہ دیکھیں کون

يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ۭ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى

يَّتَّبِعُ	الرَّسُوْلَ	مِمَّنْ	يَّنْقَلِبُ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ	وَ	اِنْ	كَانَتْ	لَكَبِيْرَةً	اِلَّا	عَلَى
پیروی کرتا ہے	رسول (کی)	سے کون	پھر جاتا ہے	پر	اپنی ایڑیوں	اور	بیشک	وہ (قبلہ کی تبدیلی) تھی	ضرور بڑی، بھاری	مگر	پر

رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے اور بیشک وہ لوگ جنہیں اللہ نے ہدایت دی تھی ان کے علاوہ (لوگوں) پر

الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ	وَ	مَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِيْعَ	اِيْمَانَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
ان لوگوں کے جنہیں	ہدایت دی	اللہ (نے)	اور	نہیں ہے	اللہ (کی شان)	وہ ضائع کردے	تمہارا ایمان	بیشک	اللہ

یہ بہت بھاری تھی اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کردے بیشک اللہ

بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٣﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ

بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٤٣﴾	قَدْ	نَرٰى	تَقَلُّبَ	وَجْهِكَ	فِي السَّمَآءِ
لوگوں پر	ضرور بہت مہربان	رحم فرمانے والا	تحقیق، بیشک	ہم دیکھ رہے ہیں	بار بار پھرنا، اٹھنا	تمہارے چہرے (کا)	آسمان میں (کی طرف)

لوگوں پر بہت مہربان، رحم والا ہے ○ ہم تمہارے چہرے کا آسمان کی طرف بار بار اٹھنا دیکھ رہے ہیں

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً	تَرْضٰىهَا	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ	حَيْثُ مَا
تو ضرور ہم پھیر دیں گے تمہیں	(اس) قبلہ (کی طرف)	تم پسند کرتے ہو اسے (جسے)	پس پھیر دو	اپنا چہرہ	مسجد حرام کی طرف	اور	جہاں کہیں

توضرور ہم تمہیں اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جس میں تمہاری خوشی ہے تو ابھی اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر دو اور

كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ

كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَيَعْلَمُوْنَ
تم ہو (اے مسلمانو)	تو پھیر لو	اپنے چہرے	اس کی طرف	اور	بیشک	وہ لوگ جو (جنہیں)	دی گئی	کتاب	ضرور جانتے ہیں

اے مسلمانو! تم جہاں کہیں ہو اپنا منہ اسی کی طرف کرلو اور بیشک وہ لوگ جنہیں کتاب عطا کی گئی ہے وہ ضرور جانتے

أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

أَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّهِمْ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾
کہ وہ (تبدیلی قبلہ)	حق (ہے)	کی طرف سے	ان کے رب	اور	نہیں	اللہ	غافل	(اس) سے جو	وہ عمل کرتے ہیں

کہ یہ تبدیلی ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ ان کے اعمال سے بے خبر نہیں ○

پارہ 3، آل عمران: 31

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ

قُلْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُحِبُّوْنَ	اللّٰهَ	فَاتَّبِعُوْنِیْ	یُحْبِبْكُمُ	اللّٰهُ	وَ	یَغْفِرْ	لَكُمْ
تم کہو	اگر	تم ہو	محبت رکھتے	اللہ (سے)	تو پیروی کرو میری	محبت رکھے گا تم سے	اللہ	اور	بخش دے گا	تمہارے لئے

اے حبیب! فرمادو کہ اے لوگو! اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میرے فرمانبردار بن جاؤ اللہ تم سے محبت فرمائے گا اور تمہارے گناہ

ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۱﴾

ذُنُوْبَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ ﴿۳۱﴾
تمہارے گناہ	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان

بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

پارہ 5، النساء: 64، 65

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَلَوْ اَنَّهُمْ

وَ	مَاۤ اَرْسَلْنَا	مِنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	لِیُطَاعَ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ
اور	ہم نے نہ بھیجا	سے	کوئی رسول	مگر	اس لئے کہ اس کی اطاعت کی جائے	اللہ کے حکم سے	اور	اگر	بیشک وہ

اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور اگر

اِذْ ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ

اِذْ	ظَّلَمُوْۤا	اَنْفُسَهُمْ	جَآءُوْكَ	فَاسْتَغْفَرُوا	اللّٰهَ	وَ	اسْتَغْفَرَ
جب	ظلم کر بیٹھے	اپنی جانوں (پر)	(تو) حاضر ہو جاتے تمہارے پاس	پھر مغفرت طلب کرتے	اللہ (سے)	اور	مغفرت کی دعا کرتا

جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے تو اے حبیب! تمہاری بارگاہ میں حاضر ہو جاتے پھر اللہ سے معافی مانگتے اور رسول (بھی) ان کی مغفرت کی دعا فرماتے

لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ

لَهُمُ	الرَّسُوْلُ	لَوَجَدُوا	اللّٰهَ	تَوَّابًا	رَّحِیْمًا ﴿۶۴﴾	فَلَا وَرَبِّكَ	لَا یُؤْمِنُوْنَ
ان کے لئے	رسول (بھی)	(تو) ضرور پاتے	اللہ (کو)	بہت توبہ قبول کرنے والا	مہربان	تو تمہارے رب کی قسم	وہ مسلمان نہ ہوں گے

تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا، مہربان پاتے ○ تو اے حبیب! تمہارے رب کی قسم، یہ لوگ مسلمان نہ ہوں گے

حَتّٰی یُحَکِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا

حَتّٰی	یُحَکِّمُوْكَ	فِیْمَا	شَجَرَ	بَیْنَهُمْ	ثُمَّ	لَا یَجِدُوْا	فِیْٓ	اَنْفُسِهِمْ	حَرَجًا
یہاں تک کہ	حاکم بنالیں تمہیں	(اس) میں جو	جھگڑا ہوا	ان کے درمیان	پھر	وہ نہ پائیں	میں	اپنی جانوں، دلوں	کوئی حرج، رکاوٹ

جب تک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنالیں پھر جو کچھ تم حکم فرمادو اپنے دلوں میں اس سے کوئی رکاوٹ

مِّمَّا قَضَیْتَ وَیُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۶۵﴾

مِّمَّا	قَضَیْتَ	وَ	یُسَلِّمُوْا	تَسْلِیْمًا ﴿۶۵﴾
(اس) سے جو	تم نے فیصلہ کردیا	اور	دل سے مان لیں	ماننا

نہ پائیں اور اچھی طرح دل سے مان لیں ○

پارہ 5، النساء: 79، 80

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ٘ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَیِّئَةٍ

مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ	حَسَنَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	وَ	مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ	سَیِّئَةٍ
جو	پہنچتی ہے تجھے (اے انسان)	سے	بھلائی	تو (وہ) اللہ کی طرف سے (ہے)	اور	جو	پہنچتی ہے تجھے	سے	برائی

اے سننے والے! تجھے جو بھلائی پہنچتی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور تجھے جو برائی پہنچتی ہے

فَمِنْ نَّفْسِكَ ط وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ط وَکَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ﴿۷۹﴾

فَمِنْ نَّفْسِكَ	وَ	اَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا	وَ	کَفٰی	بِاللّٰهِ	شَهِیْدًا ﴿۷۹﴾
تو (وہ) تیری جان کی طرف سے (ہے)	اور	ہم نے بھیجا تمہیں	تمام لوگوں کے لئے	رسول (بناکر)	اور	کافی ہے	اللہ	گواہ

وہ تیری اپنی طرف سے ہے اور اے حبیب! ہم نے تمہیں سب لوگوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور گواہی کے لئے اللہ ہی کافی ہے ○

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ٘ وَمَنْ تَوَلّٰی فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

مَنْ	یُّطِعِ	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ	اَطَاعَ	اللّٰهَ	وَ	مَنْ	تَوَلّٰی	فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
جو	اطاعت کرے	رسول (کی)	تو بیشک	اس نے اطاعت کی	اللہ (کی)	اور	جس نے	منہ پھیرا	تو ہم نے نہیں بھیجا تمہیں

جس نے رسول کا حکم مانا بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے منہ موڑا تو ہم نے تمہیں

عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ﴿۸۰﴾

عَلَیْهِمْ	حَفِیْظًا ﴿۸۰﴾
ان پر	نگہبان، محافظ (بناکر)

انہیں بچانے کے لئے نہیں بھیجا ○

پارہ9، الاعراف: 157، 158

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ

اَلَّذِیْنَ	یَتَّبِعُوْنَ	الرَّسُوْلَ	النَّبِیَّ	الْاُمِّیَّ ①	الَّذِیْ	یَجِدُوْنَهٗ
وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں	رسول (کی)	(جو) غیب کی خبریں دینے والا	(کسی سے) پڑھا ہوا نہیں (ہے)	جسے	وہ (اہلِ کتاب) پاتے ہیں اسے

وہ جو اس رسول کی اتباع کریں جو غیب کی خبریں دینے والے ہیں، جو کسی سے پڑھے ہوئے نہیں ہیں، جسے یہ (اہلِ کتاب)

مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ ۫ یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ	یَاْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	یَنْهٰىهُمْ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ
لکھا ہوا	اپنے پاس	تورات اور انجیل میں	وہ حکم دیتا ہے انہیں	نیکی کا	اور	منع کرتا ہے انہیں	برائی سے	اور

اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، وہ انہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برائی سے منع کرتے ہیں اور

یُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَیَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ

یُحِلُّ	لَهُمُ	الطَّیِّبٰتِ	وَ	یُحَرِّمُ	عَلَیْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ	وَ	یَضَعُ	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ
حلال فرماتا ہے	ان کے لئے	پاکیزہ چیزیں	اور	حرام فرماتا ہے	ان کے اوپر	گندی چیزیں	اور	اتار دیتا ہے	ان سے	ان کے بوجھ

ان کیلئے پاکیزہ چیزیں حلال فرماتے ہیں اور گندی چیزیں ان پر حرام کرتے ہیں اور ان کے اوپر سے وہ بوجھ اور قیدیں اتارتے ہیں

وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَ

وَ	الْاَغْلٰلَ	الَّتِیْ	كَانَتْ	عَلَیْهِمْ	فَالَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	بِهٖ	وَ	عَزَّرُوْهُ	وَ
اور	گلے کے طوق	جو	تھے	ان پر	پس وہ لوگ جو	ایمان لائیں	اس (نبی) پر	اور	تعظیم کریں اس کی	اور

جو ان پر تھیں تو وہ لوگ جو اس نبی پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں اور

نَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

نَصَرُوْهُ	وَ	اتَّبَعُوا	النُّوْرَ	الَّذِیْۤ	اُنْزِلَ	مَعَهٗۤ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾
مدد کریں اس کی	اور	پیروی کریں	(اس) نور (کی)	جو	نازل کیا گیا	اس کے ساتھ	یہ لوگ	وہی	فلاح پانے والے (ہیں)

اس کی مدد کریں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ○

قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعَا ِۨ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

قُلْ	یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ	اِنِّیْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَیْكُمْ جَمِیْعَا	الَّذِیْ لَهٗ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
تم کہو	اے	لوگو	بیشک میں	(اس) اللہ کا رسول (ہوں)	تم سب کی طرف	جس کے لئے (ہے)	آسمانوں اور زمین کی بادشاہت

تم فرماؤ: اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے،

① یقیناً اُمّی ہونا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے معجزات میں سے ایک معجزہ ہے کہ دنیا میں کسی سے پڑھا نہیں لیکن دنیا کی بہترین کتاب یعنی قرآن کو لے کر آئے اور لوگوں کے سامنے ہمیشہ باقی و مفید رہنے والی بہترین تعلیمات پیش فرمائیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ	النَّبِيِّ	الْاُمِّيِّ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	وہ زندہ کرتا ہے	اور	موت دیتا ہے	تو ایمان لاؤ	اللہ اور اس کے رسول پر	نبی	(کسی سے) پڑھا ہوا نہیں (ہے)

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر جو نبی ہیں، (کسی سے) پڑھے ہوئے نہیں ہیں،

الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

الَّذِيْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ	وَ	اتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾
جو	ایمان لاتا ہے	اللہ اور اس کی تمام باتوں پر	اور	پیروی کرو اس (رسول) کی	تاکہ تم	ہدایت پا جاؤ

اللہ اور اس کی تمام باتوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پالو ○

پارہ 10، التوبة:59

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا	مَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	وَ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ
اور	اگر	بیشک وہ	راضی ہو جاتے	(اس پر) جو	دیا انہیں	اللہ اور اس کے رسول (نے)	اور	وہ کہتے	ہمیں کافی (ہے)	اللہ

اور (کیا اچھا ہوتا) اگر وہ اس پر راضی ہو جاتے جو اللہ اور اس کے رسول نے انہیں عطا فرمایا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے۔

سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

سَيُؤْتِيْنَا	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ	اِنَّآ	اِلَى اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾
عنقریب دے گا ہمیں	اللہ	اپنے فضل سے	اور	اس کا رسول	بیشک ہم	اللہ کی طرف	رغبت رکھنے والے (ہیں)

عنقریب اللہ اور اس کا رسول ہمیں اپنے فضل سے اور زیادہ عطا فرمائیں گے۔ بیشک ہم اللہ ہی کی طرف رغبت رکھنے والے ہیں ○

پارہ 28، المجادلة:22

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ

لَا تَجِدُ	قَوْمًا	يُّؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	يُوَآدُّوْنَ	مَنْ	حَآدَّ
تم نہ پاؤ گے	(ایسے) لوگ	جو ایمان رکھتے ہیں	اللہ اور آخرت کے دن پر	(کہ) وہ دوستی کریں	(اس سے) جس نے	مخالفت کی

تم ایسے لوگوں کو نہیں پاؤ گے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہوں کہ وہ ان لوگوں سے دوستی کریں جنھوں نے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	وَلَوْ	كَانُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ	اَوْ	اَبْنَآءَهُمْ	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ	اَوْ
اللہ اور اس کے رسول (کی)	اگرچہ	وہ ہوں	ان کے باپ	یا	ان کے بیٹے	یا	ان کے بھائی	یا

اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی اگرچہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا

عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ

عَشِيْرَتَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	كَتَبَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْاِيْمَانَ	وَ	اَيَّدَهُمْ	بِرُوْحٍ مِّنْهُ
ان کے خاندان والے	یہ لوگ	(اللہ نے) نقش فرمادیا ہے	ان کے دلوں میں	ایمان	اور	مدد کی ان کی	اپنی طرف کی خاص روح سے

ان کے خاندان والے ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرمادیا اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد کی

وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ									
وَ	يُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	رَضِيَ	اللّٰهُ
اور	وہ داخل کرے گا انہیں	باغوں (میں)	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان میں	راضی ہوا	اللہ
اور وہ انہیں اُن باغوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ									

عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۲۲										
عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	اُولٰۗىِٕكَ	حِزْبُ اللّٰهِ	اَلَآ	اِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ۝۲۲
ان سے	اور	وہ راضی ہوئے	اس سے	یہ لوگ	اللہ کا گروہ (ہیں)	سن لو	بیشک	اللہ کا گروہ	وہی	کامیابی پانے والے (ہیں)
ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، یہ اللہ کی جماعت ہے، سن لو! اللہ کی جماعت ہی کامیاب ہے ○										

پارہ 22، الاحزاب: 56، 57

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَي النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا									
اِنَّ	اللّٰهَ	وَ	مَلٰۗىِٕكَتَهٗ	يُصَلُّوْنَ	عَلَي النَّبِيِّ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	صَلُّوْا
بیشک	اللہ	اور	اس کے فرشتے	درود بھیجتے ہیں	نبی پر	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	درود بھیجو
بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! ان پر درود									

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝۵۶ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ										
عَلَيْهِ	وَ	سَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا ۝۵۶	اِنَّ	الَّذِيْنَ		يُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
اس (نبی) پر	اور	سلام بھیجو	خوب سلام	بیشک	وہ لوگ جو	ایذا دیتے ہیں		اللہ	اور	اس کے رسول (کو)
اور خوب سلام بھیجو ○ بیشک جو اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں										

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۵۷						
لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۵۷
لعنت فرمادی ان پر	اللہ (نے)	دنیا اور آخرت میں	اور	تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے	رسوا کر دینے والا عذاب
ان پر دنیا اور آخرت میں اللہ نے لعنت فرمادی ہے اور اللہ نے ان کے لیے رسوا کر دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ○						

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام قرآنِ پاک میں 4 مرتبہ آیا ہے۔

﴿2﴾... ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سارے نبیوں اور رسولوں کے سردار ہیں۔

﴿3﴾... ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد کوئی نیا نبی ہرگز نہیں آسکتا۔

﴿4﴾... ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت سے پہلے یہودی بھی آپ کے وسیلے سے دُعائیں مانگا کرتے تھے۔

﴿5﴾... ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

﴿6﴾... اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء عَلَیْہِمُ السَّلَام کو ہمارے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان لانے اور مدد کرنے حکم دیا۔

﴿7﴾... ہمارے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری سے متعلق حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے دعا فرمائی۔

﴿8﴾... نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری ایمان والوں پر اللہ تعالیٰ کا احسان ہے۔

﴿9﴾... نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔

﴿10﴾... نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھلائی کے چاہنے والے، مسلمانوں پر بہت مہربان، رحمت فرمانے والے ہیں۔

﴿11﴾... اتباعِ رسول کی وجہ سے بندہ اللہ تعالیٰ کا محبوب بن جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ بندے کے گناہ بخش دیتا ہے۔

﴿12﴾... رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔

﴿13﴾... اللہ تعالیٰ اور رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیں سب سے زیادہ محبوب ہونے چاہئیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: ہمارے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کتنے سال کی عمر میں نبوّت کا اعلان کیا؟

جواب: ______________________________

____

سوال 2: سب نبیوں کے سردار کا نام بتایئے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: اللہ تعالیٰ نے سارے نبیوں کی روحوں سے کس چیز کا وعدہ لیا تھا؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: ظلم و ستم کے باوجود نبیِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کفار کو کس انداز سے سمجھایا؟

جواب: ______________________________

____

سوال 5: تمام انبیاء عَلَیْہِمُ السَّلَام میں کس نبی کا مرتبہ سب سے بڑا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 6: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقام و مرتبہ حاصل کرنے کے لیے کس کی اطاعت ضروری ہے؟

جواب: ____________________

____

جملے بنائیے:

نیچے دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

1	بنو ہاشم	
2	آخری نبی	
3	دو ٹکڑے	
4	مومنوں کی مائیں	
5	کعبہ	
6	ماضی اور مستقبل	

ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

﴿1﴾... نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کرنی چاہیے۔

﴿2﴾... نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت کو اپنانا چاہیے۔

﴿3﴾... رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کسی حکم کی مخالفت نہیں کرنی چاہیے۔

﴿4﴾... سب سے بڑھ کر رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کرنی چاہیے۔

﴿5﴾... امہات المؤمنین کا ادب و احترام کرنا چاہیے۔

﴿6﴾... رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنا چاہیے۔

کرنے کے کام:

﴿1﴾... یہ احادیث مع ترجمہ یاد کیجیے:

(1) اَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ یعنی میں آخری نبی ہوں۔[51]

(2) اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللہُ یُعْطِی یعنی میں ہی بانٹنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔[52]

(3) اُرْسِلْتُ اِلَی الْخَلْقِ کَافَّۃً یعنی میں تمام مخلوق کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔[53]

(4) اَنَا اَوْلٰی بِکُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِہٖ یعنی میں ہی ہر مسلمان کا اس کی جان سے زیادہ والی ہوں۔[54]

(5) فَاَنَا خَيْرُهُمْ نَفْسًا وَخَيْرُهُمْ بَيْتًا یعنی میں ہی ان سب میں اچھی ذات والا اور اچھے گھر والا ہوں۔ (55)

﴿2﴾ ... ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہیں اس پر قرآنِ پاک کی آیت یاد کیجیے۔

﴿3﴾ ... کلاس ٹیچر کی مدد سے "ہم رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کیسے کریں؟" پر ایک چارٹ بنائیے اور اسے کلاس میں نمایاں جگہ لگائیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بیٹے اور بیٹیاں

حضرتِ قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پیدائش: اعلان نبوت سے پہلے

وفات: جب پاؤں پر چلنا سیکھ گئے تھے تب وصال ہوا

حضرتِ عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لقب: طیب اور طاہر

پیدائش: اعلان نبوت سے پہلے

وفات: بچپن میں

حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پیدائش: 8 ہجری مدینہ منورہ

وفات: 17 تا 18 ماہ، 10 ربیع الاول 10 ہجری

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا

پیدائش: اعلان نبوت سے دس سال پہلے

وفات: ہجرت کے آٹھویں سال

حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

پیدائش: اعلان نبوت سے سات سال پہلے

وفات: شعبان 9 ہجری میں

شوہر کا نام: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت اُمِّ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وفات: 19 رمضان 2 ہجری

شوہر کا نام: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

لقب: زہرہ اور بتول

پیدائش: اعلان نبوت سے 5 سے پہلے وفات: 3 رمضان 11 ہجری

شوہر کا نام: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دنیا کا پہلا قاتل

سبق میں آنے والے مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
سنگین جرم	ایسا جرم جو سخت سزا کے قابل ہو	رائج	جاری کرنا، شروع کرنا
بنیاد رکھنا	ابتدا کرنا	طلبگار	خواہش کرنے والا
قتلِ ناحق	ظلماً قتل کرنا	ورغلانا	بہکانا، دھوکہ دینا

سب سے پہلا قتل:

قتلِ ناحق دنیا کی تمام قوموں کے نزدیک جُرم ہے اور اسلام میں یہ کبیرہ گناہ ہے۔ کسی کو ناحق قتل کرنے سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ناراض ہوتے ہیں۔ دنیا کا سب سے پہلا قاتل حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کا بیٹا قابیل تھا جس نے اپنے سگے بھائی حضرت ہابیل کو قتل کر کے انسانی تاریخ میں پہلے قتل کی بنیاد رکھی۔ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کوئی بھی شخص ناحق قتل کیا جاتا ہے تو اس گناہ کا حصہ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے بیٹے (قابیل) کو ضرور ملتا ہے، کیونکہ اسی نے سب سے پہلے قتل کا طریقہ رائج کیا تھا۔ (1)

پہلے قتل کی وجہ:

حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام اور حضرت حوّا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا کے ہاں ایک لڑکا اور ایک لڑکی ساتھ ساتھ پیدا ہوتے تھے، چونکہ انسانوں کی پیدائش کا سلسلہ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی اولاد سے شروع ہونا تھا اس لیے دوسری ولادت میں پیدا ہونے والے لڑکے لڑکی کا پہلی ولادت کے لڑکے لڑکی سے نکاح کر دیا جاتا تھا، ہابیل کے ساتھ ان کی بہن "لیوذا" پیدا ہوئی جبکہ قابیل کے ساتھ "اقلیما" پیدا ہوئی۔ اصول کے مطابق قابیل کا نکاح لیوذا کے ساتھ اور ہابیل کا نکاح اقلیما کے ساتھ ہونا تھا۔ مگر قابیل اقلیما کی خوبصورتی کی وجہ سے اس کا طلبگار تھا اس لیے وہ لیوذا سے نکاح کرنے پر راضی نہ ہوا۔ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے اسے سمجھایا مگر وہ نہ مانا تو آپ نے فرمایا: تم دونوں اپنی طرف سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قربانی پیش کرو جس کی قربانی قبول ہوگئی وہی "اقلیما" کا حقدار قرار پائے گا۔ قابیل نے گندم اور ہابیل نے ایک بکری قربانی کے لیے پیش کی۔ حضرت ہابیل کی قربانی قبول ہوئی جبکہ قابیل کی قربانی قبول نہ ہوئی تو اس کے دل میں بُغض و حَسد پیدا ہو گیا اور اس نے حضرت ہابیل کو قتل کرنے کا پکا ارادہ کر لیا، جب اس نے حضرت ہابیل کو قتل کی دھمکی دی تو انہوں نے جواب دیا: تم مجھے قتل کرنا چاہتے ہو، لیکن میں تمہاری طرف ہاتھ بھی نہ بڑھاؤں گا کیونکہ میں ربّ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔ قابیل اپنے ارادے پر قائم رہا اور نفس کے ورغلانے پر اس نے حضرت ہابیل کو قتل کر دیا۔ (2)

قابیل کی پریشانی اور اس کا انجام:

حضرت ہابیل کو قتل کر دینے کے بعد قابیل پریشان ہوا کہ لاش کا کیا کرے؟ لہٰذا وہ کئی دن تک لاش لیے پھرتا رہا، اسے سمجھانے

کے لیے اللہ تعالیٰ نے دو کوّوں کو بھیجا جو آپس میں لڑے اور ایک نے دوسرے کو مار ڈالا۔ زندہ کوے نے اپنی چونچ اور پنجوں سے ایک گڑھا کھودا اور مرے ہوئے کوّے کو اس میں ڈال کر اس پر مٹی ڈال دی۔ قابیل نے جب یہ دیکھا تو اس نے حضرت ہابیل کو اسی طرح دفن کر دیا۔ اس واقعے کے بعد وہ یمن کی طرف بھاگ گیا اس کا انجام یہ ہوا کہ اس کے ایک اندھے لڑکے نے اسے پتھر مار کر قتل کر دیا۔(3)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پارہ 6، المائدۃ: 27 تا 31

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا							
وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ	بِالْحَقِّ	اِذْ	قَرَّبَا	قُرْبَانًا
اور	پڑھو	ان پر	آدم کے دو بیٹوں کی خبر	حق کے ساتھ (سچی)	جب	انہوں نے پیش کی	(ایک ایک) قربانی
اور (اے حبیب!) انہیں آدم کے دو بیٹوں کی سچی خبر پڑھ کر سناؤ جب دونوں نے ایک ایک قربانی پیش کی							

فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ					
فَتُقُبِّلَ	مِنْ اَحَدِهِمَا	وَ	لَمْ يُتَقَبَّلْ	مِنَ الْاٰخَرِ	قَالَ	لَاَقْتُلَنَّكَ
تو قبول کر لی گئی	ان دونوں میں ایک کی طرف سے	اور	قبول نہ کی گئی	دوسرے کی طرف سے	اس نے کہا	میں ضرور قتل کر دوں گا تجھے
تو ان میں سے ایک کی طرف سے قبول کر لی گئی اور دوسرے کی طرف سے قبول نہ کی گئی، تو (وہ دوسرا) بولا: میں ضرور تجھے قتل کر دوں گا۔						

قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ								
قَالَ	اِنَّمَا	يَتَقَبَّلُ	اللّٰهُ	مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾	لَئِنْ	بَسَطْتَّ	اِلَيَّ	يَدَكَ
کہا	صرف	قبول کرتا ہے	اللہ	ڈرنے والوں سے	ضرور اگر	تو پھیلائے گا، بڑھائے گا	میری طرف	اپنا ہاتھ
(پہلے نے) کہا: اللہ صرف ڈرنے والوں سے قبول فرماتا ہے ○ بیشک اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے میری طرف اپنا ہاتھ								

لِتَقْتُلَنِيْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْۤ اَخَافُ اللّٰهَ							
لِتَقْتُلَنِيْ	مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ	يَّدِيَ	اِلَيْكَ	لِاَقْتُلَكَ	اِنِّيْۤ	اَخَافُ	اللّٰهَ
تا کہ تو قتل کر دے مجھے	میں نہیں پھیلانے والا، بڑھانے والا	اپنا ہاتھ	تیری طرف	تا کہ قتل کر دوں تجھے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ (سے)
بڑھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ تیری طرف نہیں بڑھاؤں گا۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں							

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ						
رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾	اِنِّيْۤ	اُرِيْدُ	اَنْ	تَبُوْٓاَ	بِاِثْمِيْ وَ اِثْمِكَ	فَتَكُوْنَ
(جو) تمام جہانوں کا مالک (ہے)	بیشک میں	چاہتا ہوں	کہ	تم لوٹو	میرے گناہ اور اپنے گناہ کے ساتھ	تو تو ہو جائے
جو سارے جہانوں کا مالک ہے ○ میں تو یہ چاہتا ہوں کہ میرا اور تیرا گناہ دونوں تیرے اوپر ہی پڑ جائیں تو تُو						

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِیْهِ

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾	فَطَوَّعَتْ	لَهٗ	نَفْسُهٗ	قَتْلَ اَخِیْهِ
آگ والوں سے	اور	یہ	ظلم کرنے والوں کی سزا	پھر راضی کر دیا	اس کو	اس کے نفس (نے)	اپنے بھائی کے قتل پر

دوزخی ہو جائے اور ظلم کرنے والوں کی یہی سزا ہے○ تو اس کے نفس نے اسے اپنے بھائی کے قتل پر راضی کر لیا

فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۳۰﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا یَّبْحَثُ فِی الْاَرْضِ

فَقَتَلَهٗ	فَاَصْبَحَ	مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۳۰﴾	فَبَعَثَ	اللّٰهُ	غُرَابًا	یَّبْحَثُ	فِی الْاَرْضِ
تو اس نے قتل کر دیا اسے	پھر وہ ہو گیا	نقصان اٹھانے والوں سے	پھر بھیجا	اللہ (نے)	ایک کوا	وہ کرید رہا تھا	زمین میں

تو اس نے اسے قتل کر دیا پھر وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا○ پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کرید رہا تھا

لِیُرِیَهٗ كَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَةَ اَخِیْهِ ؕ قَالَ یٰوَیْلَتٰۤی

لِیُرِیَهٗ	كَیْفَ	یُوَارِیْ	سَوْءَةَ اَخِیْهِ	قَالَ	یٰوَیْلَتٰۤی
تاکہ وہ دکھادے اسے	کیسے	وہ چھپائے	اپنے بھائی کی لاش	اس (قاتل) نے کہا	ہائے افسوس

تاکہ وہ اسے دکھادے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کیسے چھپائے۔ (کوے کا واقعہ دیکھ کر قاتل نے) کہا: ہائے افسوس،

اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِیَ سَوْءَةَ اَخِیْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ ﴿۳۱﴾

اَعَجَزْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ	فَاُوَارِیَ	سَوْءَةَ اَخِیْ	فَاَصْبَحَ	مِنَ النّٰدِمِیْنَ ﴿۳۱﴾
کیا میں عاجز رہا	(اس سے بھی) کہ	ہوتا	اس کوے کی مثل	تو چھپالیتا	اپنے بھائی کی لاش	پس وہ ہو گیا	پچھتانے والوں سے

میں اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپالیتا تو وہ پچھتانے والوں میں سے ہو گیا○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... قتلِ ناحق بہت بڑا اور سنگین جرم ہے۔

﴿2﴾... حسد اور بُغض گناہ ہونے کے ساتھ مزید کئی گناہوں کا سبب ہیں۔

﴿3﴾... اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کی عبادات کو اپنی بارگاہ میں قبول فرماتا ہے۔

﴿4﴾... اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے گناہوں سے بچتے ہیں۔

﴿5﴾... حق پر ہوتے ہوئے بھی بدلہ نہ لینا ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

﴿6﴾... کسی کے تکلیف دینے پر صبر سے کام لینا چاہیے۔

﴿7﴾... قتل کرنا گناہ اور ظلم کے ساتھ ساتھ بہت بڑے خسارے کا سبب بھی ہے۔

﴿8﴾... انسان کا نفس اسے گناہوں پر اکساتا ہے۔

﴿9﴾... اللہ تعالیٰ کا خوف گناہوں سے روکتا ہے۔

﴿10﴾... انسانوں میں سب سے پہلے حضرت ہابیل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی موت واقع ہوئی۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سب سے پہلے قاتل اور مقتول کا نام بتایئے نیز ان کا آپس میں کیا رشتہ تھا؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: قابیل نے حضرت ہابیل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو کیوں قتل کیا؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: قرآنِ پاک میں قابیل کو ناحق قتل کرنے کے سبب کن لوگوں میں شمار کیا گیا ہے؟ نیز اس کا انجام کیا ہوا؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: قابیل کو لاش دفنانے کا طریقہ سکھانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے کس پرندے کو بھیجا تھا؟

جواب: ____________________

____

ان خرابیوں سے بچئے:

﴿1﴾... کسی سے حسد مت کیجیے۔

﴿2﴾... والدین کی نافرمانی سے بچئے۔

﴿3﴾... ضد کی عادت ہو تو اسے نکال دیجئے۔

﴿4﴾... کسی کو حقیر مت سمجھیے۔

کرنے کے کام:

﴿1﴾... "دنیا کا پہلا قاتل" یہ واقعہ ذہن نشین کر کے اپنے گھر والوں کو سنایئے۔

﴿2﴾... نیک لوگوں کے اوصاف کے خانوں میں ہرا رنگ بھریے۔

ظلم کرنے والے	نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے	مصیبتوں پر صبر کرنے والے	اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے
جھوٹ بولنے والے	والدین کی اطاعت کرنے والے	نمازیں پڑھنے والے	گناہ کرنے والے

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

جھوٹ مت بولیے!

سبق میں آنے والے مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
بدترین	انتہائی خراب	مذمت	برائی
لعنت	اللہ کی رحمت سے دوری	فسق وفجور	جرم، گناہ
دردناک	تکلیف دینے والے	فلاح	بھلائی، کامیابی

جھوٹ ایک بدترین جرم!

جھوٹ بولنا گناہ اور بدترین برائی ہے، تمام بُری خصلتوں میں سب سے بری عادت جھوٹ بولنا ہے۔ جھوٹ زبان سے بولا جائے یا عمل سے ظاہر کیا جائے ہر صورت میں قابلِ مذمت ہے۔ جھوٹ بولنا ایسا برا کام ہے کہ ہر مذہب والے اس کی برائی کرتے ہیں، اسلام نے اس سے بچنے کی تاکید کی ہے، قرآنِ پاک نے بہت سے مقامات پر اس کی مذمت بیان کی ہے۔ جھوٹ ایک ایسی بُری صِفت ہے جو اپنے ساتھ دیگر کئی برائیوں کو جمع کرلیتی ہے۔ جھوٹا شخص اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے، بہت زیادہ جھوٹ بولنے والا لوگوں کی نظروں میں ذلیل ہوجاتا ہے اور لوگ اس سے نفرت کرتے ہیں۔ اس لیے سچ بولنے کی عادت بنانی چاہیے، نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور بے شک بندہ سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک صدیق یعنی بہت سچ بولنے والا لکھ دیا جاتا ہے جبکہ جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم کی طرف لے جاتا ہے اور بے شک بندہ جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کذّاب یعنی بہت بڑا جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔[1]

جھوٹ کیا ہے؟

جھوٹ کا مطلب یہ ہے کہ حقیقت کے خلاف کوئی بات کی جائے۔[2] جب کہ سچ یہ ہے کہ حقیقت کے مطابق بات کی جائے۔ ہمیشہ سچ بولنا اور سچائی کا راستہ اپنانا جنت میں لے جائے گا جبکہ جھوٹ بولنا اور جھوٹ کا راستہ اپنانا جہنم میں لے جائے گا۔ رَسُولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سچ بولنا نیکی ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے اور جھوٹ بولنا فسق وفجور ہے اور فسق وفجور دوزخ میں لے جاتا ہے۔[3]

جھوٹ کی چند صورتیں:

ہمارے معاشرے میں کئی طرح سے جھوٹ بولا جاتا ہے جن میں سے چند صورتیں درج ذیل ہیں: (1) جھوٹی گواہی دینا (2) جھوٹی شکایت لگانا (3) جھوٹی تعریفیں کرنا (4) جھوٹی قسمیں کھانا (5) جھوٹے خواب سنانا (6) جھوٹی خبریں سنانا (7) بڑوں کا بچوں سے جھوٹ بولنا (8) مذاق میں جھوٹ بولنا (9) جھوٹے میسج بھیجنا (10) خرید وفروخت میں جھوٹ بولنا (11) وعدہ خلافی کرنا (12) جھوٹے بہانے بنانا۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پارہ 1، البقرۃ:10

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَهُمُ	اللّٰهُ	مَرَضًا	وَ	لَهُمْ
ان کے دلوں میں	بیماری (ہے)	تو بڑھا دی ان کی	اللہ (نے)	بیماری	اور	ان کے لئے (ہے)

ان کے دلوں میں بیماری ہے تو اللہ نے ان کی بیماری میں اور اضافہ کر دیا اور ان کے لئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝١٠

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝١٠
عذاب	دردناک	(اس) وجہ سے جو	وہ جھوٹ بولتے تھے

ان کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے دردناک عذاب ہے ○

پارہ 7، الانعام:21

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ

وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ
اور	کون	زیادہ ظالم	(اس) سے جو	بہتان باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یا	جھٹلائے	اس کی آیتوں کو

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٢١

اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝٢١
بیشک	فلاح نہیں پائیں گے	ظلم کرنے والے

بیشک ظالم فلاح نہ پائیں گے ○

پارہ 14، النحل:105

اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝١٠٥

اِنَّمَا	يَفْتَرِي	الْكَذِبَ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ ۝١٠٥
صرف	بہتان باندھتے ہیں	جھوٹ	وہ لوگ جو	ایمان نہیں لاتے	اللہ کی آیتوں پر	اور	یہ لوگ	وہی	جھوٹے (ہیں)

جھوٹا بہتان وہی باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں ○

پارہ 17، الحج: 30

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ

ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	يُّعَظِّمْ	حُرُمٰتِ اللّٰهِ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ
(حکمِ الٰہی) یہ (ہے)	اور	جو	تعظیم کرے	اللہ کی حرمت والی چیزوں (کی)	تو وہ	بہتر (ہے)	اس کیلئے	اس کے رب کے نزدیک

حکمِ الٰہی یہ ہے اور جو اللہ کی حرمت والی چیزوں کی تعظیم کرے تو وہ اس کیلئے اس کے رب کے نزدیک بہتر ہے

وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

وَ	اُحِلَّتْ	لَكُمُ	الْاَنْعَامُ	اِلَّا	مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
اور	حلال کئے گئے	تمہارے لیے	بے زبان چوپائے	سوائے	(ان کے) جن کا	(حرام ہونا) پڑھا جاتا ہے	تم پر (تمہارے سامنے)

اور تمہارے لیے بے زبان چوپائے حلال کئے گئے سوائے ان کے جن کا (حرام ہونا) تمہارے سامنے بیان کیا جاتا ہے۔

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۙ﴿۳۰﴾

فَاجْتَنِبُوا	الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ	وَ	اجْتَنِبُوْا	قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾
تو تم دور رہو	بتوں کی گندگی (سے)	اور	اجتناب کرو	جھوٹی بات (سے)

پس تم بتوں کی گندگی سے دور رہو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو ○

پارہ 3، اٰلِ عمرٰن: 61

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ

فَمَنْ	حَآجَّكَ	فِيْهِ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ	الْعِلْمِ
پھر جو	جھگڑے تم سے	اس (عیسٰی کے بارے) میں	سے	(اس کے) بعد	جو	آیا تمہارے پاس	سے	علم

پھر اے حبیب! تمہارے پاس علم آجانے کے بعد جو تم سے عیسٰی کے بارے میں جھگڑا کریں

فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ

فَقُلْ	تَعَالَوْا	نَدْعُ	اَبْنَآءَنَا	وَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ	نِسَآءَنَا	وَ	نِسَآءَكُمْ
تو تم کہو	آؤ	ہم بلاتے ہیں	اپنے بیٹوں	اور	تمہارے بیٹوں (کو)	اور	اپنی عورتوں	اور	تمہاری عورتوں (کو)

تو تم ان سے فرمادو: آؤ ہم اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو

وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾

وَ	اَنْفُسَنَا	وَ	اَنْفُسَكُمْ	ثُمَّ	نَبْتَهِلْ	فَنَجْعَلْ	لَّعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾
اور	اپنی جانوں	اور	تمہاری جانوں (کو)	پھر	ہم مباہلہ کرتے ہیں	تو کرتے ہیں، ڈالتے ہیں	اللہ کی لعنت	پر	جھوٹ بولنے والوں

اور اپنی جانوں کو اور تمہاری جانوں کو (مقابلے میں) بلالیتے ہیں پھر مباہلہ کرتے ہیں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالتے ہیں ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... جھوٹ بولنا گناہ اور بدترین برائی ہے۔

﴿2﴾... تمام دینوں میں جھوٹ حرام ہے۔

﴿3﴾... حقیقت کے خلاف بات کرنے کو جھوٹ کہتے ہیں۔

﴿4﴾... سچ بولنا نیکی ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے۔

﴿5﴾... جھوٹ بولنا گناہ ہے اور گناہ جہنم میں لے جاتا ہے۔

﴿6﴾... جھوٹوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

﴿7﴾... اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے والا کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔

﴿8﴾... ہمیں ہر جھوٹی بات سے بچنا چاہیے۔

﴿9﴾... جھوٹ بولنے والوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

﴿10﴾... جھوٹا شخص گمراہ ہوتا ہے۔

ذہنی مشق

چارٹ میں موجود عنوانات کے سامنے حوالہ جات تحریر کیجیے:

نمبر شمار	عنوانات	حوالہ جات
1	جھوٹ کا بدلہ، دردناک عذاب	
2	جھوٹی بات سے بچنا	
3	اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنا	
4	اللہ تعالیٰ کی آیتوں پر ایمان نہ رکھنا	
5	اللہ تعالیٰ کی لعنت	

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... جھوٹ بولنا گناہ اور بدترین برائی ہے، اپنے آپ کو جھوٹ سے بچائیے۔

﴿2﴾... نیکی جنت میں لے جانے والی ہے، ایسے کتنے نیک کام ہیں جو آپ روزانہ کرتے ہیں؟

﴿3﴾... مذاق میں بھی جھوٹ بولنا منع ہے، ہمیں مذاق میں بھی جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔

﴿4﴾... آپ اپنا نام اللہ تعالیٰ کے ہاں سچوں میں لکھوانا چاہتے ہیں تو ہمیشہ سچ بولیے۔

کرنے کے کام:

﴿1﴾ ... جھوٹ کی تعریف اور اس کے نقصانات ذہن نشین کیجیے۔

﴿2﴾ ... جھوٹ کی مذمت پر ایک آیت مع ترجمہ اور دو حدیثیں یاد کر کے اپنے گھر والوں کو سنائیے۔

﴿3﴾ ... سبق میں موجود آیاتِ کریمہ کی روشنی میں جھوٹ بولنے کے چار نقصانات نمبر وار تحریر کر کے اپنے گھر والوں اور دوستوں کو دکھایئے۔

(1)	(2)
(3)	(4)

دستخط ٹیچر: __________ دستخط سرپرست: __________

جھوٹ بولنے والوں کے بچے سؤر بن گئے

حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے پاس بہت سے بچے جمع ہو جاتے تھے، آپ عَلَیْہِ السَّلَام انہیں بتاتے تھے کہ تمہارے گھر فلاں چیز تیار ہوئی ہے، تمہارے گھر والوں نے فلاں فلاں چیز کھائی ہے، فلاں چیز تمہارے لیے بچا کر رکھی ہے، بچے گھر جاتے روتے اور گھر والوں سے وہ چیز مانگتے۔ گھر والے وہ چیز دیتے اور ان سے کہتے کہ تمہیں کس نے بتایا؟ بچے کہتے: (حضرت) عیسیٰ (عَلَیْہِ السَّلَام) نے۔ تو لوگوں نے اپنے بچوں کو آپ (عَلَیْہِ السَّلَام) کے پاس آنے سے روکا اور کہا کہ وہ جادوگر ہیں (مَعَاذَ اللہ)، اُن کے پاس نہ بیٹھو اور ایک مکان میں سب بچوں کو جمع کر دیا۔ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام بچوں کو تلاش کرتے تشریف لائے تو لوگوں نے کہا: وہ یہاں نہیں ہیں۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا کہ پھر اس مکان میں کون ہے؟ لوگوں نے (جھوٹ بولتے ہوئے) کہا: یہ تو (بچے نہیں) سُؤَر (سُ۔ اَر) ہیں۔ فرمایا: ایسا ہی ہو گا۔ اب جو دروازہ کھولا تو سب سُؤَر ہی سُؤَر تھے۔ (تفسیر خزائن العرفان، ص ۱۱۵، تفسیر طبری، 3/278 مُلَخَّصًا)

پیارے بچو! بے شک اللہ تعالیٰ غیب اور چھپی ہوئی چیزوں کا جاننے والا ہے وہ جسے چاہتا ہے اُسے غیب اور چھپی ہوئی چیزوں کا علم دیتا ہے جبھی تو حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام گھر میں چھپائی ہوئی چیزوں کے بارے میں بچوں کو خبر دے دیتے تھے۔ اِس حکایت سے ہمیں یہ بھی درس ملا کہ جھوٹ بہت خراب چیز ہے لوگوں نے جھوٹ بولا تو گھر میں چھپے ہوئے ان کے بچے بدلے میں خنزیر (یعنی سُؤَر) بن گئے۔ حضرت حاتم اصم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہمیں یہ بات پہنچی ہے، "جھوٹا" دوزخ میں کتے کی شکل میں بدل جائے گا، "حسد کرنے والا" جہنم میں سُؤَر کی شکل میں بدل جائے گا اور "غیبت کرنے والا" جہنم میں بندر کی شکل میں بدل جائے گا۔ (تنبیہ المغترین، ص 194)

سورۃ الکوثر

سبق میں آنے والے مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
نسل	اولاد، خاندان	تسلی	اطمینان
حوصلہ	ہمت	مشک	ایک خوشبو کا نام ہے
نہر	دریا کی شاخ	محروم	ناکام، ناامید
یاقوت	ایک قیمتی پتھر	خوشبودار	اچھی بُو والا
شکرانہ	وہ کام جو بطور شکریہ کیا جائے		

تعارف:

سورۃ الکوثر قرآنِ پاک کی سب سے چھوٹی سورت ہے، اس میں صرف تین آیتیں ہیں۔ اسے ”کوثر“ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ”کوثر“ دینے کا ذکر کیا ہے۔ نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کوثر ایک نہر ہے جس کا میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے، قیامت کے دن میری امت اس پر آئے گی، اس کے برتن ستاروں کے عدد کے برابر ہیں۔[1] اللہ کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: ”کوثر“ جنت میں نہر ہے اس کے دونوں کنارے سونے کے ہیں اس میں موتی اور یاقوت جاری ہیں اس کی مٹی مشک سے زیادہ خوشبودار ہے اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا اور برف سے زیادہ سفید ہے۔[2]

شانِ نزول:

جب رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بیٹوں کا چھوٹی عمر میں انتقال ہوا تو مکے کے کافروں نے اس پر بہت خوشیاں منائیں، ایک کافر جس کا نام عاص بن وائل تھا اس نے کہا: محمد (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی نسل تو ختم ہوگئی ہے اب ان کا نام بھی باقی نہیں رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو تسلی اور حوصلہ دینے کے لیے یہ سورت نازل فرمائی۔[3] جس میں اس فضل و احسان کا ذکر ہے جو اللہ تعالیٰ نے رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر فرمایا، پھر اس انعام کے شکرانے میں نماز پڑھنے اور قربانی کرنے کا حکم دیا گیا ہے، جبکہ سب سے آخر میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دشمن ہی بے نسل ہے اور عنقریب اس کی نسل ختم ہو جائے گی یوں اس کا نام و نشان تک مٹ جائے گا۔ جبکہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکرِ خیر ہمیشہ جاری رہے گا۔

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پارہ 30، الکوثر

اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ؕ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَ انۡحَرۡ ؕ﴿۲﴾

اِنَّاۤ	اَعۡطَیۡنٰکَ	الۡکَوۡثَرَ ﴿۱﴾	فَصَلِّ	لِرَبِّکَ	وَ	انۡحَرۡ ﴿۲﴾
بیشک	ہم نے عطا کیں تمہیں	بے شمار خوبیاں	تو تم نماز پڑھو	اپنے رب کے لئے	اور	قربانی کرو

اے محبوب! بیشک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں ○ تو تم اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو ○

اِنَّ شَانِئَکَ ہُوَ الۡاَبۡتَرُ ﴿۳﴾

اِنَّ	شَانِئَکَ	ہُوَ	الۡاَبۡتَرُ ﴿۳﴾
بیشک	تمہارا دشمن	وہی	ہر خیر سے محروم (ہے)

بیشک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾ ... تمام نبیوں میں اللہ تعالیٰ کے سب سے پیارے نبی حضرت **محمد** صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔

﴿2﴾ ... رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جنتی نعمتوں کے متعلق جانتے ہیں۔

﴿3﴾ ... اللہ تعالیٰ نے نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بے شمار خوبیاں عطا کیں۔

﴿4﴾ ... ہمیں اللہ تعالیٰ کی نعمتیں یاد رکھنی چاہئیں۔

﴿5﴾ ... اللہ تعالیٰ کی نعمت ملنے پر اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

﴿6﴾ ... ہمیں ہر عبادت اللہ تعالیٰ کے لیے کرنی چاہیے۔

﴿7﴾ ... نماز پڑھنے اور قربانی کرنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

﴿8﴾ ... اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کے دشمن دنیا و آخرت دونوں میں ذلیل و رسوا ہوتے ہیں۔

﴿9﴾ ... اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کے دوست دنیا و آخرت میں کامیاب ہوتے ہیں۔

﴿10﴾ ... نیک کام کرنے میں مشکلات بھی آتی ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: قرآن پاک کی سب سے چھوٹی سورت کا نام کیا ہے؟

جواب: ____________________

سوال 2: ترتیب وار پانچ نمازوں کے نام بتایئے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: قربانی کس مہینے میں کی جاتی ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: ہمیں نیک اور اچھے کام کس کے لیے کرنے چاہئیں؟

جواب: ______________________________

____

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سورۃ الکوثر ترجمے کے ساتھ یاد کیجیے۔

﴿2﴾... "الکوثر" سے کیا مراد ہے، اسے ذہن نشین کر کے اپنے گھر والوں کو بتایئے۔

﴿3﴾... قربانی کے جانوروں کے نام استاد سے پوچھ کر لکھیے۔

﴿4﴾... ذیل میں اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ کوئی پانچ نعمتیں لکھیے۔

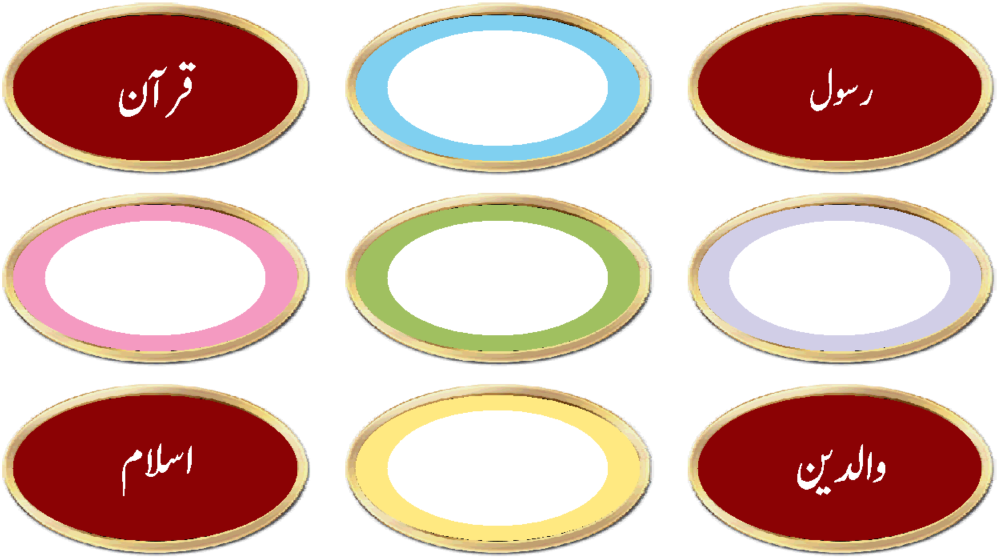

دستخط ٹیچر: ______________ دستخط سرپرست: ______________

فرشتے

سبق میں آنے والے مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
تسبیح	اللہ کی پاکی بیان کرنا	ملائکہ	مَلک کی جمع بمعنی فرشتے
داروغہ	محافظ	کراماً کاتبین	وہ دو فرشتے جو انسان کے اعمال لکھتے ہیں
روح قبض کرنا	جسم سے روح نکالنا	نامۂ اعمال	وہ کتاب جس میں ہر ایک کے اعمال لکھے جاتے ہیں
مامور	مقرر	نوری مخلوق	وہ جو نور سے پیدا ہو

فرشتے کون ہیں؟

فرشتے اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں یعنی اللہ تعالیٰ نے انہیں نور سے پیدا فرمایا ہے۔[1] فرشتے ہر قسم کے گناہوں سے پاک ہیں اسی لیے انہیں "معصوم" کہتے ہیں۔ وہی کرتے ہیں جو حکمِ الٰہی ہو۔[2] حکمِ الٰہی کے خلاف کچھ بھی نہیں کرتے۔[3]

فرشتے کیسے ہیں؟

فرشتے نہ مرد ہیں نہ عورت۔[4] وہ نہ کچھ کھاتے ہیں اور نہ کچھ پیتے ہیں۔[5] فرشتوں کے دو دو، تین تین اور چار چار پر ہیں۔[6] اللہ تعالیٰ نے انہیں یہ طاقت بھی عطا فرمائی ہے کہ وہ جو شکل چاہیں اختیار کرلیں۔[7]

فرشتے کیا کرتے ہیں؟

فرشتوں کے سپرد بہت سے کام ہیں، مثلاً

(1) بعض فرشتے نامۂ اعمال لکھنے پر مامور ہیں ان کو "کراماً کاتبین" کہتے ہیں۔[8]

(2) ہر بندے کے ساتھ فرشتے اس کی حفاظت پر مامور ہیں۔[9]

(3) آٹھ (8) فرشتے ایسے ہیں جو بروزِ قیامت عرش کو اٹھائیں گے۔[10]

(4) انیس (19) فرشتے ایسے ہیں جو دوزخ پر مقرر ہیں۔[11]

(5) فرشتے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور زمین میں موجود مخلوق کے لیے اِستغفار کرنے میں مشغول ہیں۔[12]

(6) فرشتے رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھی بھیجتے ہیں۔[13]

(7) فرشتے رات دن اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں اور اس میں سستی بھی نہیں کرتے۔[14]

(8) کچھ فرشتے مُردوں سے سوالات کرنے پر مامور ہیں۔[15]

فرشتوں کی تعداد:

فرشتوں کی تعداد کا علم اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔[16] البتہ چار فرشتے بہت مشہور ہیں: (1) جبریل عَلَيْهِ السَّلَام (2) میکائیل عَلَيْهِ السَّلَام (3) اسرافیل عَلَيْهِ السَّلَام (4) عزرائیل عَلَيْهِ السَّلَام یہ چار فرشتے تمام فرشتوں سے افضل ہیں۔ ان میں سے حضرت جبریل عَلَيْهِ السَّلَام اور حضرت میکائیل عَلَيْهِ السَّلَام کے نام قرآنِ پاک میں ذکر کیے گئے ہیں جبکہ باقی دو کے نام تو قرآنِ پاک میں نہیں ہیں لیکن ان کے کاموں کا ذکر موجود ہے، حضرت عزرائیل عَلَيْهِ السَّلَام روح قبض کرتے ہیں جبکہ حضرت اسرافیل عَلَيْهِ السَّلَام قیامت کے دن صور پھونکیں گے۔ حضرت مالک عَلَيْهِ السَّلَام یہ وہ فرشتے ہیں جن کا نام بھی قرآنِ پاک میں بیان کیا گیا ہے اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ وہ جہنم کے داروغہ ہیں۔ قیامت کے دن تمام فرشتے صف باندھے کھڑے ہوں گے۔[17]

فرشتوں کا انکار:

فرشتوں پر ایمان لانا لازمی ہے۔[18] فرشتوں کے وجود کا انکار کرنا قرآنِ پاک کی کثیر آیات کا انکار کرنا ہے اور ایسا کرنے والا مسلمان نہیں رہتا۔[19]

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پارہ 30، الانفطار: 10 تا 12

وَ	اِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِيْنَ ۝١٠	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝١١	يَعْلَمُوْنَ	مَا	تَفْعَلُوْنَ ۝١٢
وَ اِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝١٠ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝١١ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝١٢							
اور	بیشک	تمہارے اوپر	ضرور نگہبانی کرنے والے (مقرر ہیں)	معزز لکھنے والے	وہ جانتے ہیں	جو کچھ	تم کرتے ہو
اور بیشک تم پر کچھ ضرور نگہبان مقرر ہیں ○ معزز لکھنے والے ○ وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو ○							

پارہ 13، الرعد: 11

لَهٗ	مُعَقِّبٰتٌ	مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	يَحْفَظُوْنَهٗ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ						
آدمی کے لیے	بدل بدل کر آنے والے (فرشتے ہیں)	اس کے آگے	اور	اس کے پیچھے	وہ حفاظت کرتے ہیں اس کی	اللہ کے حکم سے
آدمی کے لیے اس کے آگے اور اس کے پیچھے بدل بدل کر باری باری آنے والے فرشتے ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی نگہبانی کرتے ہیں۔						

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُغَيِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا	بِاَنْفُسِهِمْ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ								
بیشک	اللہ	نہیں بدلتا	(اس حالت کو) جو	کسی قوم کے ساتھ (ہو)	یہاں تک کہ	وہ بدل دیں	(اسے) جو	ان کی ذاتوں کے ساتھ (ہے)
بیشک اللہ کسی قوم سے اپنی نعمت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت نہ بدلیں								

وَ اِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ

وَ	اِذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	سُوْٓءًا	فَلَا مَرَدَّ	لَهٗ
اور	جب	ارادہ فرماتا ہے	اللہ	کسی قوم کے ساتھ	برائی (کا)	تو کوئی پھیرنے والا نہیں	اس کو

اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے کوئی پھیرنے والا نہیں

وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝١١

وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّالٍ ۝١١
اور	نہیں (ہے)	ان (لوگوں) کا	اس کے سوا	کوئی حمایتی

اور اس کے سوا ان کا کوئی حمایتی نہیں ○

پارہ 29، الحاقۃ: 17

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ؕ ۝١٧

وَّ	الْمَلَكُ	عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا	وَ	يَحْمِلُ	عَرْشَ رَبِّكَ	فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ ۝١٧
اور	فرشتے	اس کے کناروں پر (کھڑے ہوں گے)	اور	اٹھائیں گے	تمہارے رب کا عرش	اپنے اوپر	اس دن	آٹھ (فرشتے)

اور فرشتے اس کے کناروں پر (کھڑے) ہوں گے اور اس دن آٹھ فرشتے تمہارے رب کا عرش اپنے اوپر اٹھائیں گے ○

پارہ 29، المدثر: 30

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ؕ ۝٣٠

عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ ۝٣٠
اس پر	اُنیس (داروغہ ہیں)

اس پر اُنیس داروغہ ہیں ○

پارہ 25، الشوریٰ: 5

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ	مِنْ فَوْقِهِنَّ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ
قریب ہے کہ پھٹ جائیں آسمان	اپنے اوپر سے	اور	فرشتے	تسبیح کرتے ہیں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور	بخشش مانگتے ہیں

قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور زمین والوں

لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٥

لِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ۝٥
(ان) کیلئے جو	زمین میں (ہیں)	سن لو	بیشک	اللہ	وہی	بخشنے والا	مہربان (ہے)

کے لیے معافی مانگتے ہیں۔ سن لو! بیشک اللہ ہی بخشنے والا مہربان ہے ○

پارہ 22، الاحزاب:56

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اِنَّ	اللّٰهَ	وَ	مَلٰٓئِكَتَهٗ	يُصَلُّوْنَ	عَلَى النَّبِيِّ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بیشک	اللہ	اور	اس کے فرشتے	درود بھیجتے ہیں	نبی پر	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو!

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾

صَلُّوْا	عَلَيْهِ	وَ	سَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾
درود بھیجو	اس (نبی) پر	اور	سلام بھیجو	خوب سلام

ان پر درود اور خوب سلام بھیجو ○

پارہ 7، الانعام:61

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ

وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ عِبَادِهٖ	وَ	يُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ
اور	وہ	غالب (ہے)	اپنے بندوں پر	اور	بھیجتا ہے	تمہارے اوپر	نگہبان	یہاں تک کہ	جب	آئے

اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ تم پر نگہبان بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾

اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ	رُسُلُنَا	وَ	هُمْ	لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾
تم میں سے کسی ایک (کو)	موت	(تو) قبض کرتے ہیں اس (کی روح) کو	ہمارے فرشتے	اور	وہ	کوتاہی نہیں کرتے

تم میں کسی کو موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کرتے ہیں اور وہ کوئی کوتاہی نہیں کرتے ○

پارہ 3، البقرۃ:285

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

اٰمَنَ	الرَّسُوْلُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مِنْ	رَّبِّهٖ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ
ایمان لایا	رسول	(اس) پر جو	نازل کیا گیا	اس کی طرف	کی طرف سے	اس کے رب	اور	ایمان والے

رسول اس پر ایمان لایا جو اس کے رب کی طرف سے اس کی طرف نازل کیا گیا اور مسلمان بھی۔

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ

كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ	كُتُبِهٖ	وَ	رُسُلِهٖ
سبھی	ایمان لائے	اللہ پر	اور	اس کے فرشتوں	اور	اس کی کتابوں	اور	اس کے رسولوں (پر)

سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر یہ کہتے ہوئے ایمان لائے کہ

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۤ

لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ اَحَدٍ	مِّنْ	رُّسُلِهٖ	وَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا
ہم فرق نہیں کرتے	کسی ایک کے درمیان	سے	اس کے رسولوں	اور	انہوں نے کہا	سنا ہم نے	اور	ہم نے اطاعت کی

ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور انہوں نے عرض کی: اے ہمارے رب! ہم نے سنا اور مانا،

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾

غُفْرَانَكَ	رَبَّنَا	وَ	اِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾
تیری بخشش، معافی (مانگتے ہیں)	اے ہمارے رب	اور	تیری طرف	پھرنا، لوٹ کر آنا (ہے)

(ہم پر) تیری معافی ہو اور تیری ہی طرف پھرنا ہے ○

پارہ 26، ق: 17 تا 24

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ

اِذْ	يَتَلَقَّى	الْمُتَلَقِّيٰنِ	عَنِ الْيَمِيْنِ	وَ	عَنِ الشِّمَالِ	قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾	مَا يَلْفِظُ
جب	لیتے ہیں	دو لینے والے (فرشتے)	(ایک) دائیں طرف سے	اور	(دوسرا) بائیں طرف سے	بیٹھا ہوا (ہے)	وہ زبان سے نہیں نکالتا

جب اس سے لینے والے دو فرشتے لیتے ہیں، ایک دائیں جانب اور دوسرا بائیں جانب بیٹھا ہوا ہے ○ وہ زبان سے

مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ

مِنْ قَوْلٍ	اِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيْبٌ	عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾	وَ	جَآءَتْ	سَكْرَةُ الْمَوْتِ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ
کوئی بات	مگر	اس کے پاس	ایک محافظ (فرشتہ)	تیار بیٹھا ہوتا (ہے)	اور	آ گئی	موت کی سختی	حق کے ساتھ	یہ

کوئی بات نہیں نکالتا مگر یہ کہ ایک محافظ فرشتہ اس کے پاس تیار بیٹھا ہوتا ہے ○ اور موت کی سختی حق کے ساتھ آ گئی، یہ

مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ

مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾	وَ	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾	وَ	جَآءَتْ
(وہ ہے) جس سے تو بھاگتا تھا	اور	پھونک ماری جائے گی	صور میں	یہ	وعید کا دن (ہے)	اور	آئے گی

وہ ہے جس سے تو بھاگتا تھا ○ اور صور میں پھونک ماری جائے گی، یہ عذاب کی وعید کا دن ہے ○ اور ہر جان

كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا

كُلُّ نَفْسٍ	مَّعَهَا	سَآئِقٌ	وَّ	شَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾	لَقَدْ	كُنْتَ	فِيْ غَفْلَةٍ	مِّنْ هٰذَا
ہر جان	(اس طرح کہ) اس کے ساتھ	ایک ہانکنے والا	اور	ایک گواہ (ہوگا)	ضرور بیشک	تو تھا	غفلت میں	اس سے

یوں حاضر ہوگی کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ ہوگا ○ بیشک تو اس سے غفلت میں تھا

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ

فَكَشَفْنَا	عَنْكَ	غِطَآءَكَ	فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾	وَ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ
تو ہم نے اٹھا دیا	تجھ سے	تیرا پردہ	تو تیری نگاہ	آج	تیز (ہے)	اور	کہے گا	اس کا ساتھی (فرشتہ)

تو ہم نے تجھ سے تیرا پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے ○ اور اس کا ساتھی فرشتہ کہے گا:

هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾

هٰذَا	مَا	لَدَيَّ	عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾	اَلْقِيَا	فِيْ جَهَنَّمَ	كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾
یہ (ہے)	جو	میرے پاس	تیار موجود (ہے)	(حکم ہو گا) تم دونوں ڈال دو	جہنم میں	ہر بڑے ناشکرے، ہٹ دھرم (کو)

یہ ہے جو میرے پاس تیار موجود ہے○ (حکم ہو گا) تم دونوں ہر بڑے ناشکرے ہٹ دھرم کو جہنم میں ڈال دو○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... فرشتے نوری مخلوق ہیں۔

﴿2﴾... مسلمان وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کے نازل کیے ہوئے تمام احکامات پر ایمان لائے۔

﴿3﴾... اللہ تعالیٰ، فرشتوں، تمام آسمانی کتابوں اور تمام رسولوں پر ایمان لانے والے "مسلمان" کہلاتے ہیں۔

﴿4﴾... اللہ تعالیٰ نے انسان کے دائیں اور بائیں دو فرشتے مقرر فرمائے ہیں۔

﴿5﴾... اِن دونوں کو کراماً کاتبین کہتے ہیں۔

﴿6﴾... اِنسان کے بولے ہوئے ہر لفظ کو وہ فرشتے لکھ لیتے ہیں۔

﴿7﴾... قیامت کے دن صور پھونکا جائے گا۔

﴿8﴾... قیامت کے دن ہر نفس کو میدانِ محشر میں پیش کیا جائے گا۔

﴿9﴾... قیامت کے دن سب کو نامۂ اعمال پیش کیے جائیں گے۔

﴿10﴾... فرشتے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: فرشتوں کی تخلیق کس چیز سے ہوئی؟

جواب: ____

____

سوال 2: فرشتوں کے کوئی چار اوصاف تحریر کریں۔

جواب: ____

____

سوال 3: فرشتے کیا کام کرتے ہیں؟ ان کے کوئی سے پانچ کام بیان کریں۔

جواب: ____

____

سوال 4: فرشتوں کی تعداد کتنی ہے؟ سب سے افضل فرشتے کون سے ہیں؟

جواب: ______________________________

____

سوال 5: فرشتوں کے وجود کا انکار کرنا کیسا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 6: انسان کے دائیں اور بائیں کون سے دو فرشتے مقرر ہیں اور وہ کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: ______________________________

____

الفاظ تلاش کیجیے! دائیں سے بائیں یعنی ⟸ اور اوپر سے نیچے یعنی ⇓

ل	ھ	م	خ	ل	و	ق	ن	و	ث
ب	ط	پ	گ	ص	ح	ش	ع	ع	گ
ا	س	ر	ا	ف	ی	ل	ی	ز	ھ
ر	ڈ	غ	پ	ر	ء	ھ	و	ر	ج
ش	و	ر	ژ	ش	ا	س	ل	ا	م
م	ن	و	ر	ت	ذ	ھ	ڈ	ء	خ
ر	ع	ح	و	ہ	آ	ح	ر	ی	ل
ز	ث	ا	ز	ت	ر	س	و	ل	ں
ق	ن	ب	ی	س	و	پ	ڈ	ص	م
ی	ڑ	ک	ظ	ب	و	ح	ی	ش	ج
ت	گ	غ	ق	ی	ا	م	ت	ک	ے
ے	ڈ	خ	ں	ح	ر	و	ء	م	ت
ج	ہ	ن	م	گ	ج	ب	ر	ی	ل

دیئے گئے الفاظ کو چارٹ میں تلاش کیجیے:

جبریل	فرشتہ	نور	اسرافیل
روح	رزق	نبی	وحی
عزرائیل	مخلوق	رسول	بارش
اسلام	قیامت	تسبیح	جہنم

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... فرشتے اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں، کیا ہم بھی اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں؟

﴿2﴾... کچھ فرشتے نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں لوگوں کے دُرود وسلام بھی پیش کرتے ہیں، کیا ہم بھی روزانہ درودِ پاک پڑھتے ہیں؟

﴿3﴾... کیا ہم بھی دوسروں کے کام آتے ہیں؟

﴿4﴾... ہمیں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونا ہے، کیا ہم اس دن کی تیاری کر رہے ہیں؟

﴿5﴾... دن بھر میں ہم کتنی نیکیاں کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... افضل فرشتوں کے نام یاد کریں۔

﴿2﴾... اس سبق میں ہمیں فرشتوں کے بارے میں جو باتیں معلوم ہوئیں، ایک ٹیبل بنا کر اس میں نمبر وار تحریر کیجیے۔

﴿3﴾... فرشتوں کے بارے میں ہمیں کیا عقیدہ رکھنا چاہیے؟ اسے ذہن نشین کرکے گھر والوں کو بھی بتائیے۔

دستخط ٹیچر:__________ دستخط سرپرست:__________

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام (حصہ اوّل)

سبق میں آنے والے مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
تکبر	دوسروں کو کم تر سمجھنا	پیشوا	راہنما
فسادی	فساد پھیلانے والا	اقتدا	پیروی کرنا

فرعون کا ظلم و ستم:

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی پیدائش سے پہلے مصر میں فرعون کی حکومت تھی۔اس کے ایک اشارے پر لوگوں کو قتل کر دیا جاتا تھا کسی کو بھی اس کے حکم کی خلاف ورزی کرنے کی اجازت نہیں تھی۔انہی وجوہات کی بناء پر وہ غرور و تکبر میں مبتلا ہوا اور اس نے خدا ہونے کا دعویٰ کر دیا۔فرعون اپنی قوم کے لوگوں کو طاقتور بناتا گیا جبکہ وہاں رہنے والی حضرتِ یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام کی اولاد بنی اسرائیل کو کمزور کر دیا اور اپنا غلام بنالیا۔(1)

فرعون نے ایک خواب دیکھا جس کی تعبیر بتاتے ہوئے نجومیوں نے کہا: "بنی اسرائیل میں ایک بچہ پیدا ہو گا جو تیری بادشاہت ختم کر دے گا۔" نجومیوں کی بات سنتے ہی فرعون نے بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دے دیا۔ان مظالم کی وجہ سے قرآنِ کریم میں فرعون کو فسادی کہا گیا۔(2)

اللہ تعالیٰ بنی اسرائیل پر کیا انعام کرنا چاہتا تھا؟

فرعون کے ظلم و ستم نے بنی اسرائیل کو کمزور کر دیا تھا،اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے ذریعے بنی اسرائیل پر کئی انعامات فرمانا چاہتا تھا جیسے (1) بنی اسرائیل کو فرعون کی سختی سے نجات دینا (2) بنی اسرائیل کو پیشوا بنانا تاکہ وہ لوگوں کو نیکی کی راہ بتائیں اور لوگ نیکی اپنانے میں ان کی اقتدا کریں۔(3) کمزور بنی اسرائیل کو فرعون اور اس کی قوم کی دولت عطا کرنا۔(4) بنی اسرائیل کو مصر و شام کی حکومت دینا۔ ان انعامات کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو دنیا میں بھیجا۔(3)

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی ولادت:

جن دنوں فرعون کے حکم سے بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کیا جا رہا تھا انہی دنوں میں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پیدا ہوئے۔اللہ تعالیٰ نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو محفوظ رکھنے کے لیے آپ کی والدہ کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ "وہ بچے کی دیکھ بھال کرتی رہیں اور جب بھی انہیں پکڑے جانے کا خوف ہو تو بغیر ڈرے بچے کو دریا میں ڈال دیں اور بچے کے ڈوب جانے اور ان کی جدائی کا غم بھی نہ کریں کیوں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو دوبارہ ان ہی کے پاس بھیج دے گا۔"(4)

ایک دن جب آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی والدہ کو یہ خوف ہوا کہ فرعون کے لوگ کہیں یہاں تک نہ پہنچ جائیں اور بچے کو قتل کر دیں تو اس

لیے انہوں نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو ایک صندوق میں رکھا اور دریائے نیل میں ڈال دیا۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی بہن ساحل پر کھڑی صندوق کو دیکھتی رہیں کہ یہ کہاں تک جاتا ہے؟ انہوں نے دیکھا کہ صندوق تیرتے ہوئے کنارے تک پہنچ گیا اور وہاں سے فرعون کے محل میں چلا گیا۔(5)

جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے:

جب یہ صندوق فرعون کے سامنے کھولا گیا تو اس میں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام تھے، وہاں پر فرعون کی بیوی حضرت آسیہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا بھی موجود تھیں یہ بہت نیک خاتون تھیں، انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی نسل سے تھیں، غریبوں اور مسکینوں پر رحم کرتی تھیں۔ جب فرعون نے صندوق میں ایک بچہ دیکھا تو اسے یہ خطرہ ہوا کہ "کہیں یہی وہ بچہ نہ ہو جو میری بادشاہت ختم کر دے گا" چنانچہ اس نے بچے کو قتل کرنے کا پکا ارادہ کر لیا لیکن حضرت آسیہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا نے فرعون کو اس کام سے منع کرتے ہوئے کہا: "اس کو قتل نہ کر، یہ بچہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، ہم اس کو بیٹا بنا لیتے ہیں، ممکن ہے کہ اس سے ہمیں فائدہ ہو۔" یہ سُن کر فرعون نے بچے کو چھوڑ دیا۔(6)

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی والدہ کو تسلی:

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی والدہ کو جب معلوم ہوا کہ وہ صندوق فرعون کے محل میں پہنچ گیا ہے تو وہ بہت زیادہ پریشان ہو گئیں مگر اللہ تعالیٰ نے الہام کر کے ان کی والدہ کو تسلی دی تب انہیں سکون ملا۔(7)

والدہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو گھر لے آئیں:

فرعون کے محل میں بچے کو دودھ پلانے کے لیے کئی دائیاں بلائی گئیں مگر وہ بچہ کسی کا دودھ نہ پیتا۔ اس موقع پر آپ کی بہن بھی وہاں موجود تھیں انہوں نے یہ منظر دیکھ کر فرعونیوں سے کہا: میں ایک عورت کو جانتی ہوں شاید یہ بچہ اس عورت کا دودھ پی لے۔ فرعون بچے کے دودھ نہ پینے کی وجہ سے پہلے ہی بہت فکر مند تھا اس نے ان کی بات مان لی، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی والدہ بلائی گئیں تب حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے ان کا دودھ پیا، یوں فرعون نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی والدہ کو دودھ پلانے پر مقرر کر لیا، اللہ تعالیٰ نے بچے کو والدہ کی طرف لوٹا کر ان کی آنکھیں ٹھنڈی کیں، بیٹے کی جدائی کے غم سے انہیں نجات عطا فرمائی اور اپنا وعدہ پورا فرمایا۔(8)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پارہ 20، القصص: 3، 4

نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۳					
نَتْلُوْا	عَلَيْكَ	مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ۝۳
ہم پڑھتے ہیں	تم پر (تمہارے سامنے)	موسیٰ اور فرعون کی کچھ خبر	حق کے ساتھ	(ان) لوگوں کے لیے	(جو) ایمان رکھتے ہیں
ہم تمہارے سامنے حق کے ساتھ موسیٰ اور فرعون کی خبر پڑھتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں ○					

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا

إِنَّ	فِرْعَوْنَ	عَلَا	فِي الْأَرْضِ	وَ	جَعَلَ	أَهْلَهَا	شِيَعًا
بیشک	فرعون	اس نے غلبہ پایا، تکبر کیا	زمین میں	اور	بنا دیا	اس کے باشندوں (کو)	مختلف گروہ

بیشک فرعون نے زمین میں تکبر کیا تھا اور اس کے لوگوں کے مختلف گروہ بنا دیئے تھے

يَسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَآءَهُمْ ۚ

يَسْتَضْعِفُ	طَآئِفَةً	مِّنْهُمْ	يُذَبِّحُ	أَبْنَآءَهُمْ	وَ	يَسْتَحْيِي	نِسَآءَهُمْ
کمزور کر رکھا تھا	ایک گروہ (بنی اسرائیل کو)	ان میں سے	وہ ذبح کرتا	ان کے بیٹوں (کو)	اور	زندہ رکھتا تھا	ان کی عورتوں، بچیوں (کو)

ان میں ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو کمزور کر رکھا تھا، ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا،

إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۝۴

إِنَّهُ	كَانَ	مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۝۴
بیشک وہ	تھا	فساد کرنے والوں میں سے

بیشک وہ فسادیوں میں سے تھا ○

پارہ 20، القصص: 7 تا 13

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ

وَ	أَوْحَيْنَا	إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ	أَنْ	أَرْضِعِيهِ	فَإِذَا	خِفْتِ	عَلَيْهِ
اور	ہم نے الہام کیا	موسیٰ کی ماں کی طرف	کہ	تو دودھ پلا اسے	پھر جب	تجھے خوف ہو	اس پر

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کو الہام فرمایا کہ اسے دودھ پلا پھر جب تجھے اس پر خوف ہو

فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ

فَأَلْقِيهِ	فِي الْيَمِّ	وَ	لَا تَخَافِي	وَ	لَا تَحْزَنِي	إِنَّا	رَادُّوهُ	إِلَيْكِ
تو تو ڈال دے اسے	دریا میں	اور	خوف نہ کر	اور	غم نہ کر	بیشک ہم	پھیر لائیں گے اسے	تیری طرف

تو اسے دریا میں ڈال دے اور خوف نہ کر اور غم نہ کر، بیشک ہم اسے تیری طرف پھیر لائیں گے

وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝۷ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ

وَ	جَاعِلُوهُ	مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝۷	فَالْتَقَطَهُ	آلُ فِرْعَوْنَ	لِيَكُونَ	لَهُمْ
اور	بنانے والے ہیں اسے	رسولوں میں سے	تو اٹھا لیا اسے	فرعون کے گھر والوں (نے)	تاکہ وہ ہو	ان کے لئے

اور اسے رسولوں میں سے بنائیں گے ○ تو اسے فرعون کے گھر والوں نے اٹھا لیا تاکہ وہ ان کیلئے

عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۗ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ۝۸

عَدُوًّا	وَّ	حَزَنًا	إِنَّ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامَانَ	وَ	جُنُودَهُمَا	كَانُوا	خَاطِئِينَ ۝۸
دشمن	اور	غم	بیشک	فرعون	اور	ہامان	اور	ان دونوں کے لشکر	وہ تھے	خطا کرنے والے

دشمن اور غم بنے، بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر خطا کار تھے ○

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى اَنْ

وَ	قَالَتِ	امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ	قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ	لَا تَقْتُلُوْهُ	عَسٰٓى	اَنْ
اور	کہا	فرعون کی بیوی (نے)	(یہ بچہ) میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک (ہے)	تم قتل نہ کرو اسے	قریب ہے	کہ

اور فرعون کی بیوی نے کہا: یہ بچہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اسے قتل نہ کرو شاید

يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩ وَاَصْبَحَ

يَّنْفَعَنَآ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَّ	هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩	وَ	اَصْبَحَ
وہ نفع دے ہمیں	یا	ہم بنالیں اسے	بیٹا	اور	وہ	خبر نہیں رکھتے تھے	اور	صبح کے وقت ہوگیا

یہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اور وہ بے خبر تھے ○ اور صبح کے وقت

فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا

فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى	فٰرِغًا	اِنْ	كَادَتْ	لَتُبْدِيْ	بِهٖ	لَوْلَآ	اَنْ	رَّبَطْنَا
موسیٰ کی ماں کا دل	(صبر سے) خالی	بیشک	قریب تھا	(کہ) ضرور وہ ظاہر کردیتی	اس کو	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	ہم ڈھارس بندھاتے

موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہوگیا، بیشک قریب تھا کہ وہ اسے ظاہر کردیتی اگر ہم اس کے دل کو

عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۡ

عَلٰى قَلْبِهَا	لِتَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠	وَ	قَالَتْ	لِاُخْتِهٖ	قُصِّيْهِ
اس کے دل پر	تاکہ وہ رہے	یقین رکھنے والوں میں سے	اور	اس نے کہا	اس کی بہن سے	تو پیچھے چلی جا اس کے

مضبوط نہ کرتے کہ وہ (ہمارے وعدے پر) یقین رکھنے والوں میں سے رہے ○ اور اس کی ماں نے اس کی بہن سے کہا: اس کے پیچھے چلی جا

فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝١١ وَحَرَّمْنَا

فَبَصُرَتْ	بِهٖ	عَنْ جُنُبٍ	وَّ	هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ۝١١	وَ	حَرَّمْنَا
تو وہ دیکھتی رہی	اس کو	دور سے	اور	وہ (فرعونی)	خبر نہ رکھتے تھے	اور	ہم نے حرام کردی تھیں

تو وہ بہن اسے دور سے دیکھتی رہی اور ان (فرعونیوں) کو خبر نہ تھی ○ اور ہم نے پہلے ہی

عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ

عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ قَبْلُ	فَقَالَتْ	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ
اس (موسیٰ) پر	دائیاں	پہلے (ہی) سے	تو (موسیٰ کی بہن نے) کہا	کیا	میں رہنمائی کروں تمہاری	(ایسے) گھر والوں پر

سب دائیاں اس پر حرام کردی تھیں تو موسیٰ کی بہن نے کہا: کیا میں تمہیں ایسے گھر والے بتادوں

يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝١٢ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ

يَّكْفُلُوْنَهٗ	لَكُمْ	وَ	هُمْ	لَهٗ	نٰصِحُوْنَ ۝١٢	فَرَدَدْنٰهُ	اِلٰٓى اُمِّهٖ
(جو) ذمہ داری لے لیں اس (بچہ) کی	تمہارے لئے	اور	وہ	اس کی	خیر خواہی کرنے والے (بھی ہوں)	تو ہم نے لوٹا دیا اسے	اس کی ماں کی طرف

جو تمہارے اس بچہ کی ذمہ داری لے لیں اور وہ اس کے خیر خواہ بھی ہوں؟ ○ تو ہم نے اسے اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا

كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَ	لَا تَحْزَنَ	وَ	لِتَعْلَمَ	اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
تاکہ	ٹھنڈی ہو	اس (ماں) کی آنکھ	اور	وہ غم نہ کھائے	اور	تاکہ جان لے	کہ	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)

تاکہ ماں کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور وہ غم نہ کھائے اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾
اور	لیکن	ان میں اکثر	نہیں جانتے

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ○

پارہ 16، طٰهٰ: 37 تا 40

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿۳۷﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ

وَ	لَقَدْ	مَنَنَّا	عَلَيْكَ	مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿۳۷﴾	اِذْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى اُمِّكَ
اور	ضرور بیشک	ہم نے احسان کیا تھا	تجھ پر	ایک مرتبہ اور	جب	ہم نے الہام کیا	تمہاری ماں کی طرف

اور بیشک ہم نے تجھ پر ایک مرتبہ اور بھی احسان فرمایا تھا ○ جب ہم نے تمہاری ماں کے دل میں وہ بات ڈال دی

مَا يُوْحٰٓى ﴿۳۸﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ

مَا	يُوْحٰٓى ﴿۳۸﴾	اَنِ	اقْذِفِيْهِ	فِي التَّابُوْتِ	فَاقْذِفِيْهِ	فِي الْيَمِّ
جو	الہام کیا جاتا تھا	کہ	تو رکھ دے اس (بچے) کو	صندوق میں	پھر ڈال دے اس (صندوق) کو	دریا میں

جو اس کے دل میں ڈالی جاتی تھی ○ کہ اس بچے کو صندوق میں رکھ کر دریا میں ڈال دے

فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ

فَلْيُلْقِهِ	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَاْخُذْهُ	عَدُوٌّ لِّيْ	وَ	عَدُوٌّ لَّهٗ
پھر ڈال دے گا اسے	دریا	کنارے پر	(تاکہ) اٹھالے اسے	میرا دشمن	اور	اس کا دشمن

پھر دریا اسے کنارے پر ڈال دے گا تاکہ اسے وہ اٹھالے جو میرا دشمن ہے اور اس کا (بھی) دشمن ہے

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾

وَ	اَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةً	مِّنِّيْ	وَ	لِتُصْنَعَ	عَلٰى عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾
اور	میں نے ڈالی	تجھ پر	محبت	اپنی طرف سے	اور	تاکہ تجھے تیار کیا جائے (پرورش کی جائے)	میری نگاہ کے سامنے

اور میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈالی اور تاکہ میری نگاہ کے سامنے تمہاری پرورش کی جائے ○

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ

اِذْ	تَمْشِيْٓ	اُخْتُكَ	فَتَقُوْلُ	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى	مَنْ	يَّكْفُلُهٗ
جب	چلتی جارہی تھی	تیری بہن	پھر وہ کہنے لگی	کیا	میں رہنمائی کروں تمہاری	(اس) پر	جو	اپنے ذمے لے اس (بچے) کو

جب تیری بہن چلتی جارہی تھی پھر وہ کہنے لگی: کیا میں تمہیں ایسی عورت کی طرف رہنمائی کروں جو اس بچہ کی دیکھ بھال کرے

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰۤى اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ۬						
فَرَجَعْنٰكَ	اِلٰۤى اُمِّكَ	كَیْ	تَقَرَّ	عَیْنُهَا	وَ	لَا تَحْزَنَ
تو ہم نے لوٹا دیا تجھے	تیری ماں کی طرف	تاکہ	ٹھنڈی ہو	اس کی آنکھ	اور	وہ غم نہ کرے
تو ہم تجھے تیری ماں کے پاس پھیر لائے تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور وہ غمگین نہ ہو						

وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ فُتُوْنًا۫							
وَ	قَتَلْتَ	نَفْسًا	فَنَجَّیْنٰكَ	مِنَ الْغَمِّ	وَ	فَتَنّٰكَ	فُتُوْنًا
اور	تم نے قتل کر دیا	ایک آدمی (کو)	تو ہم نے نجات دی تجھے	غم سے	اور	ہم نے آزمایا تجھے	خوب آزمانا
اور تم نے ایک آدمی کو قتل کر دیا تو ہم نے تمہیں غم سے نجات دی اور تمہیں اچھی طرح آزمایا							

فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ ﳔ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ یّٰمُوْسٰى ۝۴۰						
فَلَبِثْتَ	سِنِیْنَ	فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ	ثُمَّ	جِئْتَ	عَلٰى قَدَرٍ	یّٰمُوْسٰى ۝۴۰
پھر تم رہے	کئی سال	مدین والوں میں	پھر	تم آئے	ایک معین وقت،وعدے پر	اے موسیٰ
پھر تم کئی برس مدین والوں میں رہے پھر اے موسیٰ! تم ایک مقررہ وعدے پر حاضر ہو گئے ○						

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اللہ تعالیٰ جس بات کا فیصلہ فرما دیتا ہے وہ بات ہو کر رہتی ہے۔

﴿2﴾... حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے بچپن ہی میں آپ کی والدہ کو بتا دیا گیا تھا کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

﴿3﴾... کسی کو برا کام کرتے دیکھیں تو اُسے منع کرنا چاہیے۔

﴿4﴾... اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔

﴿5﴾... بنی اسرائیل پر ظلم و ستم کرنے کی وجہ سے فرعون کو فسادی کہا گیا۔

﴿6﴾... اللہ تعالیٰ غرور و تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: فرعون نے کس چیز کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: فرعون نے بنی اسرائیل کے لڑکوں کو کیوں قتل کروایا؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: کس نبی کی اولاد کو بنی اسرائیل کہتے ہیں؟

جواب:______________________________

____

سوال 4: اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے ذریعے بنی اسرائیل پر کیا کیا انعامات فرمانے کا ارادہ فرمایا تھا؟ کوئی دو بتایئے۔

جواب:______________________________

____

سوال 5: فرعون کی بیوی کا کیا نام تھا؟

جواب:______________________________

____

سوال 6: حضرت آسیہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا نے فرعون سے کیا کہا کہ اس نے بچے کو قتل نہیں کیا؟

جواب:______________________________

____

کرنے کے کام:

﴿1﴾... حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی پیدائش سے لے کر دوبارہ والدہ تک جانے کا قصہ چارٹ کے ذریعے سمجھایئے۔

﴿2﴾... مختلف ممالک کے بادشاہوں کے القابات لکھیے۔

﴿3﴾... والدین سے محبت کے اظہار کے کوئی تین طریقے لکھیے۔

دستخط ٹیچر:____________ دستخط سرپرست:____________

زَبان کی لُکنت کا علاج

جو کوئی زَبان کی لکنت (رک رک کر بولنے یا ہکلانے) والا ہر نماز کے بعد سات بار نیچے دی ہوئی چار آیات پڑھ لیا کرے گا اِنْ شَآءَ اللہ وہ صاف بولنے والا بن جائے گا۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾

(پارہ 16، سورۂ طٰہٰ)

دنیا کی سب سے قیمتی گائے

سبق میں آنے والے مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
آنکھوں دیکھا حال سنانا	جو دیکھا وہ بیان کرنا	بچھیا	گائے کا چھوٹا بچہ
مگن ہونا	آس پاس سے بے خبر ہو کر کوئی کام کرنا	خون بہا	وہ رقم جو مقتول کے وارث قاتل سے لیں
حسبِ سابق	پہلے کی طرح	قصاص	بدلہ
انوکھی	عجیب وغریب	تجسس	تلاش

بڑی عید آنے والی تھی۔لوگ جانوروں کی خریداری میں مصروف تھے۔ جو بھی گائے منڈی سے واپس آتا اس کی گفتگو کا موضوع جانوروں کی خوبصورتی اور ان کی قیمت ہوتی۔رات علی اور عرفان بھی گائے منڈی گئے تھے اسی لیے آج اسکول میں بریک کے دوران وہ بھی اپنے دوستوں کو گائے منڈی کا آنکھوں دیکھا حال سنا رہے تھے اور کلاس روم میں تمام بچے بہت دلچسپی اور خاموشی سے اُن کی باتیں سُن رہے تھے۔وہ لوگ اتنے مگن تھے کہ اُنہیں بریک ختم ہونے کا پتہ ہی نہ چلا۔ سر خالد پیریڈ کے لیے کلاس کی طرف آرہے تھے کہ اُن کے کانوں میں علی اور عرفان کی آواز پڑی تو انہوں نے بچوں کو گائے سے متعلق ایک قرآنی قصہ سنانے کا فیصلہ کیا۔

سر خالد کے کلاس میں داخل ہوتے ہی تمام طلبہ احتراماً کھڑے ہوگئے، سب نے سلام کیا، سلام کا جواب دینے کے بعد سر نے انہیں بیٹھنے کو کہا اور پھر سب سے یوں مخاطب ہوئے: پیارے بچو! بڑی عید قریب ہے۔اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کے لیے لوگ بہترین اور قیمتی جانوروں کی خریداری کررہے ہیں اسی مناسبت سے آج میں آپ کو "دنیا کی سب سے قیمتی گائے" کے بارے میں بتاؤں گا۔ سر خالد کی بات سُن کر بچوں کا تجسس بڑھا، علی کی بے قراری تو اتنی بڑھی کہ اس سے رہا نہ گیا اور اس کے منہ سے بے ساختہ نکلا: سر! دنیا کی سب سے قیمتی گائے! علی کی حیرانی پر سر مسکرادیئے اور اس سے کہا: جی جی! دنیا کی سب سے قیمتی گائے! پھر سر نے قیمتی گائے کے بارے میں بتانا شروع کیا: بنی اسرائیل میں ایک نیک شخص کا صرف ایک ہی بیٹا تھا۔اس شخص کی ملکیت میں ایک بچھیا تھی جس کی گردن پر مُہر لگا کر اُس نے اُسے اللہ تعالیٰ کے نام پر جنگل میں چھوڑ دیا اور بارگاہِ حق میں عرض کی: یارب! میں اسے اپنے بیٹے کے لیے تیرے پاس امانت رکھتا ہوں تاکہ جب میرا یہ بیٹا بڑا ہو تو یہ اس کے کام آئے۔کچھ عرصے بعد اُس نیک شخص کا انتقال ہوگیا اور وہ بچھیا جنگل میں اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں پرورش پاتی رہی۔

جب اس نیک شخص کا بیٹا بڑا ہوا تو وہ بہت نیک اور ماں کا نہایت فرمانبردار بنا۔ایک دن اُس کی ماں نے کہا: اے نورِ نظر! تمہارے ابّا جان نے تمہارے لیے فلاں جنگل میں خدا کے نام پر ایک بچھیا چھوڑی تھی وہ گائے بن چکی ہوگی، اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ وہ تمہیں عطا فرمادے۔جب وہ گائے مل جائے تو اسے جنگل سے لے آنا۔ماں نے اسے گائے کی چند علامتیں بھی بتائیں۔وہ لڑکا جنگل میں گائے تلاش کرنے لگا اچانک اُسے ایک گائے نظر آئی جس میں ماں کی بیان کردہ تمام علامتیں موجود تھیں۔اس نے اللہ تعالیٰ کی قسم دے کر اسے

بلایا تو گائے فوراً اس کے پاس آگئی اور وہ اُسے لے کر گھر آ گیا۔ اس زمانہ میں گائے کی قیمت ان اطراف میں تین دینار تھی اس لیے والدہ نے تین دینار میں گائے فروخت کرنے کا حکم دیا اور یہ شرط لگائی کہ سودا ہونے پر پھر اس کی اجازت حاصل کی جائے۔

جب وہ لڑکا گائے فروخت کرنے بازار آیا تو ایک فرشتہ خریدار کی صورت میں آ پہنچا۔ اُس نے گائے کی قیمت چھ دینار لگائی ساتھ ہی شرط بھی رکھ دی کہ اپنی والدہ سے اجازت نہیں لو گے۔ لڑکے نے یہ منظور نہ کیا اور گھر آ کر اپنی والدہ سے تمام قصہ بیان کیا، اس کی والدہ نے چھ دینار قیمت منظور کرنے کی تو اجازت دی مگر بیچنے میں پھر دوبارہ اپنی مرضی دریافت کرنے کی شرط لگادی۔ لڑکا دوسرے دن پھر بازار آیا، اس مرتبہ فرشتے نے بارہ دینار قیمت لگائی اور کہا کہ والدہ کی اجازت کے بغیر بیچ دو۔ حسبِ سابق لڑکا نہ مانا اور گھر آ کر اس کا ذکر والدہ سے کیا۔ اب کی بار اس کی والدہ سمجھ گئیں کہ یہ خریدار نہیں کوئی فرشتہ ہے جو آزمائش کے لیے آتا ہے۔ بیٹے سے کہا: اب اس خریدار سے یہ کہنا کہ آپ ہمیں اس گائے کے فروخت کرنے کا حکم دیتے ہیں یا نہیں؟ لڑکے نے یہی کہا تو فرشتے نے جواب دیا: ابھی اس کو روکے رہو، جب بنی اسرائیل خریدنے آئیں تو اس کی قیمت یہ مقرر کرنا کہ اس کی کھال میں سونا بھر دیا جائے۔ وہ نوجوان گائے کو گھر لایا انہی دنوں بنی اسرائیل کے مال دار آدمی کو اس کے چچازاد بھائی نے مال کی لالچ میں قتل کر کے لاش دوسرے محلے میں پھینک دی تاکہ اُس کی میراث بھی لے اور خون بہا کا مطالبہ بھی کر سکے۔

جب مقتول کے چچازاد بھائی نے واویلا کیا اور محلے والوں سے قصاص کا مطالبہ کیا تو بنی اسرائیل نے قاتل کی تلاش شروع کی لیکن جب کوئی سراغ نہ ملا تو وہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس مسئلے کے حل کے لیے دعا کی درخواست کی۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے دعا فرمادی جس کے نتیجے میں بارگاہِ الٰہی سے اس مسئلے کا یہ حل ملا کہ ایک گائے ذبح کر کے اس کا کوئی حصہ مقتول کے جسم پر ماریں اس طرح کرنے سے وہ زندہ ہو کر قاتل کے بارے میں بتادے گا۔

یہ سُن کر وہ لوگ حیران رہ گئے اور حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے کہنے لگے: آپ عَلَیْہِ السَّلَام ہم سے مذاق کر رہے ہیں کیونکہ قاتل کا پتہ لگانے کے لیے گائے ذبح کرنا، بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ اس پر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: "میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں مذاق کر کے جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔"

یہ بات سن کر انہوں نے یقین کر لیا کہ گائے ذبح کرنا حکمِ الٰہی ہے، مذاق نہیں۔ اب انہوں نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے اس گائے کے اوصاف دریافت کرنا شروع کر دیئے اور بار بار سوال کر کے قیدیں بڑھاتے گئے اور بالآخر یہ حکم ہوا کہ ایسی گائے ذبح کرو جو نہ بوڑھی ہو اور نہ بہت کم عمر بلکہ درمیانی عمر کی ہو، اس کے بدن پر کوئی داغ نہ ہو، آنکھوں کو بھانے والے پیلے رنگ کی ہو، اس سے نہ تو کھیتی باڑی ہی کی گئی ہو اور نہ ہی کبھی کھیت کو پانی دیا گیا ہو۔ آخری سوال میں انہوں نے کہا: اب اِنْ شَآءَ اللہ ہم اُسے پالیں گے۔ حدیثِ پاک میں ہے: اگر بنی اسرائیل وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ نہ کہتے تو انہیں کبھی ایسی گائے نہ ملتی۔

بنی اسرائیل انوکھی گائے کو تلاش کرتے ہوئے آخر کار اُس نیک لڑکے کے گھر پہنچ گئے۔ انہوں نے گائے فروخت کرنے کا کہا تو اس لڑکے نے فرشتے کی بتائی ہوئی قیمت کا مطالبہ کیا۔ وہ لوگ گائے کی کھال میں سونا بھر کر دینے پر راضی ہو گئے۔ انہوں نے گائے کو ذبح کیا اور اس کا ایک حصہ مقتول کو مارا جس سے وہ زندہ ہوا اور بتادیا کہ قاتل کوئی اور نہیں بلکہ میرا چچازاد بھائی ہے۔ قاتل نے بھی اقرار کر لیا

جس پر حضرت موسیٰ عَلَیْهِ السَّلَام نے اسے سزا دینے کا حکم دیا۔[1]

پیارے بچو! دنیا کی سب سے قیمتی گائے وہی تھی جسے بنی اسرائیل نے ذبح کیا تھا۔ آج تک کسی گائے کو اتنی قیمت میں نہیں فروخت کیا گیا۔ آپ کو معلوم ہے کہ اس گائے کا واقعہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ پاک میں بھی بیان فرمایا ہے! اور گائے کے نام کی ایک سورت بھی قرآنِ پاک میں موجود ہے! بچے حیرانی سے بولے: سر! کون سی سورت گائے کے نام پر ہے؟ سر خالد نے بتایا: قرآن پاک کی سب سے بڑی سورت کا نام سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ ہے اور اسی سورت میں اس گائے کا واقعہ بھی ذکر کیا گیا ہے۔ بچوں نے یک زبان ہو کر کہا: سر! ہم گھر جا کر قرآن مجید سے اس واقعے کو ضرور پڑھیں گے۔ سر خالد نے مسکراتے ہوئے بچوں کا حوصلہ بڑھایا اور اچھے ارادے پر شاباشی دی۔ اتنے میں پیریڈ ختم ہونے کی گھنٹی بج گئی اور سر خالد دوسری کلاس کی طرف چل دیئے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پارہ 1، البقرۃ: 67 تا 73

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً

وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖٓ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ تَذْبَحُوْا	بَقَرَةً
اور	جب	کہا	موسیٰ (نے)	اپنی قوم سے	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے تمہیں	کہ ذبح کرو	گائے

اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا: بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو

قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾

قَالُوْٓا	اَتَتَّخِذُنَا	هُزُوًا	قَالَ	اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	اَنْ اَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾
انہوں نے کہا	کیا آپ ہمیں بناتے ہیں	مذاق	فرمایا	میں پناہ مانگتا ہوں	اللہ کی	کہ ہو جاؤں	جاہلوں سے

تو انہوں نے کہا کہ کیا آپ ہمارے ساتھ مذاق کرتے ہیں؟ موسیٰ نے فرمایا، میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں ○

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	هِيَ	قَالَ
انہوں نے کہا	دعا کریں	ہمارے لئے	اپنے رب (سے)	وہ بیان کردے	ہمارے لئے	کیا، کیسی (ہے)	وہ (گائے)	فرمایا

انہوں نے کہا کہ آپ اپنے رب سے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں بتادے کہ وہ گائے کیسی ہے؟ فرمایا:

اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ

اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَّا	فَارِضٌ	وَّ	لَا	بِكْرٌ	عَوَانٌ	بَيْنَ ذٰلِكَ
بیشک وہ	فرماتا ہے	کہ وہ	گائے	نہ	بوڑھی	اور	نہ	کم عمر	درمیانی عمر	ان کے درمیان

اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہے جو نہ تو بوڑھی ہے اور نہ بالکل کم عمر بلکہ ان دونوں کے درمیان درمیان ہو۔

فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا

فَافْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾	قَالُوْا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا
تو تم کرو	جو	تمہیں حکم دیا جارہا ہے	انہوں نے کہا	دعا کریں	ہمارے لئے	اپنے رب (سے)	وہ بیان کردے	ہمارے لئے

تو وہ کرو جس کا تمہیں حکم دیا جارہا ہے ○ انہوں نے کہا: آپ اپنے رب سے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں بتادے،

مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا

مَا	لَوْنُهَا	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	صَفْرَآءُ	فَاقِعٌ	لَّوْنُهَا
کیا (ہے)	اس کا رنگ	فرمایا	کہ وہ	فرماتا ہے	کہ وہ	گائے	پیلی	شوخ، گہرا	اس کا رنگ

اس گائے کا رنگ کیا ہے؟ فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ پیلے رنگ کی گائے ہے جس کا رنگ بہت گہرا ہے۔

تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا

تَسُرُّ	النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾	قَالُوْا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا
خوشی، سرور دیتی ہے	دیکھنے والوں (کو)	انہوں نے کہا	دعا کریں	ہمارے لئے	اپنے رب (سے)	وہ بیان کردے	ہمارے لئے

وہ گائے دیکھنے والوں کو خوشی دیتی ہے ○ انہوں نے کہا: آپ اپنے رب سے دعا کیجئے کہ ہمارے لئے واضح طور پر بیان کردے

مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

مَا	هِيَ	اِنَّ	الْبَقَرَ	تَشٰبَهَ	عَلَيْنَا	وَ	اِنَّآ	اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
کیا، کیسی (ہے)	وہ (گائے)	بیشک	گائے	مشتبہ ہوگئی، واضح نہ رہی	ہم پر	اور	بیشک ہم	اگر اللہ چاہے

کہ وہ گائے کیسی ہے؟ کیونکہ بیشک گائے ہم پر مشتبہ ہوگئی ہے اور اگر اللہ چاہے گا

لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ

لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَّا	ذَلُوْلٌ	تُثِيْرُ	الْاَرْضَ
ضرور ہدایت پانے والے (ہوں گے)	کہا	بیشک وہ	فرماتا ہے	کہ وہ	گائے	نہ	ہل میں جوتی گئی (کہ)	پھاڑے (ہل چلائے)	زمین

تو یقیناً ہم راہ پالیں گے ○ (موسیٰ نے) فرمایا: اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہے جس سے یہ خدمت نہیں لی جاتی کہ وہ زمین میں ہل چلائے

وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ

وَ	لَا تَسْقِي	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةٌ	لَّا	شِيَةَ	فِيْهَا	قَالُوْا	الْـٰٔنَ	جِئْتَ	بِالْحَقِّ
اور	نہ پانی دیتی ہے	کھیتی (کو)	سلامت، بے عیب	نہیں	داغ	اس میں	انہوں نے کہا	اب	آپ آئے	حق کے ساتھ

اور نہ وہ کھیتی کو پانی دیتی ہے۔ بالکل بے عیب ہے، اس میں کوئی داغ نہیں۔ (یہ سن کر) انہوں نے کہا: اب آپ بالکل صحیح بات لائے ہیں۔

فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا

فَذَبَحُوْهَا	وَ	مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾	وَ	اِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا
تو انہوں نے ذبح کیا اسے	اور	وہ لگتے نہ تھے کہ (ذبح) کرتے	اور	جب	تم نے قتل کی	ایک جان، شخص

پھر انہوں نے اس گائے کو ذبح کیا حالانکہ وہ ذبح کرتے معلوم نہ ہوتے تھے ○ اور یاد کرو جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا

فَادّٰرَءۡتُمۡ فِيۡهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخۡرِجٌ مَّا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۷۲﴾						
فَادّٰرَءۡتُمۡ	فِيۡهَا	وَ	اللّٰهُ	مُخۡرِجٌ	مَّا	كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۷۲﴾
پھر تم باہم جھگڑنے لگے، ایک دوسرے پر الزام لگانے لگے	اس میں	اور (حالانکہ)	اللہ	ظاہر کرنے والا (ہے)	جو	تم چھپا رہے تھے
پھر اس کا الزام کسی دوسرے پر ڈالنے لگے حالانکہ اللہ ظاہر کرنے والا تھا اس کو جسے تم چھپا رہے تھے ○						

فَقُلۡنَا اضۡرِبُوۡهُ بِبَعۡضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحۡىِ اللّٰهُ الۡمَوۡتٰى ۙ						
فَقُلۡنَا	اضۡرِبُوۡهُ	بِبَعۡضِهَا	كَذٰلِكَ	يُحۡىِ	اللّٰهُ	الۡمَوۡتٰى
تو ہم نے کہا	مارو اسے	اس (گائے) کے ایک ٹکڑے کے ساتھ	اسی طرح	زندہ کرے گا	اللہ	مردے
تو ہم نے فرمایا (کہ) اس مقتول کو اس گائے کا ایک ٹکڑا مارو۔ اسی طرح اللہ مردوں کو زندہ کرے گا۔						

وَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۷۳﴾				
وَ	يُرِيۡكُمۡ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمۡ	تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۷۳﴾
اور	دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں	تاکہ تم	سمجھ جاؤ
اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھ جاؤ ○				

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾ ... نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہر فرمان پر بغیر ہچکچاہٹ عمل کرنا چاہیے۔

﴿2﴾ ... مذاق، مسخری کرنا جاہلوں کا کام ہے۔

﴿3﴾ ... نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بتائے ہوئے احکامات پر نکتہ چینی نہیں کرنی چاہیے۔

﴿4﴾ ... اِنْ شَآءَ اللّٰہ کہنے کی برکت سے کام آسان ہو جاتا ہے۔

﴿5﴾ ... مشکلات میں اللہ تعالیٰ کے نیک اور پاکیزہ لوگوں سے دعا کروانی چاہیے۔

﴿6﴾ ... نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم پر عمل کرنے سے کامیابی ملتی ہے۔

﴿7﴾ ... زیادہ سوالات کرنا بار بار بندے کو مشقت میں ڈال دیتا ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: عربی میں گائے کو کیا کہتے ہیں نیز گائے کا یہ واقعہ قرآن مجید کی کس سورت میں ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: لڑکے کے والد نے گائے کو جنگل میں چھوڑتے وقت اللہ تعالیٰ سے کیا دعا مانگی؟

جواب: ____________________

سوال 3: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم نے آپ سے کیا درخواست کی اور آپ نے انہیں کس کام کا حکم دیا؟

جواب: ____________________

سوال 4: کس کلمے کی بدولت بنی اسرائیل انوکھی گائے تک پہنچے؟

جواب: ____________________

یہ عادات اپنائیے:

﴾1﴿... والدین کا کہنا مانئے کیوں کہ اسی میں آپ کی کامیابی ہے۔

﴾2﴿... اچھے کاموں سے بچنے کے لیے بہانے بنانا چھوڑ دیجئے۔

﴾3﴿... جب بھی اچھا کام کرنے کا ارادہ ہو تو آخر میں اِنْ شَآءَ الله کہا کیجیے۔

﴾4﴿... ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جو بات آپ تک پہنچے اس پر دل و جان سے عمل کیجیے۔

﴾5﴿... فضول سوالات سے بچنے کی عادت بنائیے۔

کرنے کے کام:

﴾1﴿... "میرے والدین اور میں" پر ان پانچ ادھورے جملوں کی مدد سے دس لائنوں پر مشتمل ایک مضمون لکھیے۔

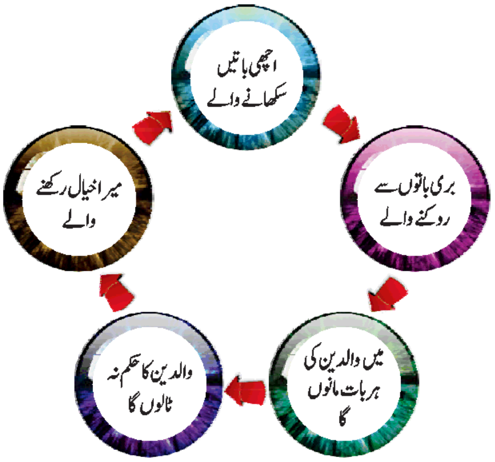

﴾2﴿... ایک چارٹ بنائیے جس میں ٹیچر کی مدد سے ان الفاظ کو استعمال کرنے کے مواقع لکھیے۔

اِنْ شَآءَ اللہُ، مَاشَآءَ اللہُ، اَسْتَغْفِرُ اللہَ، نَعُوْذُ بِاللہِ، مَعَاذَ اللہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، یَرْحَمُكَ اللہُ، جَزَاكَ اللہُ

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

تکلیف مت دیجئے

سبق میں آنے والے مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
دبے پاؤں آنا	چھپ کر جانا	ایذا دینا	تکلیف دینا
منہ اُترنا	چہرے سے غم ظاہر ہونا	بُرا عمل	برا کام

اسلم اپنا ہوم ورک کرنے کے لیے گھر کے اسٹڈی روم میں بیٹھا ہوا تھا جب کہ اس کا چھوٹا بھائی ارشد بار بار آتا اور باہر چل کر کھیلنے کی ضد کرتا۔ جب اسلم نہ مانا تو اُس نے کتابوں کی الماری سے ایمر جنسی لائٹ اٹھائی اور باہر نکل گیا، پھر کچھ دیر بعد دبے پاؤں اسٹڈی روم میں داخل ہوا، چپکے سے لائٹ اور پنکھا بند کر کے پردے کے پیچھے چھپ گیا۔ اسلم سمجھا کہ بجلی چلی گئی ہے لہٰذا وہ ایمر جنسی لائٹ لینے تیزی سے الماری کی طرف بڑھا مگر کمرے میں گھپ اندھیرے کی وجہ سے اس کا پاؤں ٹیبل سے ٹکرایا اور وہ منہ کے بَل زمین پر جا گرا، اس کے منہ سے چیخ نکلی جسے سن کر دادا ابو فوراً اسٹڈی روم میں آئے، سب سے پہلے لائٹ جلائی پھر اسلم کو اٹھا کر کرسی پر بٹھایا اور اس سے پوچھا: بیٹا! اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ آپ کو کوئی چوٹ نہیں لگی، لائٹ بند کر کے کیوں بیٹھے تھے؟ اسلم نے کہا: دادا جان! لائٹ میں نے نہیں بند کی دراصل بجلی چلی گئی تھی۔ اتنے میں پردے کے پیچھے سے ارشد نکلا اور ہنستے ہوئے بولا: بھائی! لائٹ تو میں نے بند کی تھی تاکہ آپ کو میرے ساتھ نہ کھیلنے کی سزا مل سکے۔ دادا جان کی موجودگی کی وجہ سے اسلم اسے کچھ بول نہ سکا مگر یہ سُن کر اُس کا منہ اُتر گیا۔

دادا ابو نے ارشد کو اپنے پاس بلا کر دوسری کرسی پر بٹھایا اور اس سے پوچھا: ارشد بیٹا! ہمارا مذہب اسلام ہے اس لیے ہم کیا کہلاتے ہیں؟ ارشد نے فوراً جواب دیا: مسلمان۔ دادا نے اگلا سوال کیا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بہترین مسلمان کسے فرمایا ہے؟ ارشد نے تو نفی میں سر ہلا دیا مگر اسلم نے کہا: "بہترین مسلمان وہی ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔"[1] اسلم کے اس جواب سے دادا جان بہت خوش ہوئے اور اسلم کی پیٹھ تھپک کر کہا: بہت خوب، اللہ تعالیٰ آپ کے علم میں اضافہ کرے، اسی طرح قرآن پاک میں مسلمانوں کو تکلیف دینے کو بہت بڑا گناہ قرار دیا گیا ہے۔[2]

"دادا جان! میں تو کسی کو تکلیف نہیں دیتا، نہ کسی کو مارتا ہوں نہ ہی کسی سے لڑتا ہوں اس لیے مجھے تو تکلیف دینے کا گناہ نہیں ملے گا۔" ارشد نے معصومیت سے کہا تو دادا جان نے اسے سمجھایا: بیٹا! ضروری نہیں کہ تکلیف ہاتھ سے دی جائے بلکہ ہر وہ کام جس سے کسی مسلمان کا دل دکھے یا اسے نقصان پہنچے اسے بھی تکلیف دینا ہی کہتے ہیں۔ دوسروں کو تکلیف دینا اور انہیں ستانا بہت بُرا عمل ہے، ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کو اِیذا دی اُس نے مجھے ایذا دی اور جس نے مجھے ایذا دی اُس نے اللہ تعالیٰ کو ایذا دی۔[3]

ارشد کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا، اُس نے شرمندگی سے سر جھکا کر کہا: دادا جان! کیا میں نے ابھی جو اسلم بھائی کے ساتھ کیا وہ

بھی تکلیف دینا کہلائے گا ناں؟ دادا نے کہا: جی ہاں! آپ کی شرارت سے اسلم کو تکلیف تو ہوئی ہے۔ یاد رکھیے! جب بھی ہماری ذات سے کسی کو تکلیف پہنچے تو ہمیں دو کام کرنے ہوتے ہیں: (1) جسے تکلیف پہنچی اس سے معافی مانگیے۔ (2) اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کیجیے اور آئندہ تکلیف نہ دینے کا عزم بھی کیجیے۔

اسلم بھائی! میری وجہ سے آپ کا ٹائم ضائع ہوا اور چوٹ بھی لگی، پلیز مجھے معاف کر دیجیے، میں آئندہ ایسا نہیں کروں گا۔ اسلم آگے بڑھا اور اسے گلے لگا کر کہا: ارشد! میں نے آپ کو معاف کیا، میں اپنا ہوم ورک مکمل کرنے کے بعد روزانہ آپ کے ساتھ کھیلا کروں گا اور دادا جان آپ کا بھی شکریہ کہ آپ نے اس بارے میں ہمیں اتنی اہم بات سمجھائی یہ سُن کر دادا جان نے انہیں بہت ساری دعائیں دیں۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پارہ 22، الاحزاب: 58

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا

وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	بِغَيْرِ	مَا اكْتَسَبُوْا
اور	وہ لوگ جو	ایذا دیتے ہیں	ایمان والوں	اور	ایمان والیوں (کو)	(اس کے) بغیر	کہ انہوں نے (کچھ غلط کام) کیا

اور جو ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بغیر کچھ کئے ستاتے ہیں

فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾

فَقَدِ	احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا	وَّ	اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾
تو بیشک	انہوں نے اٹھایا	بہتان	اور	کھلا گناہ

تو انہوں نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھالیا ہے○

پارہ 26، الحجرات: 11، 12

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا يَسْخَرْ	قَوْمٌ	مِّنْ قَوْمٍ	عَسٰۤى	اَنْ	يَّكُوْنُوْا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	نہ ہنسے	(مردوں کا) کوئی گروہ	(دوسرے) گروہ سے (پر)	ہو سکتا ہے	کہ	وہ ہوں

اے ایمان والو! مرد دوسرے مردوں پر نہ ہنسیں، ہو سکتا ہے کہ وہ

خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

خَيْرًا	مِّنْهُمْ	وَ	لَا	نِسَآءٌ	مِّنْ نِّسَآءٍ	عَسٰۤى	اَنْ	يَّكُنَّ	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ
بہتر	ان (ہنسنے والوں) سے	اور	نہ	عورتیں	(دوسری) عورتوں سے (پر ہنسیں)	ہو سکتا ہے	کہ	وہ ہوں	بہتر	ان (ہنسنے والیوں) سے

ان ہنسنے والوں سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں پر ہنسیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان ہنسنے والیوں سے بہتر ہوں

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ

وَ	لَا تَلْمِزُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَ	لَا تَنَابَزُوْا	بِالْاَلْقَابِ	بِئْسَ	الِاسْمُ	الْفُسُوْقُ
اور	نہ عیب لگاؤ	اپنی جانوں (کو)	اور	ایک دوسرے کو نہ بلاؤ	(برے) ناموں کے ساتھ	کیا ہی برا	نام (ہے)	فاسق کہلانا

اور آپس میں کسی کو طعنہ نہ دو اور ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو، مسلمان ہونے کے بعد فاسق کہلانا

بَعْدَ الْاِیْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا

بَعْدَ الْاِیْمَانِ	وَ	مَنْ	لَّمْ یَتُبْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
ایمان کے بعد	اور	جو	توبہ نہ کرے	تو یہ لوگ	وہی	ظالم (ہیں)	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے

کیا ہی برا نام ہے اور جو توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں ○ اے ایمان والو!

اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا

اجْتَنِبُوْا	كَثِیْرًا	مِّنَ الظَّنِّ	اِنَّ	بَعْضَ الظَّنِّ	اِثْمٌ	وَّ	لَا تَجَسَّسُوْا
تم بچو	بہت زیادہ	گمان کرنے سے	بیشک	کوئی گمان	گناہ (ہے)	اور	(پوشیدہ باتوں کی) جستجو نہ کرو

بہت زیادہ گمان کرنے سے بچو بیشک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے اور (پوشیدہ باتوں کی) جستجو نہ کرو

وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا

وَ	لَا یَغْتَبْ	بَّعْضُكُمْ	بَعْضًا	اَیُحِبُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ	یَّاْكُلَ	لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا
اور	غیبت نہ کریں	تمہارے بعض	بعض (کی)	کیا پسند کرے گا	تم میں کوئی	کہ	وہ کھائے	اپنے مردہ بھائی کا گوشت

اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے

فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾

فَكَرِهْتُمُوْهُ	وَ	اتَّقُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ	رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾
تو تم ناپسند کرو گے اسے	اور	ڈرو	اللہ (سے)	بیشک	اللہ	بہت توبہ قبول کرنے والا	مہربان (ہے)

تو یہ تمہیں ناپسند ہوگا اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... کسی مسلمان کو بلاوجہ تکلیف دینا گناہ ہے۔

﴿2﴾... بلاوجہ کسی مسلمان کو ایذا دینا، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ایذا دینا ہے۔

﴿3﴾... بہترین مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

﴿4﴾... ہمیں ایک دوسرے کا نام نہیں بگاڑنا چاہیے۔

﴿5﴾... طعنہ دینا اور برے ناموں سے پکارنا گناہ کے کاموں میں سے ہیں۔

﴿6﴾... کسی مسلمان کے عیب تلاش نہیں کرنے چاہییں۔

﴿7﴾ ... مسلمان کی غیبت مُردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مُترادِف ہے۔

﴿8﴾ ... گناہوں سے توبہ نہ کرنے والے ظالم ہیں۔

﴿9﴾ ... بہت زیادہ گمان کرنے سے بچنا چاہیے۔

﴿10﴾ ... ہمیں ہر وقت اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کسی مسلمان کو تکلیف دینا کیسا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: مسلمان کو تکلیف دینے کے متعلق ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کیا فرمایا؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: بہترین مسلمان کی تعریف بیان کیجیے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: ہاتھ، زبان اور اپنے رویے سے لوگوں کو تکلیف دینے کی تین تین مثالیں بیان کیجیے۔

جواب: ____________________

____

سوال 5: قرآنِ پاک میں کس شخص کو اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانے والا کہا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 6: بُرے اَلقاب سے پکارنے اور مذاق اُڑانے والے کے لیے قرآن پاک میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

جملے درست کیجیے:

نمبر شمار	غلط جملے	صحیح جملے
1	منع ہے تکلیف سے دینے اسلام نے کیا	
2	ہے تکلیف گناہ دینا کو دوسروں	
3	ہے کرنا تلاش منع عیب	
4	عمل بہت ستانا اور دینا برا ہے تکلیف	
5	عیب کریں مت تلاش	

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ کسی کو تکلیف تو نہیں پہنچاتے؟

﴿2﴾... آپ کسی سے ایسا مذاق تو نہیں کرتے جس سے اُس کی دل آزاری ہوتی ہو؟

﴿3﴾... آپ کسی کو برے ناموں سے تو نہیں پکارتے ہیں؟

﴿4﴾... آپ لوگوں کی غیبتیں تو نہیں کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... کامل مسلمان کی تعریف ایک چارٹ پر لکھ کر اس میں رنگ بھریئے اور اپنے گھر میں چسپاں کیجیے۔

﴿2﴾... مسلمان کو تکلیف دینے کے متعلق رسولِ اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی حدیث ذہن نشین کرکے گھر والوں کو سنایئے۔

﴿3﴾... سبق کے علاوہ پانچ ایسی مثالیں تحریر کریں جن کے ذریعے دوسروں کو تکلیف پہنچائی جاتی ہے۔

دستخط ٹیچر:__________ دستخط سرپرست:__________

سورۃ الاخلاص

سبق میں آنے والے مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
شریک	حصے دار	اہلِ کتاب	آسمانی کتابوں کو ماننے والے
عیب	برائی	بے نیاز	جسے کسی کی ضرورت نہ ہو
مشرک	خدا کے ساتھ کسی اور کو شریک کرنے والا	تہائی	تیسرا حصہ
محتاج	ضرورت مند		

شانِ نزول و تعارف:

"اِخلاص" قرآنِ پاک کی ایک سو بارہویں سورت ہے۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ کا ایک ہونا بیان کیا گیا ہے اسی لیے اسے "اخلاص" کہتے ہیں۔ اس سورت کا ایک نام "سُورَۃُ التَّوحِید" بھی ہے کیونکہ اس میں اسلام کا سب سے اہم اور بنیادی عقیدہ "توحید" بیان کیا گیا ہے۔ توحید کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ رَسُولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس ایک سورت کو تہائی قرآن کے برابر قرار دیا ہے۔[1] کافر بتوں کی عبادت کرتے تھے،[2] مشرکین فرشتوں کو اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں کہتے تھے۔[3] جبکہ اہلِ کتاب (کرسچن اور یہودی) نبیوں کو خدا کے بیٹے قرار دیتے تھے۔[4] رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جب کافروں، یہودیوں اور مشرکین کو اسلام قبول کرنے اور ایک خدا کی عبادت کرنے کی دعوت دی تو ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی ذات کے متعلق سوالات کرنے شروع کر دیئے، کسی نے کہا: اللہ تعالیٰ کون ہے؟ اس کا نسب کیا ہے؟ وہ کیا کھاتا ہے؟ کیا پیتا ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔ ان سوالات کے جوابات دینے کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ سورت نازل فرمائی۔[5] جس میں بیان فرمایا گیا کہ اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے، ہر شریک سے پاک ہے، وہ اولاد اور والدین سے بھی پاک ہے، سب اسی کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں۔ کسی بھی اعتبار سے اس کے برابر کوئی نہیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پارہ 30، الاخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَ لَمْ یُوْلَدْ ﴿۳﴾

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ ﴿۱﴾	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ ﴿۲﴾	لَمْ یَلِدْ	وَ	لَمْ یُوْلَدْ ﴿۳﴾
تم کہو	وہ	اللہ	ایک (ہے)	اللہ	بے نیاز (ہے)	نہ اس نے (کسی کو) جنم دیا	اور	نہ وہ کسی سے پیدا ہوا

تم فرماؤ: وہ اللہ ایک ہے ○ اللہ بے نیاز ہے ○ نہ اس نے کسی کو جنم دیا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ○

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④				
وَ	لَمْ يَكُنْ	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ ④
اور	نہیں ہے	اس کے	برابر	کوئی
اور کوئی اس کے برابر نہیں ○				

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اللہ تعالیٰ ایک ہے۔

﴿2﴾... عبادت کے لائق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

﴿3﴾... اللہ تعالیٰ کو نہ تو کسی چیز کی ضرورت ہے اور نہ وہ کسی کا محتاج ہے۔

﴿4﴾... کائنات کا ایک ایک ذرہ اللہ تعالیٰ کا محتاج ہے۔

﴿5﴾... اللہ تعالیٰ والدین اور اولاد سے پاک ہے۔

﴿6﴾... اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے۔

﴿7﴾... اللہ تعالیٰ کے برابر کوئی بھی نہیں ہو سکتا۔

﴿8﴾... اللہ تعالیٰ ہر شے کا مالک ہے۔

﴿9﴾... اللہ تعالیٰ کے لیے رشتہ داری اور خاندان ماننا عیب ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سُورَۃُ الاِخْلَاص میں اسلام کا کونسا بنیادی عقیدہ بیان کیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: توحید کے کیا معنیٰ ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: سُورَۃُ الاِخْلَاص کو سُورَۃُ التَّوحِید کیوں کہتے ہیں؟ اس کی وجہ بیان کیجیے۔

جواب: ____________________

____

سوال 4: سُورَۃُ الاِخْلَاص کو "اِخلَاص" کہنے کی وجہ بتائیے؟

جواب:

سوال 5: سُورَۃُ الاِخْلَاص کتنے قرآن کے برابر ہے؟

جواب:

سوال 6: سُورَۃُ الاِخْلَاص کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی کوئی تین صفات بیان کریں؟

جواب:

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سُورَۃُ الاِخْلَاص ترجمے کے ساتھ یاد کیجیے۔

﴿2﴾... اللہ تعالیٰ کی کوئی پانچ صفات ٹیچر سے پوچھ کر چارٹ میں لکھیے۔

دستخط ٹیچر:________ دستخط سرپرست:________

ایک حَرف کی دس نیکیاں

قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کا مبارک کلام ہے، اِس کا پڑھنا، پڑھانا اور سننا سنانا سب ثواب کا کام ہے۔ قرآنِ پاک کا ایک حَرف پڑھنے پر 10 نیکیوں کا ثواب ملتا ہے، چُنانچہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: "جو شخص کتابُ اللہ کا ایک حَرف پڑھے گا، اُس کو ایک نیکی ملے گی جو دس کے برابر ہو گی۔ میں یہ نہیں کہتا الٓمّٓ ایک حَرف ہے، بلکہ اَلِف ایک حَرف، لام ایک حَرف اور میم ایک حَرف ہے۔" (ترمذی، 4/417، حدیث: 2919)

بہترین شخص

اللہ کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔ (بخاری، 3/410، حدیث: 5027)

آخرت

سبق میں آنے والے مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

معانی	مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ
قیامت کے تمام مخلوق کے جمع ہونے کی جگہ	محشر	بدلہ	جزا
افسوس	حسرت	ترازو	میزان
		ختم ہونا	فنا

آخرت کیا ہے؟

ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق ہے، اس نے اپنی تمام مخلوق میں انسان کو بے پناہ عزت سے نوازا، انسان کو عقل کی دولت عطا کی، اس پر بہت ساری ذمہ داریاں عائد کیں اور ان ذمہ داریوں کو پورا کرنے سے متعلق احکامات ارشاد فرمائے، ان احکامات کو پورا کرنے والوں کے لیے انعام کی خوش خبری سنائی اور نافرمانی کرنے والوں کو عذاب سے ڈرایا۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو نیکیوں کی جزا اور گناہوں کی سزا دینے کے لیے ایک دن مقرر فرمایا ہے اس دن کا نام "قیامت" ہے جسے آخِرت اور یومِ حساب بھی کہتے ہیں۔ قرآنِ کریم میں آخرت کے بارے میں واضح آیات ہیں اس لیے آخرت کا انکار کرنے والا مسلمان نہیں رہتا۔

جب روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کا نام لینے والا کوئی بھی انسان نہ رہے گا[1] تب اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت اِسرافیل عَلَیْہِ السَّلَام صُور پھونکیں گے جسے سُن کر لوگ بے ہوش ہو جائیں گے اور پھر مر جائیں گے۔ زمین و آسمان، ملائکہ و جنات، تمام جہان یہاں تک کہ صور اور حضرت اِسرافیل عَلَیْہِ السَّلَام سب فنا ہو جائیں گے۔ پھر جب اللہ تعالیٰ چاہے گا حضرت اسرافیل عَلَیْہِ السَّلَام کو زندہ کرے گا اور صور کو پیدا کر کے اسے دوبارہ پھونکنے کا حکم دے گا۔ صور پھونکتے ہی پھر تمام لوگ، ملائکہ و جنات اور سب حیوانات دوبارہ زندہ ہو جائیں گے۔[2] مُردے قبروں سے اٹھیں گے اور میدانِ محشر کی طرف جائیں گے[3] کیونکہ وہیں سب جمع ہوں گے۔ وہاں ہر ایک کو اپنے اعمال کا حساب دینا ہو گا۔ اس دن زمین مٹی کے علاوہ کسی اور شے سے تبدیل کر دی جائے گی۔[4]

اعمال کا حساب کتاب:

قیامت کے دن ہر شخص کو اس کا اعمال نامہ دیا جائے گا۔ نیک لوگوں کو سیدھے ہاتھ (Right Hand) میں[5] اور برے لوگوں کو اُلٹے ہاتھ (Left Hand) میں[6] جب کہ کافروں کو پیٹھ کے پیچھے سے نامۂ اعمال دیا جائے گا۔[7] پھر میزان پر لوگوں کے اعمال تولے جائیں گے اور ان کے اعمال کا حساب ہو گا۔ کسی سے پوشیدہ،[8] کسی سے سختی سے[9] اور بعض خوش نصیب ایسے بھی ہوں گے جن سے حساب نہیں ہو گا۔[10] حساب کے بعد بعض کو جنت میں جانے کی خوش خبری سنائی جائے گی اور بعض کو جہنم میں بھیجنے کا فیصلہ سنایا جائے گا۔

جنت کا مختصر تعارف:

"جنت" کے معنی ہیں "باغ" اس سے مراد وہ جگہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کے لیے بنائی ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے طرح طرح کی نعمتیں بنائی ہیں۔ جنتی نعمتوں کو سمجھانے کے لیے دنیا کی چیزوں سے ان کی مثال دی جاتی ہے ورنہ دنیا کی بہترین چیز بھی جنت کی کسی چیز سے مناسبت نہیں رکھتی۔ جنت کی وُسعت کو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ جنتی جنت میں جو نعمت چاہیں گے وہی پائیں گے۔ جنتیوں کو موت نہیں آئے گی بلکہ وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔[11] ہمیں جنت کے حصول کی دعا مانگتے رہنا چاہیے۔

جہنم کا مختصر تعارف:

گناہگاروں اور کافروں کو سزا دینے کے لیے اللہ تعالیٰ نے ایک جگہ بنائی ہے جسے "دوزخ" کہتے ہیں۔ قرآنِ مجید میں دوزخ کے کئی نام ذکر کیے گئے ہیں، جیسے: جہنم، سَعِیر، سَقَر اور ہاویہ وغیرہ۔ ہر مسلمان کو جہنم کی سختیاں یاد کر کے ان سے پناہ مانگتے رہنا چاہیے۔ رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ ایک دن میں سات مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے، جہنم کہتا ہے: اے رب! یہ مجھ سے پناہ مانگتا ہے تو اس کو پناہ دے۔[12] آدمی اور پتھر دوزخ کا ایندھن ہیں۔[13] دوزخ میں کئی طرح کے عذاب ہیں۔ جس کو سب سے ہلکا عذاب دیا جائے گا وہ سمجھے گا کہ سب سے زیادہ عذاب اُسی پر ہو رہا ہے حالانکہ وہ سب سے ہلکا ہو گا۔[14] دوزخیوں کو سخت کھولتا ہوا پانی پینے کو دیا جائے گا[15] اور ان کے سروں پر بھی گرم پانی بہایا جائے گا۔[16] جہنمیوں کے بدن سے بہنے والی پیپ بھی انہیں پلائی جائے گی۔[17] جب دوزخیوں کی کھالیں جل جائیں گی تو اللہ تعالیٰ ان کی کھالوں کو دوسری کھالوں سے بدل دے گا۔[18] وہ مسلمان جو اپنے گناہوں کی وجہ سے دوزخ میں جائیں گے ایک نہ ایک دن ضرور اس سے نکلیں گے۔ آخر میں صرف کافر ہی رہ جائیں گے جو ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں مبتلا رہیں گے۔

پُلِ صِراط کیا ہے؟

جہنم کے اوپر ایک پُل ہے جسے "صِراط" کہتے ہیں۔ یہ پُل بال سے زیادہ باریک تلوار سے زیادہ تیز ہے۔[19] سب کو اس پل پر سے گزرنا ہے۔[20] جنّت میں جانے کا یہی راستہ ہے۔ اس پُل سے لوگ اپنے اعمال کے مطابق مختلف انداز سے گزریں گے۔ بعض بجلی کی تیزی سے، بعض ہوا کی طرح، بعض پرندوں کی طرح، بعض دوڑتے ہوئے، بعض چیونٹی کی چال کی طرح، بعض گرتے پڑتے، بعض تو وہ ہوں گے جو گزرتے ہوئے جہنم میں گر جائیں گے۔[21] کفار پُل سے گزر ہی نہیں پائیں گے بلکہ جہنم میں گر پڑیں گے۔ وہ جب ایمانداروں کو دیکھیں گے کہ اسی پُل سے بجلی یا تیز ہوا کی طرح گزر گئے تو اس وقت کفّار کو بڑی حسرت ہو گی۔

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پارہ 1، البقرۃ:4، 5

وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَ

وَ	الَّذِیۡنَ	یُؤۡمِنُوۡنَ	بِمَاۤ	اُنۡزِلَ	اِلَیۡکَ	وَ	مَاۤ	اُنۡزِلَ	مِنۡ	قَبۡلِکَ	وَ
اور	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	اور	جو	نازل کیا گیا	سے	آپ سے پہلے	اور

اور وہ ایمان لاتے ہیں اس پر جو تمہاری طرف نازل کیا اور جو تم سے پہلے نازل کیا گیا اور

بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ ٭ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾

بِالۡاٰخِرَۃِ	ہُمۡ	یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۴﴾	اُولٰٓئِکَ	عَلٰی	ہُدًی	مِّنۡ	رَّبِّہِمۡ	وَ	اُولٰٓئِکَ	ہُمُ	الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾
آخرت پر	وہ	یقین رکھتے ہیں	یہ لوگ	پر	ہدایت	کی طرف سے	اپنے رب	اور	یہ لوگ	وہ	فلاح، کامیابی پانے والے (ہیں)

وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ○ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں ○

پارہ 28، المجادلۃ:6

یَوۡمَ یَبۡعَثُہُمُ اللّٰہُ جَمِیۡعًا فَیُنَبِّئُہُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ؕ اَحۡصٰہُ اللّٰہُ

یَوۡمَ	یَبۡعَثُہُمُ اللّٰہُ جَمِیۡعًا	فَیُنَبِّئُہُمۡ	بِمَا	عَمِلُوۡا	اَحۡصٰہُ	اللّٰہُ
(جس) دن	اٹھائے گا اللہ ان سب کو	پھر وہ بتادے گا انہیں	جو	انہوں نے عمل کیے	گن رکھا ہے ان (اعمال) کو	اللہ (نے)

جس دن اللہ ان سب کو (دوبارہ زندہ کرکے) اٹھائے گا پھر انہیں ان کے اعمال بتائے گا، اللہ نے ان اعمال کو گن رکھا ہے

وَ نَسُوۡہُ ؕ وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ شَہِیۡدٌ ﴿۶﴾

وَ	نَسُوۡہُ	وَ	اللّٰہُ	عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ	شَہِیۡدٌ ﴿۶﴾
اور	انہوں نے بھلا دیا انہیں	اور	اللہ	ہر چیز پر	گواہ (ہے)

اور وہ لوگ انہیں بھول گئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے ○

پارہ 17، الحج:7

وَّ اَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیۡبَ فِیۡہَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰہَ

وَّ	اَنَّ	السَّاعَۃَ	اٰتِیَۃٌ	لَّا	رَیۡبَ	فِیۡہَا	وَ	اَنَّ	اللّٰہَ
اور	یہ کہ	قیامت	آنے والی (ہے)	نہیں	کوئی شک	اس میں	اور	یہ کہ	اللہ

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ

یَبۡعَثُ مَنۡ فِی الۡقُبُوۡرِ ﴿۷﴾

یَبۡعَثُ	مَنۡ	فِی الۡقُبُوۡرِ ﴿۷﴾
اٹھائے گا	(انہیں) جو	قبروں میں (ہیں)

انہیں اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں ○

پارہ 8، الاعراف: 8، 9

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٨ وَمَنْ

وَالْوَزْنُ[1]	يَوْمَئِذِ الْحَقُّ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ۝٨	وَ	مَنْ
اور وزن	اس دن برحق (ہے)	تو جو شخص	بھاری ہوں گے	اس کے پلڑے	تو یہ لوگ	وہی	فلاح پانے والے (ہوں گے)	اور	جو شخص

اور اس دن وزن کرنا ضرور برحق ہے تو جن کے پلڑے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہوں گے ○ اور جن کے

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝٩

خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝٩
ہلکے ہوں گے	اس کے پلڑے	تو یہ لوگ	وہ ہیں جنہوں نے	خسارے میں ڈال دیں	اپنی جانیں	(اس کے) سبب کہ	وہ ظلم کرتے تھے ہماری آیتوں پر

پلڑے ہلکے ہوں گے تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں پر ظلم کیا کرتے تھے ○

پارہ 30، الانشقاق: 6 تا 12

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝٦ فَاَمَّا مَنْ

يٰٓاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ	اِنَّكَ	كَادِحٌ	اِلٰى رَبِّكَ	كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ ۝٦	فَاَمَّا	مَنْ
اے	انسان	بیشک تو	دوڑنے والا (ہے)	اپنے رب کی طرف	دوڑنا	پھر ملنے والا (ہے) اس سے	تو بہر حال	جسے

اے انسان! بیشک تو اپنے رب کی طرف دوڑنے والا ہے پھر اس سے ملنے والا ہے ○ تو بہر حال جسے

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝٧ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝٨ وَّيَنْقَلِبُ

اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ ۝٧	فَسَوْفَ يُحَاسَبُ	حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝٨	وَّ	يَنْقَلِبُ
دیا جائے گا	اس کا اعمال نامہ	اس کے دائیں ہاتھ میں	تو عنقریب اس سے حساب لیا جائے گا	آسان حساب	اور	وہ پلٹے گا

اس کا نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا ○ تو عنقریب اس سے آسان حساب لیا جائے گا ○ اور وہ

اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝٩ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝١٠

اِلٰٓى اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا ۝٩	وَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝١٠
اپنے گھر والوں کی طرف	خوش ہوتا ہوا	اور	بہر حال	جسے	دیا جائے گا	اس کا اعمال نامہ	اس کی پیٹھ کے پیچھے (سے)

اپنے گھر والوں کی طرف خوشی خوشی پلٹے گا ○ اور رہا وہ جسے اس کا نامۂ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا ○

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝١١ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝١٢

فَسَوْفَ يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا ۝١١	وَّ	يَصْلٰى	سَعِيْرًا ۝١٢
تو عنقریب وہ مانگے گا	موت	اور	وہ داخل ہوگا	بھڑکتی آگ (میں)

تو وہ عنقریب موت مانگے گا ○ اور وہ بھڑکتی آگ میں داخل ہوگا ○

---

① صحیح اور متواتر احادیث سے یہ ثابت ہے کہ قیامت کے دن ایک میزان لا کر رکھی جائے گی جس میں دو پلڑے اور ایک ڈنڈی ہوگی۔ اس پر ایمان لانا اور اسے حق سمجھنا ضروری ہے، رہی یہ بات کہ اس میزان کے دونوں پلڑوں کی نوعیت اور کیفیت کیا ہوگی اور اس سے وزن معلوم کرنے کا طریقہ کیا ہوگا؟ یہ سب ہماری عقل اور فہم کے دائرے سے باہر ہے اور نہ ہم اسے جاننے کے مکلف ہیں، ہم پر غیب کی چیزوں پر ایمان لانا فرض ہے، ان کی نوعیت اور کیفیت اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بہتر جانتے ہیں۔

پارہ 29، الحاقة: 25، 26

وَاَمَّامَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ								
وَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِیَ	کِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ	فَیَقُوْلُ	یٰلَیْتَنِیْ	لَمْ اُوْتَ
اور	بہرحال	جسے	دیا جائے گا	اس کا اعمال نامہ	اس کے بائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	اے کاش	مجھے نہ دیا جاتا
اور رہا وہ جسے اس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا: اے کاش کہ مجھے								

کِتٰبِیَهْ ﴿۲۵﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ ﴿۲۶﴾				
کِتٰبِیَهْ ﴿۲۵﴾	وَ	لَمْ اَدْرِ	مَا	حِسَابِیَهْ ﴿۲۶﴾
میرا اعمال نامہ	اور	میں نہ جانتا	کیا ہے	میرا حساب
میرا نامہ اعمال نہ دیا جاتا ○ اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے ○				

پارہ 17، الانبیاء: 47

وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْـًٔا ؕ						
وَ	نَضَعُ	الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ	لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ	فَلَا تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَیْـًٔا
اور	ہم رکھیں گے	عدل کے ترازو	قیامت کے دن میں	تو ظلم نہیں کیا جائے گا	کسی جان (پر)	کچھ
اور ہم قیامت کے دن عدل کے ترازو رکھیں گے تو کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہو گا						

وَاِنْ کَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَیْنَا بِهَا ؕ وَکَفٰی بِنَا حٰسِبِیْنَ ﴿۴۷﴾								
وَ	اِنْ	کَانَ	مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ	اَتَیْنَا بِهَا	وَ	کَفٰی	بِنَا	حٰسِبِیْنَ ﴿۴۷﴾
اور	اگر	(کچھ) ہو گا	رائی کے دانہ کے برابر	(تو) ہم لے آئیں گے اسے	اور	کافی ہیں	ہم	حساب کرنے والے
اور اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو گی تو ہم اسے لے آئیں گے اور ہم حساب کرنے کیلئے کافی ہیں ○								

پارہ 16، مریم: 71، 72

وَاِنْ مِّنْکُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ کَانَ عَلٰی رَبِّکَ حَتْمًا مَّقْضِیًّا ﴿۷۱﴾								
وَ	اِنْ	مِّنْکُمْ	اِلَّا	وَارِدُهَا	کَانَ	عَلٰی رَبِّکَ	حَتْمًا	مَّقْضِیًّا ﴿۷۱﴾
اور	نہیں	تم میں سے (کوئی)	مگر	اس (جہنم) پر گزرنے والا	وہ ہے	تیرے رب پر	حتمی	فیصلہ کی ہوئی (بات)
اور تم میں سے ہر ایک دوزخ پر سے گزرنے والا ہے۔ یہ تمہارے رب کے ذمہ پر حتمی فیصلہ کی ہوئی بات ہے ○								

ثُمَّ نُنَجِّی الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِیْنَ فِیْهَا جِثِیًّا ﴿۷۲﴾								
ثُمَّ	نُنَجِّی	الَّذِیْنَ	اتَّقَوْا	وَّ	نَذَرُ	الظّٰلِمِیْنَ	فِیْهَا	جِثِیًّا ﴿۷۲﴾
پھر	ہم نجات دیں گے	ان لوگوں کو جو	ڈرے	اور	چھوڑ دیں گے	ظالموں (کو)	اس میں	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے
پھر ہم ڈرنے والوں کو بچا لیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے ○								

پارہ 1، البقرۃ:25

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
اور	خوشخبری دو	ان کو جو	ایمان لائے	اور	عمل کئے	نیک، اچھے	کہ	ان کے لئے	جنتیں، باغات	بہتی ہیں

اور ان لوگوں کو خوشخبری دو جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے کہ ان کے لئے ایسے باغات ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا

مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	كُلَّمَا	رُزِقُوْا	مِنْهَا	مِنْ	ثَمَرَةٍ	رِّزْقًا	قَالُوْا
سے	ان کے نیچے	نہریں	جب کبھی	انہیں دیا جائے گا	ان (باغوں) سے	سے (کوئی)	پھل	کھانے کو	کہیں گے

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ جب انہیں ان باغوں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے،

هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ

هٰذَا	الَّذِيْ	رُزِقْنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَ	اُتُوْا	بِهٖ	مُتَشَابِهًا	وَ	لَهُمْ
یہ	(وہی ہے) جو	ہمیں دیا گیا	سے	پہلے	اور (حالانکہ)	انہیں دیا گیا	اس کے ساتھ	ملتا جلتا	اور	ان کے لئے

یہ تو وہی رزق ہے جو ہمیں پہلے دیا گیا تھا حالانکہ انہیں ملتا جلتا پھل (پہلے) دیا گیا تھا اور ان (جنتیوں) کے لئے

فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾

فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾
ان (باغوں) میں	بیویاں	پاکیزہ	اور	وہ	ان (باغوں) میں	ہمیشہ رہنے والے

ان باغوں میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے ○

پارہ 15، الکہف:31

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَنّٰتُ عَدْنٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا
یہ لوگ	ان کے لیے	ہمیشہ رہنے کے باغات (ہیں)	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	انہیں پہنائے جائیں گے	ان (باغوں) میں

ان کے لیے ہمیشگی کے باغات ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں، انہیں ان باغوں میں

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ

مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّ	يَلْبَسُوْنَ	ثِيَابًا خُضْرًا	مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ	مُّتَّكِـِٕيْنَ
کنگن	سونے سے (کے)	اور	وہ پہنیں گے	سبز کپڑے	باریک ریشم اور موٹے ریشم سے (کے)	تکیے لگائے ہوئے (ہوں گے)

سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ سبز رنگ کے باریک اور موٹے ریشم کے کپڑے پہنیں گے وہاں تختوں پر تکیے

فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾

فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآئِكِ	نِعْمَ	الثَّوَابُ	وَ	حَسُنَتْ	مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾
ان میں	تختوں پر	کیا ہی اچھا (ہے)	ثواب	اور	وہ کیا ہی اچھی ہے	آرام کی جگہ

لگائے ہوئے ہوں گے۔ یہ کیا ہی اچھا ثواب ہے اور جنت کی کیا ہی اچھی آرام کی جگہ ہے ○

پارہ 25، الدخان: 50 تا 57

إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ۝٥٠ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝٥١ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝٥٢

إِنَّ	هَٰذَا	مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ۝٥٠	إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝٥١	فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝٥٢
بیشک	یہ (ہے)	وہ جس میں تم شک کرتے تھے	بیشک	ڈر والے	امن والی جگہ میں (ہوں گے)	باغوں اور چشموں میں

بیشک یہ وہ ہے جس میں تم شک کرتے تھے ○ بیشک ڈر والے امن والی جگہ میں ہوں گے ○ باغوں اور چشموں میں ○

يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝٥٣ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم

يَلْبَسُونَ	مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ	مُّتَقَابِلِينَ ۝٥٣	كَذَٰلِكَ	وَ	زَوَّجْنَاهُم
وہ لباس پہنیں گے	باریک ریشم اور موٹے ریشم کے	ایک دوسرے کے آمنے سامنے (ہوں گے)	اسی طرح (ہوگا)	اور	ہم نے نکاح کر دیا ان کا

باریک اور موٹے ریشم کے لباس پہنیں گے، ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں گے ○ یونہی ہوگا اور نہایت سیاہ

بِحُورٍ عِينٍ ۝٥٤ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۝٥٥ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ

بِحُورٍ عِينٍ ۝٥٤	يَدْعُونَ	فِيهَا	بِكُلِّ فَاكِهَةٍ	آمِنِينَ ۝٥٥	لَا يَذُوقُونَ	فِيهَا	الْمَوْتَ
نہایت سیاہ اور روشن بڑی آنکھوں والی عورتوں سے	وہ مانگیں گے	اس میں	ہر (قسم کا) میوہ	بے خوف ہو کر	وہ نہیں چکھیں گے	اس میں	موت

اور روشن بڑی آنکھوں والی عورتوں سے ہم نے ان کا نکاح کر دیا ○ وہ جنت میں بے خوف ہو کر ہر قسم کا پھل میوہ مانگیں گے ○ اس میں

إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝٥٦ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝٥٧

إِلَّا	الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ	وَوَقَاهُمْ	عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝٥٦	فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ	ذَٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝٥٧
سوائے	پہلی موت (کے)	اور (اللہ نے) بچالیا انہیں	آگ کے عذاب (سے)	تمہارے رب کے فضل (سے)	یہی	وہ	بڑی کامیابی (ہے)

پہلی موت کے سوا پھر موت کا ذائقہ نہ چکھیں گے اور اللہ نے انہیں آگ کے عذاب سے بچالیا ○ تمہارے رب کے فضل سے، یہی بڑی کامیابی ہے ○

پارہ 28، التحریم: 6

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	قُوا	أَنفُسَكُمْ	وَ	أَهْلِيكُمْ	نَارًا	وَقُودُهَا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تم بچاؤ	اپنی جانوں	اور	اپنے گھر والوں (کو)	آگ (سے)	اس کا ایندھن

اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا

النَّاسُ	وَ	الْحِجَارَةُ	عَلَيْهَا	مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ	لَّا يَعْصُونَ	اللَّهَ	مَا
آدمی	اور	پتھر (ہیں)	اس پر	سختی کرنے والے، طاقتور فرشتے (مقرر ہیں)	وہ نافرمانی نہیں کرتے	اللہ (کی)	(اس میں) جو

آدمی اور پتھر ہیں، اس پر سختی کرنے والے، طاقتور فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کے حکم کی نافرمانی

أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝٦				
أَمَرَهُمْ	وَ	يَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ ۝٦
اس نے حکم دیا انہیں	اور	وہ کرتے ہیں	جو	انہیں حکم دیا جاتا ہے
نہیں کرتے اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے ○				

پارہ 5، النساء: 56

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ									
إِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ	نَارًا	كُلَّمَا	نَضِجَتْ		
بیشک	وہ لوگ جو (جنہوں نے)	انکار کیا	ہماری آیتوں کا	عنقریب ہم داخل کریں گے انہیں	آگ (میں)	جب کبھی	خوب جل جائیں گی		
بیشک وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا عنقریب ہم ان کو آگ میں داخل کریں گے۔ جب کبھی ان کی کھالیں									
جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٥٦									
جُلُوْدُهُمْ	بَدَّلْنٰهُمْ	جُلُوْدًا غَيْرَهَا	لِيَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	إِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ۝٥٦
ان کی کھالیں	ہم بدل دیں گے انہیں	اس کے علاوہ کھالوں (سے)	تاکہ وہ مزہ چکھ لیں	عذاب (کا)	بیشک	اللہ	ہے	زبردست	حکمت والا
خوب جل جائیں گی تو ہم ان کی کھالوں کو دوسری کھالوں سے بدل دیں گے کہ عذاب کا مزہ چکھ لیں۔ بیشک اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ○									

پارہ 24، المؤمن: 49، 50

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا								
وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	فِي النَّارِ	لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ	ادْعُوْا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا
اور	کہیں گے	وہ لوگ جو	آگ میں (ہیں)	جہنم کے داروغوں سے	تم دعا کردو	اپنے رب (سے)	وہ ہلکا کردے	ہم سے
اور جو آگ میں ہیں وہ جہنم کے داروغوں سے کہیں گے، آپ اپنے رب سے دعا کردیں کہ وہ ہم پر								
يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝٤٩ قَالُوْٓا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ								
يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝٤٩	قَالُوْٓا	أَوَ	لَمْ تَكُ تَأْتِيْكُمْ	رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ			
ایک دن کچھ عذاب (یا) عذاب کا ایک دن	(داروغہ فرشتے) کہیں گے	اور کیا	نہیں آئے تھے تمہارے پاس	تمہارے رسول	روشن نشانیوں کے ساتھ			
ایک دن کچھ عذاب (یا) عذاب کا ایک دن ہلکا کردے ○ داروغہ فرشتے کہیں گے، کیا تمہارے پاس تمہارے رسول نشانیاں نہ لاتے تھے؟								
قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ إِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝٥٠								
قَالُوْا	بَلٰى	قَالُوْا	فَادْعُوْا	وَ	مَا	دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ	إِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ ۝٥٠
وہ کہیں گے	کیوں نہیں	(فرشتے) کہیں گے	تو تم دعا کرو	اور	نہیں	کافروں کی دعا	مگر	گمراہی میں
کافر کہیں گے، کیوں نہیں، فرشتے کہیں گے، تو تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا نہیں مگر بھٹکتے پھرنے کو ○								

پارہ 30، النبا: 21 تا 30

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾

اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ	مِرْصَادًا ﴿٢١﴾	لِّلطَّاغِيْنَ	مَاٰبًا ﴿٢٢﴾	لّٰبِثِيْنَ	فِيْهَآ	اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾
بیشک	جہنم	ہے	تاک (میں)	سرکشوں کے لئے	ٹھکانہ (ہے)	رہنے والے (ہوں گے)	اس میں	مدتوں

بیشک جہنم تاک میں ہے ○ سرکشوں کے لئے ٹھکانہ ہے ○ اس میں مدتوں رہیں گے ○

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾

لَا يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	بَرْدًا	وَّ	لَا	شَرَابًا ﴿٢٤﴾	اِلَّا	حَمِيْمًا	وَّ	غَسَّاقًا ﴿٢٥﴾
وہ نہیں چکھیں گے	اس میں	ٹھنڈک	اور	نہ	کوئی پینے کی چیز	مگر	کھولتا پانی	اور	دوزخیوں کی پیپ

اس میں کسی طرح کی ٹھنڈک کا مزہ نہ چکھیں گے اور نہ کچھ پینے کو ○ مگر کھولتا پانی اور دوزخیوں کی پیپ ○

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

جَزَآءً	وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾	اِنَّهُمْ	كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ	حِسَابًا ﴿٢٧﴾	وَّ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
بدلہ (ہوگا)	(ان کے عمل کے) مطابق	بیشک وہ	امید (یا) خوف نہیں رکھتے تھے	حساب ہونے (کا)	اور	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

برابر بدلہ ہوگا ○ بیشک وہ حساب کا خوف نہ رکھتے تھے ○ اور انہوں نے ہماری آیتوں کو

كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾

كِذَّابًا ﴿٢٨﴾	وَ	كُلَّ شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ	كِتٰبًا ﴿٢٩﴾	فَذُوْقُوْا	فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ	اِلَّا	عَذَابًا ﴿٣٠﴾
بہت جھٹلانا	اور	ہر چیز	ہم نے شمار کر رکھا ہے اسے	لکھ (کر)	تو تم چکھو	پس ہم زیادہ نہیں کریں گے تمہیں	مگر	عذاب (میں)

بہت زیادہ جھٹلایا ○ اور ہم نے ہر چیز لکھ کر شمار کر رکھی ہے ○ تو اب چکھو تو ہم تمہارے عذاب ہی کو بڑھائیں گے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سب لوگوں کو جمع کرے گا پھر انہیں ان کے اعمال کی خبر دے گا۔

﴿2﴾... قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں، اس دن سب مردے جمع کیے جائیں گے۔

﴿3﴾... قیامت کے دن اعمال تولے جائیں گے اور رائی کے دانے کے برابر عمل کا بھی حساب ہوگا۔

﴿4﴾... اللہ تعالیٰ کی آیات کو نہ ماننا خود کو نقصان میں ڈالنا اور خود پر ظلم کرنا ہے۔

﴿5﴾... قیامت کے دن وہ شخص آرام میں ہوگا جسے اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں دیا جائے گا۔

﴿6﴾... جسے اعمال نامہ پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا تو وہ جہنم میں جائے گا۔

﴿7﴾... جسے نامۂ اعمال الٹے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ پریشان ہوگا۔

﴿8﴾... جہنم کے اوپر (قائم پل صراط) سے ہر ایک نے گزرنا ہے۔

﴿9﴾... ایمان لانے کے بعد کیے جانے والے نیک اعمال کا بدلہ ملے گا۔

﴿10﴾... جنتی جنت میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوتے ہوئے نہایت سکون اور عیش میں ہوں گے۔

﴿11﴾... پرہیز گار اللہ تعالیٰ کے فضل سے جنت میں جائیں گے، جہاں انہیں مختلف نعمتوں کے ساتھ حوریں بھی عطا ہوں گی۔

﴿12﴾... جنتی جنت میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، انہیں اس میں کبھی موت نہیں آئے گی۔

﴿13﴾... مسلمان کو چاہیے کہ خود کو اور اپنے گھر والوں کو جہنم کی آگ سے بچائے۔ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

﴿14﴾... جہنمیوں کو عذاب کا مزہ چکھانے کے لیے ان کی کھالیں بار بار نئی کھالوں سے تبدیل کی جائیں گی۔

﴿15﴾... اللہ تعالیٰ کے رسولوں کو جھٹلانا جہنم کے عذاب کا سبب ہے۔

﴿16﴾... جہنمی جہنم میں سخت مصیبتوں میں ہوں گے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: عقیدۂ آخرت کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ____

____

سوال 2: دائیں ہاتھ، بائیں ہاتھ اور پیٹھ کے پیچھے سے نامۂ اعمال کن کو دیا جائے گا؟

جواب: ____

____

سوال 3: پل صراط سے لوگوں کے گزرنے کی کیا کیفیت ہوگی؟

جواب: ____

____

سوال 4: دوزخ کے کوئی تین نام بتایئے؟

جواب: ____

____

سوال 5: وزن سے کیا مراد ہے؟ نیز سُورۃُالْاَعْرَاف کی آیات کی روشنی میں بتائیں کہ فلاح پانے والے کون لوگ ہیں اور نقصان اٹھانے والے کون لوگ ہیں؟

جواب: ____

____

سوال 6: جنتیوں کو جب پھل کھانے کے لیے دیا جائے گا تو وہ کیا کہیں گے ؟

جواب :

سوال 7: جہنم پر جو فرشتے مقرر ہیں ان کی تین صفات بیان کیجیے۔

جواب :

سوال 8: سُورۃُ النَّبا کی روشنی میں جہنمیوں کو ملنے والے کوئی تین عذاب بیان کیجیے ؟

جواب :

آیات تحریر کیجیے:

نیچے دیئے گئے الفاظ جن آیات میں موجود ہیں وہ آیات مع ترجمہ اپنے ٹیچر کی رہنمائی سے لکھیے۔

نمبر شمار	الفاظ	آیت	ترجمہ	سورۃ	آیت نمبر
1	يَبْعَثُ				
2	لَا رَيْبَ				
3	بِيَمِيْنِهٖ				
4	لَمْ أَدْرِ				
5	مُتَشَابِهًا				
6	بِحُوْرٍ عِيْنٍ				
7	مِرْصَادًا				
8	كِذَّابًا				
9	أَحْقَابًا				
10	جُلُوْدًا				

درست کیجیے:

درج ذیل آیات اور ترجمہ کو غور سے دیکھئے اور سبق میں دی گئی آیات اور ترجمہ کی مدد سے ہر آیت کے صحیح ترجمہ کا نمبر آخری خانے میں لکھئے۔

آیاتِ کریمہ	ترجمہ	صحیح ترجمہ نمبر
وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ	(1) بیشک اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے	10
فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ	(2) اس میں پہلی موت کے سوا پھر موت نہ چکھیں گے	
وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا	(3) جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں	
وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا	(4) ان باغوں میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی	
وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ	(5) اور ہم نے ہر چیز لکھ کر شمار کر رکھی ہے	
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ	(6) تو وہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا	
لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ	(7) بیشک ڈر والے امان کی جگہ میں ہیں	
وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ	(8) اور تم میں سے ہر ایک دوزخ پر سے گزرنے والا ہے	
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا	(9) اور اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو گی تو ہم اسے لے آئیں گے	
وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا	(10) اور اس دن وزن کرنا ضرور برحق ہے	

توجہ کیجیے:

ہم نے پڑھا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ فرمائے گا اور اچھے برے کاموں کا حساب لے گا۔ اس چارٹ میں کچھ اچھے کام دیئے ہیں انہیں اپنایئے اور جو برے کام دیئے گئے ہیں ان سے بچیئے:

جنت میں لے جانے والے اعمال	جہنم میں لے جانے والے اعمال
اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنا	اللہ تعالیٰ کی نافرمانی
ماں باپ کی فرمانبرداری	ماں باپ کی نافرمانی
سچ بولنا	جھوٹ بولنا
نماز پڑھنا	نماز نہ پڑھنا
روزہ رکھنا	روزہ نہ رکھنا
لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	گالیاں دینا
دوسروں کی مدد کرنا	دوسروں کو تکلیف دینا

نیکی کی دعوت دینا	بدی کی طرف بلانا
برائی سے منع کرنا	گانے سننا
بڑوں کا ادب کرنا	چغلی کھانا
مسلمانوں کو سلام کرنا	فلمیں دیکھنا

کرنے کے کام:

﴿1﴾...نیچے دی گئی آیاتِ کریمہ کو مع ترجمہ خوشخطی سے ایک چارٹ پر تحریر کر کے گھر میں مناسب جگہ پر چسپاں کیجیے۔

(1) وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا (پ16، مریم:71)	(2) وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ﹰالْحَقُّ (پ8، الاعراف:8)

﴿2﴾...اپنے گھر والوں کی مدد سے سبق میں دیئے گئے اچھے کاموں کے علاوہ مزید 10 اچھے کام اور 10 برے کام لکھئے۔

دستخط ٹیچر:__________	دستخط سرپرست:__________

اللہ تعالیٰ کے ننانوے اَسماء

بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو، جس نے انہیں یاد کر لیا وہ جنت میں داخل ہوا۔

اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْجَبَّارُ
اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ
اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِيْعُ	اَلْبَصِيْرُ
اَلْحَكَمُ	اَلْعَدْلُ	اَللَّطِيْفُ	اَلْخَبِيْرُ	اَلْحَلِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِيُّ
اَلْكَبِيْرُ	اَلْحَفِيْظُ	اَلْمُقِيْتُ	اَلْحَسِيْبُ	اَلْجَلِيْلُ	اَلْكَرِيْمُ	اَلرَّقِيْبُ	اَلْمُجِيْبُ	اَلْوَاسِعُ
اَلْحَكِيْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِيْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ	اَلْقَوِيُّ	اَلْمَتِيْنُ
اَلْوَلِيُّ	اَلْحَمِيْدُ	اَلْمُحْصِيْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِيْ	اَلْمُمِيْتُ	اَلْحَيُّ	اَلْقَيُّوْمُ
اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ
اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ	اَلْوَالِيْ	اَلْمُتَعَالِيْ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ
اَلرَّؤُوْفُ	مَالِكُ	اَلْمُلْكِ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ	اَلْغَنِيُّ	اَلْمُغْنِيْ	اَلْمَانِعُ
اَلضَّارُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِيْ	اَلْبَدِيْعُ	اَلْبَاقِيْ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ	اَلصَّبُوْرُ

(ترمذی، 5/303، حدیث: 3518)

حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام

سبق میں آنے والے مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
اوصاف	خوبیاں (یہ وصف کی جمع ہے)	مُقرَّب	دوست، جسے عزت دی گئی ہو
سولی چڑھانا	پھانسی دینا	صالحین	نیک، متقی

حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں حضرتِ مریم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا سے بغیر باپ کے معجزانہ طور پر پیدا فرمایا۔ قرآنِ پاک کی 14 سورتوں میں آپ کا تذکرہ کیا گیا ہے، قرآنِ پاک میں آپ کو عیسیٰ، مسیح، عبدُ اللہ، ابنِ مریم، کَلِمَۃُ اللہ اور رُوْحُ اللہ جیسے ناموں سے یاد کیا گیا ہے۔

حضرت مریم اور بشارتِ عیسیٰ:

آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی والدہ حضرت مریم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے خود کو سب سے علیحدہ کر لیا تھا اسی دوران اللہ تعالیٰ نے حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کے ذریعے آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا کو بیٹے (حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام) کی ولادت کی خوشخبری سنائی [1] اور ان کے کچھ اوصاف بھی بیان فرمائے، جیسا کہ ان کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا، وہ دنیا و آخرت میں بہت عزت والے ہوں گے، وہ اللہ تعالیٰ کے مقرب اور نیک بندوں میں سے ہوں گے، وہ جھولے میں بھی کلام فرمائیں گے۔ [2]

بچپن میں کلام:

جب بغیر باپ کے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی ولادت ہوئی تو لوگ تعجب میں پڑ گئے۔ [3] لوگوں کے اس تعجب کو دور کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو بچپن میں ہی کلام فرمانے کی طاقت عطا فرمائی چنانچہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے لوگوں سے کلام کرتے ہوئے فرمایا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے، مجھے نبی بنایا ہے، نماز اور زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم فرمایا ہے اور میں اپنی والدہ سے حُسنِ سلوک کرنے والا ہوں۔ [4]

آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی تشریف آوری کا مقصد:

حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام بنی اسرائیل کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے۔ [5] اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت و رہنمائی کے لیے آپ کو ایک آسمانی کتاب انجیل عطا فرمائی تھی۔ [6] آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنی قوم کو ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کی خوشخبری بھی سنائی تھی۔ [7] اللہ تعالیٰ نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو کئی ایسے معجزات عطا فرمائے جنہیں دیکھ کر لوگ حیران رہ جاتے۔

حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے معجزات:

اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو پانچ معجزات عطا فرمائے تھے: (1) آپ عَلَیْہِ السَّلَام مٹی کا پرندہ بنا کر اس میں پھونک مارتے تو وہ زندہ ہو کر اُڑ جاتا۔ (2) آپ عَلَیْہِ السَّلَام پیدائشی اندھوں کی آنکھیں روشن فرما دیتے۔ (3) کوڑھ کے مریضوں کو شفا عطا فرما دیتے۔

(4) آپ عَلَیْہِ السَّلَام اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حکم سے مردوں کو زندہ کر دیتے۔ (5) لوگ جو کھانا کھاتے اور ذخیرہ کرتے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو اس کا علم ہو جاتا تھا۔[8]

حواری اور آسمانی دستر خوان:

حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی دعوت سُن کر ابتداء میں جو لوگ آپ پر ایمان لے آئے، انہیں "حواری" کہا جاتا ہے۔ یہ لوگ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے دین کی دعوت دینے میں آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا ساتھ دیتے تھے۔[9] انہوں نے آپ سے درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے وہ ہم پر آسمان سے دستر خوان اُتارے۔[10] حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی[11] تو اللہ تعالیٰ نے آسمان سے ایک دستر خوان اُتارا[12] جس میں روٹیاں اور گوشت تھا۔[13] یہ منظر دیکھ کر مزید کچھ لوگ ایمان لے آئے۔

کفار کی سازش اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا آسمان پر اٹھایا جانا:

یہودی ابتدا ہی سے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے مخالف تھے۔ آئے دن لوگوں کا حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر ایمان لانا یہودیوں کو بالکل بھی پسند نہ آیا، اس لیے انہوں نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو سولی پر چڑھانے کا منصوبہ بنایا (مَعَاذَ اللہ) لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو اس سازش سے بچا لیا اس طرح کہ جو منافق شخص یہودیوں کو حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا پتہ دینے کے لیے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے گھر میں داخل ہوا وہ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا ہم شکل بنا دیا گیا اور آپ عَلَیْہِ السَّلَام آسمانوں پر تشریف لے گئے۔ یہودیوں نے اسی منافق کو حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے دھوکے میں سولی دے دی لیکن پھر خود بھی حیران تھے کہ ہمارا آدمی کہاں گیا نیز اس کا چہرہ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام جیسا تھا اور ہاتھ پاؤں مختلف۔[14]

حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا نزول:

جب حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام قربِ قیامت میں ہمارے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّتی بن کر دوبارہ تشریف لائیں گے تب تمام اہلِ کتاب کا شک دور ہو جائے گا۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام برسوں زندہ رہیں گے[15] اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔ انتقال کے بعد ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پہلو میں دفن کیے جائیں گے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پارہ 3، اٰل عمرٰن: 45 تا 60

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ								
اِذْ	قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكِ	بِكَلِمَةٍ	مِّنْهُ
جب	کہا	فرشتوں (نے)	اے مریم	بیشک	اللہ	بشارت دیتا ہے تجھے	ایک کلمہ کی	اپنی طرف سے
اور یاد کرو جب فرشتوں نے مریم سے کہا، اے مریم! اللہ تجھے اپنی طرف سے ایک خاص کلمے کی بشارت دیتا ہے								

اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اسْمُهُ	الْمَسِيحُ	عِيسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	وَجِيهًا	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْآخِرَةِ
اس کا نام	مسیح	عیسیٰ	مریم کا بیٹا	وجاہت والا، عزت والا	دنیا میں	اور	آخرت

جس کا نام مسیح، عیسیٰ بن مریم ہو گا۔ وہ دنیا و آخرت میں بڑی عزت والا ہو گا

وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٥﴾ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا

وَ	مِنَ	الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٥﴾	وَ	يُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي الْمَهْدِ	وَ	كَهْلًا
اور	سے	قرب والوں	اور	وہ کلام کرے گا	لوگوں (سے)	جھولے میں	اور	پکی عمر (میں)

اور اللہ کے مقرب بندوں میں سے ہو گا ○ اور وہ لوگوں سے جھولے میں اور بڑی عمر میں بات کرے گا

وَمِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿٤٦﴾ قَالَتْ رَبِّ أَنّٰى يَكُونُ لِي وَلَدٌ

وَ	مِنَ	الصّٰلِحِينَ ﴿٤٦﴾	قَالَتْ	رَبِّ	أَنّٰى	يَكُونُ	لِي	وَلَدٌ
اور	سے	نیک لوگوں	(مریم نے) عرض کی	اے میرے رب	کیسے	ہو گا	میرے لئے	بچہ

اور خاص بندوں میں سے ہو گا ○ (مریم نے) عرض کیا: اے میرے رب! میرے ہاں بچہ کیسے ہو گا؟

وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ

وَ	لَمْ يَمْسَسْنِي	بَشَرٌ	قَالَ	كَذٰلِكِ	اللّٰهُ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَاءُ
اور (حالانکہ)	نہیں چھوا مجھے	کسی آدمی (نے)	فرمایا	اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے

مجھے تو کسی شخص نے ہاتھ بھی نہیں لگایا۔ اللہ نے فرمایا: اللہ یوں ہی جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے،

إِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾

إِذَا	قَضٰى	أَمْرًا	فَإِنَّمَا	يَقُولُ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾
جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام (کا)	تو صرف	فرماتا ہے	اس سے	ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے

جب وہ کسی کام کا فیصلہ فرمالیتا ہے تو اسے صرف اتنا فرماتا ہے، ”ہو جا“ تو وہ کام فوراً ہو جاتا ہے ○ اور

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿٤٨﴾ ج

وَ	يُعَلِّمُهُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْإِنْجِيلَ ﴿٤٨﴾
اور	(اللہ) سکھائے گا اسے	کتاب	اور	حکمت	اور	تورات	اور	انجیل

اللہ اسے کتاب اور حکمت اور توریت اور انجیل سکھائے گا ○

وَرَسُولًا إِلٰى بَنِي إِسْرَاءِيلَ ۙ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِنْ

وَ	رَسُولًا	إِلٰى	بَنِي إِسْرَاءِيلَ	أَنِّي	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِآيَةٍ	مِنْ
اور	رسول	کی طرف	بنی اسرائیل، اولادِ یعقوب	بیشک میں	تحقیق، بیشک	آیا ہوں تمہارے پاس	نشانی کے ساتھ	کی طرف سے

اور (وہ عیسیٰ) بنی اسرائیل کی طرف رسول ہو گا کہ میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس

رَبِّكُمْ ۙ اَنِّیْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّیْنِ كَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ

رَبِّكُمْ	اَنِّیْٓ	اَخْلُقُ	لَكُمْ	مِّنَ	الطِّیْنِ	كَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ	فَاَنْفُخُ	فِیْهِ
تمہارے رب	بیشک میں	بناتا ہوں	تمہارے لئے	سے	مٹی	پرندے کی صورت جیسی	پھر پھونک ماروں گا	اس میں

ایک نشانی لایا ہوں، وہ یہ کہ میں تمہارے لئے مٹی سے پرندے جیسی ایک شکل بناتا ہوں پھر اس میں پھونک ماروں گا

فَیَكُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ

فَیَكُوْنُ	طَیْرًا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	اُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَ	الْاَبْرَصَ
تو وہ ہو جاتا ہے	پرندہ	اللہ کے حکم سے	اور	میں تندرست کر دیتا ہوں، شفا دیتا ہوں	پیدائشی اندھے	اور	برص والے، سفید داغ والے (کو)

تو وہ اللہ کے حکم سے فوراً پرندہ بن جائے گی اور میں پیدائشی اندھوں کو اور کوڑھ کے مریضوں کو شفا دیتا ہوں

وَ اُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَ مَا

وَ	اُحْیِ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	اُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	مَا
اور	زندہ کرتا ہوں	مردے	اللہ کے حکم سے	اور	خبر دیتا ہوں تمہیں	ساتھ جو (اس کی جو)	تم کھاتے ہو	اور	جو

اور میں اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کرتا ہوں اور تمہیں غیب کی خبر دیتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو

تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِیْ بُیُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۴۹﴾

تَدَّخِرُوْنَ	فِیْ	بُیُوْتِكُمْ	اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۴۹﴾
ذخیرہ کرتے ہو	میں	اپنے گھروں	بیشک	میں	اس	ضرور نشانی (ہے)	تمہارے لئے	اگر	تم ہو	ایمان والے

اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو، بیشک ان باتوں میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو ○

وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ لِاُحِلَّ لَكُمْ

وَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَیْنَ یَدَیَّ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَ	لِاُحِلَّ	لَكُمْ
اور	تصدیق کرنے والا (ہوں)	کے لئے جو (اس کی جو)	میرے آگے (ہے)	سے	تورات	اور	تاکہ میں حلال کر دوں	تمہارے لئے

اور مجھ سے پہلے جو توریت کتاب ہے اس کی تصدیق کرنے والا بن کر آیا ہوں اور اس لئے کہ تمہارے لئے

بَعْضَ الَّذِیْ حُرِّمَ عَلَیْكُمْ وَ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۫

بَعْضَ	الَّذِیْ	حُرِّمَ	عَلَیْكُمْ	وَ	جِئْتُكُمْ	بِاٰیَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
بعض	وہ (چیزیں) جو	حرام کی گئیں	تمہارے اوپر	اور	میں آیا ہوں تمہارے پاس	نشانی کے ساتھ	کی طرف سے	تمہارے رب

کچھ وہ چیزیں حلال کر دوں جو تم پر حرام کی گئی تھیں اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِیْعُوْنِ ﴿۵۰﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّیْ	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ
تو ڈرو	اللہ (سے)	اور	اطاعت کرو میری	بیشک	اللہ	میرا رب	اور	تمہارا رب (ہے)	تو عبادت کرو اس کی

تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ○ بیشک اللہ میرا اور تمہارا سب کا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو۔

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ

هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٥١﴾	فَلَمَّآ	اَحَسَّ	عِيْسٰى	مِنْهُمُ	الْكُفْرَ	قَالَ
یہ	راستہ	سیدھا	پھر جب	محسوس کیا، جانا	عیسیٰ (نے)	ان سے	کفر	کہا، فرمایا

یہی سیدھا راستہ ہے ○ پھر جب عیسیٰ نے ان (بنی اسرائیل) سے کفر پایا تو فرمایا:

مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ

مَنْ	اَنْصَارِيْٓ	اِلَى	اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ اللّٰهِ
کون	میرا مددگار (ہوگا)	کی طرف	اللہ	کہا	حواریوں (نے)	ہم	اللہ (کے دین) کے مددگار (ہیں)

اللہ کی طرف ہو کر کون میرا مددگار ہوتا ہے؟ مخلص ساتھیوں نے کہا: ہم اللہ کے دین کے مددگار ہیں۔

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٥٢﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا

اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	اشْهَدْ	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ ﴿٥٢﴾	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا
ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	آپ گواہ ہوجائیں	کہ ہم	اسلام لانے والے (ہیں)	اے ہمارے رب	ہم ایمان لائے

ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور آپ اس پر گواہ ہو جائیں کہ ہم یقیناً مسلمان ہیں ○ اے ہمارے رب! ہم

بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾

بِمَآ	اَنْزَلْتَ	وَ	اتَّبَعْنَا	الرَّسُوْلَ	فَاكْتُبْنَا	مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾
ساتھ جو (اس پر جو)	تونے نازل کیا، اتارا	اور	ہم نے پیروی کی	رسول (کی)	پس تو لکھ دے ہمیں	گواہی دینے والوں کے ساتھ

اس کتاب پر ایمان لائے جو تو نے نازل فرمائی اور ہم نے رسول کی اِتباع کی پس ہمیں گواہی دینے والوں میں سے لکھ دے ○

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ

وَ	مَكَرُوْا	وَ	مَكَرَ ①	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ
اور	انہوں نے مکر کیا	اور	خفیہ تدبیر فرمائی	اللہ (نے)	اور	اللہ	سب سے بہتر خفیہ تدبیر کرنے والا	جب	فرمایا	اللہ (نے)

اور کافروں نے خفیہ منصوبہ بنایا اور اللہ نے خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے ○ یاد کرو جب اللہ نے فرمایا:

يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ

يٰعِيْسٰٓى	اِنِّيْ	مُتَوَفِّيْكَ	وَ	رَافِعُكَ	اِلَيَّ
اے عیسیٰ	بیشک میں	پوری عمر تک پہنچانے والا ہوں تجھے	اور	اٹھانے والا ہوں تجھے	اپنی طرف

اے عیسیٰ! میں تمہیں پوری عمر تک پہنچاؤں گا اور تجھے اپنی طرف اٹھالوں گا

وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ

وَ	مُطَهِّرُكَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	جَاعِلُ	الَّذِيْنَ
اور	خوب پاک کرنے والا ہوں تجھے	سے	ان لوگوں سے جو (جنہوں نے)	کفر کیا	اور	بنانے والا ہوں	ان لوگوں کو جو (جنہوں نے)

اور تجھے کافروں سے نجات عطا کروں گا اور تیری

---

① اردو زبان میں لفظ "مکر" فریب کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے اس لئے ہرگز شان الٰہی میں نہ کہا جائے گا اور اب عربی میں بھی دھوکے کے معنیٰ میں معروف ہے اس لئے عربی میں بھی جواز کے کسی واضح قرینے کے بغیر شانِ الٰہی میں نہ بولا جائے، آیت میں جہاں کہیں مذکور ہوا ہے وہاں وہ خفیہ تدبیر کے معنی میں ہے۔

اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

اتَّبَعُوْكَ	فَوْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ
پیروی کی تمہاری	اوپر (غالب)	ان لوگوں کے جو (جنہوں نے)	کفر کیا	تک	قیامت کے دن	پھر	میری طرف (ہو گا)	پلٹنا تمہارا

پیروی کرنے والوں کو قیامت تک تیرے منکروں پر غلبہ دوں گا پھر تم سب میری طرف پلٹ کر آؤ گے

فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

فَاَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
تو میں فیصلہ کر دوں گا	تمہارے درمیان	(اس) میں جو	تم تھے	اس میں	اختلاف کرتے	پس بہر حال	وہ لوگ جو (جنہوں نے)

تو جن باتوں میں تم جھگڑتے تھے ان باتوں کا میں تمہارے درمیان فیصلہ کر دوں گا○ پس جو لوگ

كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

كَفَرُوْا	فَاُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾
کفر کیا	تو میں عذاب دوں گا انہیں	عذاب	سخت	دنیا میں	اور	آخرت	اور	نہیں (ہو گا)	ان کے لئے	سے	مددگاروں

کافر ہیں تو میں انہیں دنیا و آخرت میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا○

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۗ

وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ
اور	بہر حال	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کئے	نیک، اچھے	تو وہ پورا دے گا انہیں	ان کے اجر

اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے تو اللہ انہیں ان کا پورا پورا اجر عطا فرمائے گا

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ

وَ	اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾	ذٰلِكَ	نَتْلُوْهُ	عَلَيْكَ	مِنَ	الْاٰيٰتِ
اور	اللہ	پسند نہیں فرماتا	ظلم کرنے والوں (کو)	یہ	ہم پڑھتے ہیں اسے	تمہارے اوپر	سے	آیات

اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا○ یہ جو ہم تمہارے سامنے پڑھتے ہیں کچھ نشانیاں ہیں

وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۖ

وَ	الذِّكْرِ	الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾	اِنَّ	مَثَلَ عِيْسٰى	عِنْدَ اللّٰهِ	كَمَثَلِ اٰدَمَ
اور	نصیحت	حکمت والی	بیشک	عیسیٰ کی مثال	اللہ کے نزدیک	آدم کی مثال جیسی (ہے)

اور حکمت والی نصیحت ہے○ بیشک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی طرح ہے

خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

خَلَقَهٗ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	قَالَ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾	اَلْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ
(اللہ نے) بنایا اسے	سے	مٹی	پھر	فرمایا	اس سے	ہو جا	تو وہ ہو گیا	حق	کی طرف سے	تمہارے رب

جسے اللہ نے مٹی سے بنایا پھر اسے فرمایا: "ہو جا" تو وہ فوراً ہو گیا○ اے سننے والے! حق تیرے رب کی طرف سے ہے

فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝٦٠

فَلَا تَكُنْ	مِّنَ	الْمُمْتَرِيْنَ ۝٦٠
تو تم نہ ہونا	سے	شک کرنے والوں

پس تم شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا ○

پارہ 16، مریم: 16 تا 36

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝١٦

وَ	اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مَرْيَمَ	اِذِ	انْتَبَذَتْ	مِنْ اَهْلِهَا	مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝١٦
اور	یاد کرو	کتاب میں	مریم (کو)	جب	وہ الگ ہوئی	اپنے گھر والوں سے	جانب مشرق ایک جگہ (میں)

اور کتاب میں مریم کو یاد کرو جب وہ اپنے گھر والوں سے مشرق کی طرف ایک جگہ الگ ہو گئی ○

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا

فَاتَّخَذَتْ	مِنْ دُوْنِهِمْ	حِجَابًا	فَاَرْسَلْنَآ	اِلَيْهَا	رُوْحَنَا	فَتَمَثَّلَ	لَهَا
تو اس نے بنا لیا	ان (لوگوں) کے سامنے	ایک پردہ	تو ہم نے بھیجا	اس کی طرف	اپنی خاص روح (جبرئیل)	تو اس نے صورت اختیار کی	اُس کے سامنے

تو ان (لوگوں) سے ادھر ایک پردہ کر لیا تو اس کی طرف ہم نے اپنا روحانی (جبرئیل) بھیجا تو وہ اس کے سامنے ایک تندرست آدمی کی

بَشَرًا سَوِيًّا ۝١٧ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝١٨

بَشَرًا سَوِيًّا ۝١٧	قَالَتْ	اِنِّيْٓ	اَعُوْذُ	بِالرَّحْمٰنِ	مِنْكَ	اِنْ	كُنْتَ	تَقِيًّا ۝١٨
ایک تندرست آدمی (کی)	(مریم نے) کہا	بیشک میں	پناہ مانگتی ہوں	رحمٰن کی	تجھ سے	اگر	تجھے ہے	اللہ کا ڈر

صورت بن گیا ○ مریم بولی: میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تجھے خدا کا ڈر ہے ○

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝١٩ قَالَتْ

قَالَ	اِنَّمَآ اَنَا	رَسُوْلُ رَبِّكِ	لِاَهَبَ	لَكِ	غُلٰمًا زَكِيًّا ۝١٩	قَالَتْ
اس نے کہا	میں تو صرف	تیرے رب کا بھیجا ہوا (ہوں)	تاکہ عطا کروں	تجھے	ایک پاکیزہ بیٹا	(مریم نے) کہا

کہا: میں تو تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں تاکہ میں تجھے ایک پاکیزہ بیٹا عطا کروں ○ مریم نے کہا:

اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝٢٠

اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ	وَّ	لَمْ يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ	وَّ	لَمْ اَكُ	بَغِيًّا ۝٢٠
کہاں سے	ہو گا	میرے لئے	بیٹا	اور (حالانکہ)	چھوا تک نہیں مجھے	کسی آدمی (نے)	اور	نہ میں ہوں	بدکار

میرے لڑکا کہاں سے ہو گا؟ حالانکہ مجھے تو کسی آدمی نے چھوا تک نہیں اور نہ ہی میں بدکار ہوں ○

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ

قَالَ	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ	عَلَيَّ	هَيِّنٌ	وَ	لِنَجْعَلَهٗٓ
(جبرئیل نے) کہا	ایسا ہی (ہے)	فرمایا	تیرے رب (نے)	وہ	مجھ پر	بہت آسان (ہے)	اور	تاکہ ہم بنا دیں اسے

جبرئیل نے کہا: ایسا ہی ہے۔ تیرے رب نے فرمایا ہے کہ یہ میرے اوپر بہت آسان ہے اور تاکہ ہم اسے

اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَ رَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَ كَانَ اَمْرًا مَّقْضِیًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ

اٰیَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَ	كَانَ	اَمْرًا	مَّقْضِیًّا ﴿۲۱﴾	فَحَمَلَتْهُ
نشانی	لوگوں کے لئے	اور	رحمت	اپنی طرف سے	اور	وہ ہے	کام	فیصلہ کیا ہوا	پھر پیٹ میں لیا اس (عیسٰی) کو

لوگوں کیلئے نشانی بنادیں اور اپنی طرف سے ایک رحمت (بنادیں) اور یہ ایسا کام ہے جس کا فیصلہ ہوچکا ہے ○ پھر مریم حاملہ ہوگئیں

فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِیًّا ﴿۲۲﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰی جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ یٰلَیْتَنِیْ

فَانْتَبَذَتْ بِهٖ	مَكَانًا قَصِیًّا ﴿۲۲﴾	فَاَجَآءَهَا	الْمَخَاضُ	اِلٰی جِذْعِ النَّخْلَةِ	قَالَتْ	یٰلَیْتَنِیْ
تو لے کر چلی گئی اُسے	دور کی جگہ	پھر لے آیا اِسے	پیدائش کا درد	کھجور کے تنے کی طرف	اس نے کہا	اے کاش

تو اسے لے کر ایک دور کی جگہ چلی گئی ○ پھر بچے کی پیدائش کا درد اسے ایک کھجور کے تنے کی طرف لے آیا تو اس نے کہا: اے کاش

مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَ كُنْتُ نَسْیًا مَّنْسِیًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ

مِتُّ	قَبْلَ هٰذَا	وَ	كُنْتُ	نَسْیًا مَّنْسِیًّا ﴿۲۳﴾	فَنَادٰىهَا	مِنْ تَحْتِهَآ
میں مرگئی ہوتی	اس سے پہلے	اور	ہوجاتی	بھولی بسری	تو پکارا اسے	اس (درخت) کے نیچے سے

کہ میں اس سے پہلے مرگئی ہوتی اور میں کوئی بھولی بسری ہوجاتی ○ تو اسے اس کھجور کے درخت کے نیچے سے پکارا

اَلَّا تَحْزَنِیْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِیًّا ﴿۲۴﴾ وَ هُزِّیْٓ اِلَیْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ

اَلَّا تَحْزَنِیْ	قَدْ	جَعَلَ	رَبُّكِ	تَحْتَكِ	سَرِیًّا ﴿۲۴﴾	وَ	هُزِّیْٓ	اِلَیْكِ	بِجِذْعِ النَّخْلَةِ
کہ تو غم نہ کر	بیشک	بنادی	تیرے رب (نے)	تیرے نیچے	ایک نہر	اور	پکڑ کر ہلاؤ	اپنی طرف	کھجور کے تنے کو

کہ غم نہ کھا بیشک تیرے رب نے تیرے نیچے ایک نہر بنادی ہے ○ اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ،

تُسٰقِطْ عَلَیْكِ رُطَبًا جَنِیًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِیْ وَ اشْرَبِیْ وَ قَرِّیْ عَیْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَیِنَّ

تُسٰقِطْ	عَلَیْكِ	رُطَبًا جَنِیًّا ﴿۲۵﴾	فَكُلِیْ	وَ	اشْرَبِیْ	وَ	قَرِّیْ	عَیْنًا	فَاِمَّا	تَرَیِنَّ
وہ گرائے گا	تم پر	عمدہ تازہ کھجوریں	تو تو کھا	اور	پی	اور	ٹھنڈی رکھ	آنکھ	پھر اگر	تو دیکھے

وہ تم پر عمدہ تازہ کھجوریں گرائے گا ○ تو کھا اور پی اور آنکھ ٹھنڈی رکھ پھر اگر تو کسی

مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِیْٓ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا

مِنَ الْبَشَرِ	اَحَدًا	فَقُوْلِیْٓ	اِنِّیْ	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمٰنِ	صَوْمًا
آدمیوں میں سے	کوئی ایک	تو (اشارے سے) کہہ دینا	بیشک میں (نے)	نذر مانی ہے	رحمٰن کے لئے	روزے (کی)

آدمی کو دیکھے تو (اشارے سے) کہہ دینا کہ میں نے آج رحمٰن کیلئے روزہ کی نذر مانی ہے

فَلَنْ اُكَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِیًّا ﴿۲۶﴾ ۚ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ

فَلَنْ اُكَلِّمَ	الْیَوْمَ	اِنْسِیًّا ﴿۲۶﴾	فَاَتَتْ	بِهٖ	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهٗ
تو میں ہرگز بات نہیں کروں گی	آج	کسی آدمی (سے)	پھر وہ آئی	اس (عیسٰی) کے ساتھ	اپنی قوم (کے پاس)	اسے اٹھائے ہوئے

تو آج ہرگز میں کسی آدمی سے بات نہیں کروں گی ○ پھر عیسٰی کو اُٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں

قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ

قَالُوْا	يٰمَرْيَمُ	لَقَدْ	جِئْتِ	شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾	يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ	مَا كَانَ	اَبُوْكِ	امْرَاَ سَوْءٍ
(تو) لوگوں نے کہا	اے مریم	ضرور بیشک	تو لائی	بڑی عجیب چیز	اے ہارون کی بہن	نہیں تھا	تیرا باپ	برا آدمی

تو لوگ کہنے لگے: اے مریم! بیشک تو بہت ہی عجیب و غریب چیز لائی ہے ○ اے ہارون کی بہن! نہ تو تیرا باپ کوئی برا آدمی تھا

وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ

وَّ	مَا كَانَتْ	اُمُّكِ	بَغِيًّا ﴿٢٨﴾	فَاَشَارَتْ	اِلَيْهِ	قَالُوْا	كَيْفَ	نُكَلِّمُ
اور	نہیں تھی	تیری ماں	بدکار	تو (مریم نے) اشارہ کیا	اس (بچے) کی طرف	انہوں نے کہا	کیسے	ہم کلام کریں

اور نہ ہی تیری ماں بدکار تھی ○ اس پر مریم نے بچے کی طرف اشارہ کر دیا۔ وہ بولے: ہم اس سے کیسے بات کریں؟

مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ اٰتٰىنِىَ الْكِتٰبَ

مَنْ	كَانَ	فِى الْمَهْدِ	صَبِيًّا ﴿٢٩﴾	قَالَ	اِنِّىْ	عَبْدُ اللّٰهِ	اٰتٰىنِىَ	الْكِتٰبَ
(اس سے) جو	ہے	گہوارے، ماں کی گود میں	بچہ	(بچے نے) کہا	بیشک میں	اللہ کا بندہ (ہوں)	اس نے دی ہے مجھے	کتاب

جو ابھی ماں کی گود میں بچہ ہے ○ بچے نے فرمایا: بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی ہے

وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ وَّجَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِىْ

وَ	جَعَلَنِىْ	نَبِيًّا ﴿٣٠﴾	وَّ	جَعَلَنِىْ	مُبٰرَكًا	اَيْنَ مَا	كُنْتُ	وَ	اَوْصٰنِىْ
اور	بنایا ہے مجھے	نبی	اور	اس نے بنایا مجھے	مبارک	جہاں کہیں	میں ہوں	اور	تاکید فرمائی مجھے

اور مجھے نبی بنایا ہے ○ اور اس نے مجھے مبارک بنایا ہے خواہ میں کہیں بھی ہوں اور اس نے مجھے

بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِىْ ۫ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ

بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ	مَا دُمْتُ	حَيًّا ﴿٣١﴾	وَّ	بَرًّا	بِوَالِدَتِىْ	وَ	لَمْ يَجْعَلْنِىْ
نماز اور زکوٰۃ کی	جب تک میں رہوں	زندہ	اور	(مجھے) اچھا سلوک کرنے والا (بنایا)	اپنی ماں سے	اور	نہیں بنایا مجھے

نماز اور زکوٰۃ کی تاکید فرمائی ہے جب تک میں زندہ رہوں ○ اور (مجھے) اپنی ماں سے اچھا سلوک کرنے والا (بنایا) اور مجھے

جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ

جَبَّارًا	شَقِيًّا ﴿٣٢﴾	وَ	السَّلٰمُ	عَلَىَّ	يَوْمَ	وُلِدْتُّ	وَ	يَوْمَ	اَمُوْتُ
تکبر کرنے والا	بدنصیب	اور	سلامتی (ہو)	مجھ پر	(جس) دن	میں پیدا ہوا	اور	(جس) دن	میں وفات پاؤں

متکبر، بدنصیب نہ بنایا ○ اور مجھ پر سلامتی ہو جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن وفات پاؤں

وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِىْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾

وَ	يَوْمَ	اُبْعَثُ	حَيًّا ﴿٣٣﴾	ذٰلِكَ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	قَوْلَ الْحَقِّ	الَّذِىْ فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾
اور	(جس) دن	اٹھایا جاؤں	زندہ	یہ (ہے)	عیسیٰ	مریم کا بیٹا	سچی بات	جس میں	وہ شک کر رہے ہیں

اور جس دن زندہ اٹھایا جاؤں ○ یہ ہے عیسیٰ مریم کا بیٹا۔ سچی بات جس میں یہ شک کر رہے ہیں ○

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا

مَا كَانَ	لِلّٰهِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	مِنْ وَّلَدٍ	سُبْحٰنَهٗ	اِذَا	قَضٰۤى	اَمْرًا
(لائق) نہیں ہے	اللہ کے لئے	کہ	وہ بنائے	(اپنا) کوئی بیٹا	پاکی ہے اسے	جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام (کا)

اللہ کیلئے لائق نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے، وہ پاک ہے۔ جب وہ کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے

فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ

فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ
تو صرف	فرماتا ہے	اس سے	ہو جا	تو وہ فوراً ہو جاتا ہے	اور	بیشک	اللہ	میرا اور تمہارا رب (ہے)

تو اسے صرف یہ فرماتا ہے، ''ہو جا'' تو وہ فوراً ہو جاتا ہے ○ اور عیسیٰ نے کہا بیشک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے

فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾

فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾
تو تم عبادت کرو اسی کی	یہ	سیدھا راستہ (ہے)

تو اس کی عبادت کرو۔ یہ سیدھا راستہ ہے ○

پارہ 25، الزخرف: 63، 64

وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَ

وَ	لَمَّا	جَآءَ	عِيْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالَ	قَدْ	جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ	وَ
اور	جب	آیا	عیسیٰ	روشن نشانیوں کے ساتھ	(تو) اس نے کہا	بیشک	میں لے کر آیا ہوں تمہارے پاس حکمت	اور

اور جب عیسیٰ روشن نشانیاں لایا تو اس نے فرمایا: میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں اور

لِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾

لِاُبَيِّنَ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾
(اس لئے آیا ہوں) تاکہ بیان کردوں	تم سے	بعض	(وہ باتیں) جن میں تم اختلاف رکھتے ہو	تو ڈرو	اللہ (سے)	اور	حکم مانو میرا

میں اس لئے (آیا ہوں) تاکہ میں تم سے بعض وہ باتیں بیان کردوں جن میں تم اختلاف رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو ○

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾
بیشک	اللہ	وہی	میرا اور تمہارا رب (ہے)	تو تم عبادت کرو اسی کی	یہ	سیدھا راستہ (ہے)

بیشک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے تو اس کی عبادت کرو، یہ سیدھا راستہ ہے ○

پارہ 28، الصّف: 6

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

وَ	اِذْ	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ
اور	جب	کہا	مریم کے بیٹے عیسیٰ (نے)	اے بنی اسرائیل	بیشک میں	اللہ کا رسول (ہوں)	تمہاری طرف

اور یاد کرو جب عیسیٰ بن مریم نے فرمایا: اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں،

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ

مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَ	مُبَشِّرًۢا	بِرَسُوْلٍ	يَّاْتِيْ
تصدیق کرنے والا (ہوں)	(اس کتاب) کی جو	مجھ سے پہلے تورات (ہے)	اور	بشارت دینے والا (ہوں)	ایک رسول کی	وہ آئے گا

اپنے سے پہلی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں اور اس عظیم رسول کی بشارت دینے والا ہوں جو میرے بعد

مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٦

مِنْۢ بَعْدِي	اسْمُهٗۤ	اَحْمَدُ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٦
میرے بعد	اس کا نام	احمد (ہے)	پھر جب	وہ آیا ان کے پاس	روشن نشانیوں کے ساتھ	(تو) انہوں نے کہا	یہ	کھلا جادو (ہے)

تشریف لائیں گے ان کا نام احمد ہے پھر جب وہ ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر تشریف لائے تو انہوں نے کہا: یہ کھلا جادو ہے ○

پارہ 28، الصّفّ: 14

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْۤا	اَنْصَارَ اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تم ہو جاؤ	اللہ کے (دین کے) مددگار	جیسے	کہا	مریم کے بیٹے عیسیٰ (نے)

اے ایمان والو! اللہ کے (دین کے) مددگار بن جاؤ جیسے عیسیٰ بن مریم نے

لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ

لِلْحَوَارِيّٖنَ	مَنْ	اَنْصَارِيْۤ	اِلَى اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ
حواریوں سے	کون	میرا مددگار (ہے)	اللہ کی طرف (ہو کر)	کہا	حواریوں (نے)	ہم

حواریوں سے فرمایا تھا: کون ہے جو اللہ کی طرف ہو کر میرے مددگار ہیں؟ حواریوں نے کہا: ہم

اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ

اَنْصَارُ اللّٰهِ	فَاٰمَنَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	وَ	كَفَرَتْ	طَّآئِفَةٌ
اللہ کے (دین کے) مددگار (ہیں)	تو ایمان لایا	ایک گروہ	بنی اسرائیل سے	اور	کفر کیا	ایک گروہ (نے)

اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں تو بنی اسرائیل سے ایک گروہ ایمان لایا اور ایک گروہ نے کفر کیا

فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۝١٤ ع

فَاَيَّدْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلٰى عَدُوِّهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	ظٰهِرِيْنَ ۝١٤
تو ہم نے مدد کی	ان لوگوں کی جو	ایمان لائے	ان کے دشمنوں پر	تو وہ ہو گئے	غالب آنے والے

تو ہم نے ایمان والوں کو ان کے دشمنوں پر مدد دی تو وہ غالب ہو گئے ○

پارہ 6، المائدۃ: 46

وَقَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا

وَ	قَفَّيْنَا	عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ	بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا
اور	ہم نے پیچھے بھیجا	ان (نبیوں) کے نقشِ قدم پر	مریم کے بیٹے عیسیٰ کو	تصدیق کرنے والا	(اس) کی جو

اور ہم نے ان نبیوں کے پیچھے ان کے نقشِ قدم پر عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اُس تورات کی تصدیق کرتے ہوئے

بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى

بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	فِيْهِ	هُدًى
اس سے پہلے (تھی)	سے (یعنی)	تورات	اور	ہم نے عطا کی اسے	انجیل	اس میں	ہدایت

جو اس سے پہلے موجود تھی اور ہم نے اسے انجیل عطا کی جس میں ہدایت

وَّنُوْرٌ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ

وَّ	نُوْرٌ	وَّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ
اور	نور	اور	(وہ) تصدیق کرنے والی	(اس) کی جو	اس سے پہلے (تھی)	سے (یعنی)	تورات

اور نور تھا اور وہ (انجیل) اس سے پہلے موجود تورات کی تصدیق فرمانے والی تھی

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٦

وَ	هُدًى	وَّ	مَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٦
اور	ہدایت	اور	نصیحت	پرہیز گاروں کے لئے

اور پرہیز گاروں کے لئے ہدایت اور نصیحت تھی ○

پارہ 6، المائدۃ: 72 تا 76

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَ

لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ	وَ
ضرور بیشک	کافر ہو گئے	وہ لوگ جنہوں نے	کہا	بیشک	اللہ	وہ	مریم کا بیٹا مسیح (ہے)	اور (حالانکہ)

بیشک وہ لوگ کافر ہو گئے جنہوں نے کہا کہ اللہ وہی مسیح مریم کا بیٹا ہے حالانکہ

قَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ

قَالَ	الْمَسِيْحُ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	مَنْ
کہا (تھا)	مسیح (نے)	اے بنی اسرائیل	عبادت کرو	اللہ (کی)	(جو) میرا اور تمہارا رب (ہے)	بیشک وہ	جو

مسیح نے تو یہ کہا تھا: اے بنی اسرائیل! اللہ کی بندگی کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ بیشک جو

يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ

يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	الْجَنَّةَ	وَ	مَاْوٰىهُ	النَّارُ
شریک ٹھہرائے	اللہ کا	تو تحقیق	حرام کر دی	اللہ (نے)	اس پر	جنت	اور	اس کا ٹھکانہ	آگ (ہے)

اللہ کا شریک ٹھہرائے تو اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝٧٢ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ

وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ ۝٧٢	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ
اور	نہیں	ظالموں کے لئے	کوئی مدد کرنے والا	ضرور بیشک	کافر ہو گئے	وہ لوگ جنہوں نے	کہا	بیشک

اور ظالموں کا کوئی مدد گار نہیں ○ بیشک وہ لوگ کافر ہو گئے جنہوں نے کہا: بیشک

اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا

اللّٰهَ	ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ	وَ	مَا مِنْ اِلٰهٍ	اِلَّآ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	وَ	اِنْ	لَّمْ يَنْتَهُوْا
اللہ	تین میں سے تیسرا (ہے)	اور (حالانکہ)	کوئی معبود نہیں	مگر	ایک معبود	اور	اگر	وہ باز نہ آئے

اللہ تین (معبودوں) میں سے تیسرا ہے حالانکہ عبادت کے لائق تو صرف ایک ہی معبود ہے اور اگر یہ لوگ اس سے باز نہ آئے

عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾

عَمَّا	يَقُوْلُوْنَ	لَيَمَسَّنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾
(اس) سے جو	وہ کہہ رہے ہیں	(تو) ضرور چھوئے گا، پہنچے گا	ان لوگوں کو جو	کافر رہیں گے	ان میں سے	دردناک عذاب

جو یہ کہہ رہے ہیں تو جو اِن میں کافر رہیں گے ان کو ضرور دردناک عذاب پہنچے گا ○

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾
تو کیا وہ رجوع نہیں کرتے	اللہ کی طرف	اور	مغفرت طلب (نہیں) کرتے اس سے	اور (حالانکہ)	اللہ	بخشنے والا	مہربان (ہے)

تو یہ کیوں اللہ کی بارگاہ میں توبہ نہیں کرتے اور کیوں اس سے مغفرت طلب نہیں کرتے؟ حالانکہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	وَ	اُمُّهٗ
مریم کا بیٹا مسیح نہیں	مگر	ایک رسول	تحقیق	گزر گئے	اس سے پہلے	بہت سے رسول	اور	اس کی ماں

مسیح بن مریم تو صرف ایک رسول ہے۔ اس سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے ہیں اور اس کی ماں

صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ

صِدِّيْقَةٌ	كَانَا يَاْكُلٰنِ	الطَّعَامَ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُبَيِّنُ	لَهُمُ	الْاٰيٰتِ
صدیقہ، بہت سچی (ہے)	وہ دونوں کھاتے تھے	کھانا	تم دیکھو	کیسے	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	ان کے لئے	نشانیاں

صدیقہ (بہت سچی) ہے۔ وہ دونوں کھانا کھاتے تھے دیکھو تو ہم ان کے لئے کیسی صاف نشانیاں بیان کرتے ہیں

ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ثُمَّ	انْظُرْ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾	قُلْ	اَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
پھر	دیکھو	کیسے	وہ پھرے جاتے ہیں	تم کہو	کیا تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

پھر دیکھو وہ کیسے پھرے جاتے ہیں؟ ○ تم فرماؤ، کیا تم اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہو

مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾

مَا	لَا يَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	وَ	اللّٰهُ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾
(اس کی) جو	مالک نہیں ہے	تمہارے لئے	نقصان (کا)	اور	نہ	نفع (کا)	اور	اللہ	وہ	سننے والا	جاننے والا

جو نہ تمہارے نقصان کا مالک ہے اور نہ نفع کا اور اللہ ہی سننے والا، جاننے والا ہے ○

پارہ 7، المائدۃ: 110، 111

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ

اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	اذْكُرْ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰى وَالِدَتِكَ
جب	فرمائے گا	اللہ	اے مریم کے بیٹے عیسیٰ	یاد کر	میری نعمت، احسان	اپنے اوپر	اور	اپنی ماں کے اوپر

جب اللہ فرمائے گا: اے مریم کے بیٹے عیسیٰ! اپنے اوپر اور اپنی والدہ پر میرا وہ احسان یاد کر،

اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۗ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ

اِذْ	اَيَّدْتُّكَ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	تُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي الْمَهْدِ	وَ	كَهْلًا
جب	میں نے مدد کی تیری	پاک روح کے ساتھ	تو باتیں کرتا	لوگوں (سے)	گہوارے میں	اور	بڑی عمر (میں)

جب میں نے پاک روح سے تیری مدد کی۔ تو گہوارے میں اور بڑی عمر میں لوگوں سے باتیں کرتا تھا

وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ

وَ	اِذْ	عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ
اور	جب	میں نے سکھائی تمہیں	کتاب	اور	حکمت	اور	تورات	اور	انجیل

اور جب میں نے تجھے کتاب اور حکمت اور توریت اور انجیل سکھائی

وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ

وَ	اِذْ	تَخْلُقُ	مِنَ الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ	بِاِذْنِيْ	فَتَنْفُخُ	فِيْهَا	فَتَكُوْنُ
اور	جب	تو بناتا	مٹی سے	پرندے کی صورت جیسی	میرے حکم سے	پھر تو پھونک مارتا	اس میں	تو وہ ہو جاتی

اور جب تو میرے حکم سے مٹی سے پرندے جیسی صورت بنا کر اس میں پھونک مارتا تھا تو وہ

طَيْرًاۢ بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ

طَيْرًا	بِاِذْنِيْ	وَ	تُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَ	الْاَبْرَصَ	بِاِذْنِيْ
پرندہ	میرے حکم سے	اور	تو شفا دیتا	پیدائشی نابینا	اور	سفید داغ کے مریض (کو)	میرے حکم سے

میرے حکم سے پرندہ بن جاتی اور تو میرے حکم سے پیدائشی نابینا اور سفید داغ کے مریض کو شفا دیتا تھا

وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ

وَ	اِذْ	تُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِيْ	وَ	اِذْ	كَفَفْتُ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَنْكَ
اور	جب	(زندہ کرکے) نکالتا	مردوں (کو)	میرے حکم سے	اور	جب	میں نے روک دیا	بنی اسرائیل (کو)	تم سے

اور جب تو میرے حکم سے مردوں کو زندہ کرکے نکالتا اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تم سے روک دیا۔

اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ

اِذْ	جِئْتَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	اِنْ	هٰذَآ
جب	تو آیا ان کے پاس	روشن نشانیوں کے ساتھ	تو کہا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	ان میں سے	نہیں	یہ

جب تو ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آیا تو ان میں سے کافروں نے کہا: یہ تو

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ

اِلَّا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾	وَ	اِذْ	اَوْحَيْتُ	اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِيْ
مگر	کھلا جادو	اور	جب	میں نے القا کیا	حواریوں کی طرف	کہ	ایمان لاؤ	مجھ پر

کھلا جادو ہے ○ اور جب میں نے حواریوں کے دل میں یہ بات ڈالی کہ مجھ پر

وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾

وَ	بِرَسُوْلِيْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اشْهَدْ	بِاَنَّنَا	مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾
اور	میرے رسول پر	(تو) انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	اور	(اے عیسیٰ) آپ گواہ ہو جائیں	(اس) پر کہ ہم	مسلمان (ہیں)

اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو انہوں نے کہا: ہم ایمان لائے اور (اے عیسیٰ!) آپ گواہ ہو جائیں کہ ہم مسلمان ہیں ○

پارہ 1، البقرۃ: 87

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	الْكِتٰبَ	وَ	قَفَّيْنَا	مِنْۢ	بَعْدِهٖ	بِالرُّسُلِ
اور	بیشک	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب	اور	ہم نے پیچھے بھیجے	سے	اس کے بعد	رسول

اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی اور اس کے بعد پے در پے رسول بھیجے

وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا

وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ	اَيَّدْنٰهُ[1]	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	اَفَكُلَّمَا
اور	ہم نے دیں	مریم کے بیٹے عیسیٰ (کو)	روشن نشانیاں	اور	ہم نے مدد کی اس کی	پاک روح کے ذریعے	تو کیا جب کبھی

اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں عطا فرمائیں اور پاک روح کے ذریعے ان کی مدد کی تو (اے بنی اسرائیل!) کیا (تمہارا یہ معمول نہیں ہے؟ کہ) جب کبھی

جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ

جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	بِمَا	لَا تَهْوٰٓى	اَنْفُسُكُمُ	اسْتَكْبَرْتُمْ
آیا تمہارے پاس	کوئی رسول	(اس کے) ساتھ جو	نہیں پسند کرتے	تمہارے نفس، دل	(تو) تم تکبر کرتے

تمہارے پاس کوئی رسول ایسے احکام لے کر تشریف لایا جنہیں تمہارے دل پسند نہیں کرتے تھے تو تم تکبر کرتے تھے

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۫ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾

فَفَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ	وَ	فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾
پھر ایک گروہ (کو)	تم نے جھٹلایا	اور	ایک گروہ (کو)	قتل کرتے ہو

پھر ان (انبیاء میں سے) ایک گروہ کو تم جھٹلاتے تھے اور ایک گروہ کو شہید کر دیتے تھے ○

① اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی مدد حضرت جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام کے ذریعہ فرمائی۔ معلوم ہوا کہ اللہ کے پیارے مدد کر سکتے ہیں۔

پارہ 6، النساء: 171، 172

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا تَغْلُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	وَ	لَا تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ
اے اہل کتاب	حد سے نہ بڑھو	اپنے دین میں	اور	نہ کہو	اللہ پر	مگر	حق، سچ

اے کتاب والو! اپنے دین میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ پر سچ کے سوا کوئی بات نہ کہو۔

اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ

اِنَّمَا	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	وَ	كَلِمَتُهٗ	اَلْقٰىهَآ	اِلٰى مَرْيَمَ
بیشک	مسیح	مریم کا بیٹا عیسیٰ	اللہ کا رسول	اور	اس کا کلمہ (ہے)	اس نے ڈالا، بھیجا اسے	مریم کی طرف

بیشک مسیح، مریم کا بیٹا عیسیٰ صرف اللہ کا رسول اور اس کا ایک کلمہ ہے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا

وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ

وَ	رُوْحٌ	مِّنْهُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	لَا تَقُوْلُوْا	ثَلٰثَةٌ
اور	ایک خاص روح (ہے)	اس کی طرف سے	تو ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	اس کے رسولوں (پر)	اور	نہ کہو	(کہ معبود) تین (ہیں)

اور اس کی طرف سے ایک خاص روح ہے تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور نہ کہو (کہ معبود) تین ہیں۔

اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ

اِنْتَهُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	اِنَّمَا	اللّٰهُ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	سُبْحٰنَهٗٓ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗ	وَلَدٌ
تم باز رہو	بہتر (ہے)	تمہارے لئے	صرف	اللہ	ایک معبود (ہے)	پاکی ہے اسے	(اس سے) کہ	ہو	اس کی	کوئی اولاد

(اِس سے) باز رہو، (یہ) تمہارے لئے بہتر ہے۔ صرف اللہ ہی ایک معبود ہے، وہ پاک ہے اس سے کہ اس کی کوئی اولاد ہو۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾

لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾
اس کا (ہے)	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ کافی کارساز ہے ○

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ	الْمَسِيْحُ	اَنْ	يَّكُوْنَ	عَبْدًا	لِّلّٰهِ	وَ	لَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	الْمُقَرَّبُوْنَ
ہرگز عار، نفرت نہیں کرتا	مسیح	(اس سے) کہ	ہو	بندہ	اللہ کا	اور	نہ	فرشتے	خاص قرب دیئے ہوئے

نہ تو مسیح اللہ کا بندہ بننے سے کچھ عار کرتا ہے اور نہ مقرب فرشتے

وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾

وَ	مَنْ	يَّسْتَنْكِفْ	عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَ	يَسْتَكْبِرْ	فَسَيَحْشُرُهُمْ	اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾
اور	جو	عار، نفرت کرے	اس (اللہ) کی عبادت سے	اور	تکبر کرے	تو عنقریب (اللہ) جمع کرے گا انہیں	سب کو اپنی طرف

اور جو اللہ کی بندگی سے نفرت اور تکبر کرے تو عنقریب وہ ان سب کو اپنے پاس جمع کرے گا ○

پارہ 6، النساء: 157 تا 159

وَّقَوۡلِهِمۡ اِنَّا قَتَلۡنَا الۡمَسِيۡحَ عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ۚ

وَّ	قَوۡلِهِمۡ	اِنَّا	قَتَلۡنَا	الۡمَسِيۡحَ	عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ	رَسُوۡلَ اللّٰهِ
اور	ان کے کہنے (کے سبب)	کہ	ہم نے شہید کیا	مسیح	مریم کے بیٹے عیسیٰ	اللہ کے رسول (کو)

اور ان کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم اللہ کے رسول کو شہید کیا

وَمَا قَتَلُوۡهُ وَمَا صَلَبُوۡهُ وَلٰـكِنۡ شُبِّهَ لَهُمۡ ؕ

وَ	مَا قَتَلُوۡهُ	وَ	مَا صَلَبُوۡهُ	وَ	لٰـكِنۡ	شُبِّهَ	لَهُمۡ
اور (حالانکہ)	انہوں نے قتل نہیں کیا اسے	اور	نہ سولی دی اسے	اور	لیکن	(ایک آدمی عیسیٰ سے) ملتا جلتا بنا دیا گیا	ان (یہودیوں) کے لئے

حالانکہ انہوں نے نہ تو اسے قتل کیا اور نہ اسے سولی دی بلکہ ان (یہودیوں) کے لئے (عیسیٰ سے) ملتا جلتا (ایک آدمی) بنا دیا گیا

وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ ؕ

وَ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	اخۡتَلَفُوۡا	فِيۡهِ	لَفِىۡ شَكٍّ	مِّنۡهُ
اور	بیشک	وہ لوگ جو	اختلاف کر رہے ہیں	اس (عیسیٰ کے بارے) میں	ضرور شبہ میں (پڑے ہیں)	اس کی طرف سے

اور بیشک یہ (یہودی) جو اس عیسیٰ کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں ضرور اس کی طرف سے شبہ میں پڑے ہوئے ہیں

مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ يَقِيۡنًا ۙ﴿۱۵۷﴾

مَا	لَهُمۡ	بِهٖ	مِنۡ عِلۡمٍ	اِلَّا	اتِّبَاعَ الظَّنِّ	وَ	مَا قَتَلُوۡهُ	يَقِيۡنًا ﴿۱۵۷﴾
نہیں	ان کو	اس کا	کچھ علم	مگر	گمان کی پیروی	اور	انہوں نے قتل نہیں کیا اسے	بیشک، یقیناً

(حقیقت یہ ہے کہ) سوائے گمان کی پیروی کے ان کو اس کی کچھ بھی خبر نہیں اور بیشک انہوں نے اس کو قتل نہیں کیا ○

بَلۡ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيۡهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿۱۵۸﴾

بَلۡ	رَّفَعَهُ	اللّٰهُ	اِلَيۡهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيۡزًا	حَكِيۡمًا ﴿۱۵۸﴾
بلکہ	اٹھا لیا اسے	اللہ (نے)	اپنی طرف	اور	ہے	اللہ	عزت والا، غلبے والا	حکمت والا

بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھا لیا تھا اور اللہ غالب حکمت والا ہے ○

وَاِنۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اِلَّا لَيُـؤۡمِنَنَّ بِهٖ قَبۡلَ مَوۡتِهٖ ۚ

وَ	اِنۡ	مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	اِلَّا	لَيُـؤۡمِنَنَّ	بِهٖ	قَبۡلَ مَوۡتِهٖ
اور	نہیں	اہل کتاب سے (کوئی)	مگر	ضرور ایمان لے آئے گا	اس پر	اس کی موت سے پہلے (یا) اپنی موت سے پہلے

کوئی کتابی ایسا نہیں جو اس کی موت سے پہلے ان پر ایمان نہ لے آئے گا

وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا ۚ﴿۱۵۹﴾

وَ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	يَكُوۡنُ	عَلَيۡهِمۡ	شَهِيۡدًا ﴿۱۵۹﴾
اور	قیامت کے دن	وہ (عیسیٰ) ہوں گے	ان پر	گواہ

اور قیامت کے دن وہ (عیسیٰ) ان پر گواہ ہوں گے ○

پارہ 7، المائدۃ: 116 تا 119

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ

وَ	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	ءَاَنْتَ	قُلْتَ	لِلنَّاسِ
اور	جب	فرمائے گا	اللہ	اے مریم کے بیٹے عیسیٰ	کیا تم (نے)	کہا تھا	لوگوں سے

اور جب اللہ فرمائے گا: اے مریم کے بیٹے عیسیٰ! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ

اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ

اتَّخِذُوْنِيْ	وَ	اُمِّيَ	اِلٰهَيْنِ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	مَا يَكُوْنُ	لِيْٓ
(کہ) بنالو مجھے	اور	میری ماں (کو)	دو معبود	اللہ کے سوا	وہ عرض کرے گا	تو پاک ہے	نہیں ہے	میرے لئے

اللہ کے سوا مجھے اور میری ماں کو معبود بنالو؟ تو وہ عرض کریں گے: (اے اللہ!) تو پاک ہے۔ میرے لئے ہر گز جائز نہیں

اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ڲ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ

اَنْ	اَقُوْلَ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِحَقٍّ	اِنْ	كُنْتُ قُلْتُهٗ
کہ	میں کہوں	وہ (بات) جو (جس کا)	نہیں ہے	میرے لئے	کوئی حق	اگر	میں نے کہی ہوتی یہ بات

کہ میں وہ بات کہوں جس کا مجھے کوئی حق نہیں۔ اگر میں نے ایسی بات کہی ہوتی

فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ

فَقَدْ	عَلِمْتَهٗ	تَعْلَمُ	مَا	فِيْ نَفْسِيْ	وَ	لَآ اَعْلَمُ	مَا	فِيْ نَفْسِكَ
تو بیشک	(تو) تو جانتا اسے	تو جانتا ہے	وہ جو	میرے دل میں (ہے)	اور	میں نہیں جانتا	وہ جو	تیرے علم میں (ہے)

تو تجھے ضرور معلوم ہوتی۔ تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے علم میں ہے۔

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ

اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾	مَا قُلْتُ	لَهُمْ	اِلَّا	مَآ	اَمَرْتَنِيْ	بِهٖٓ
بیشک تو	تو	تمام غیبوں کو خوب جاننے والا	میں نے نہیں کہا تھا	ان سے	مگر	وہ جو	تو نے حکم دیا تھا مجھے	اس کا

بیشک تو ہی سب غیبوں کا خوب جاننے والا ہے ○ میں نے تو ان سے وہی کہا تھا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا

اَنِ اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبَّكُمْ	وَ	كُنْتُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا
کہ تم عبادت کرو	اللہ (کی)	(جو) میرا رب	اور	تمہارا رب (ہے)	اور	میں رہا	ان (کے اعمال) پر	نگہبان

کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے اور میں ان پر مطلع رہا

مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ

مَّا دُمْتُ	فِيْهِمْ	فَلَمَّا	تَوَفَّيْتَنِيْ	كُنْتَ اَنْتَ	الرَّقِيْبَ	عَلَيْهِمْ
جب تک میں رہا	ان میں	پھر جب	تو نے مجھے اٹھالیا	(تو) تو ہی تھا	نگہبان	ان کے اوپر

جب تک ان میں رہا، پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا تو تُو ہی ان پر نگاہ رکھتا تھا

وَ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ

وَ	اَنْتَ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	شَهِیْدٌ ﴿۱۱۷﴾	اِنْ	تُعَذِّبْهُمْ	فَاِنَّهُمْ	عِبَادُكَ
اور	تو	ہر چیز پر	گواہ (ہے)	اگر	تو عذاب دے انہیں	تو بیشک وہ	تیرے بندے (ہیں)

اور تو ہر شے پر گواہ ہے ○ اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں

وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا

وَ	اِنْ	تَغْفِرْ	لَهُمْ	فَاِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ ﴿۱۱۸﴾	قَالَ	اللّٰهُ	هٰذَا
اور	اگر	تو مغفرت فرمادے	ان کی	تو بیشک تو	تو	عزت والا، غلبے والا	حکمت والا (ہے)	فرمایا	اللہ (نے)	یہ (ہے)

اور اگر تو انہیں بخش دے تو بیشک تو ہی غلبے والا، حکمت والا ہے ○ اللہ نے فرمایا: یہ (قیامت)

یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

یَوْمُ	یَنْفَعُ	الصّٰدِقِیْنَ	صِدْقُهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
(وہ) دن	نفع دے گا (اس میں)	سچ بولنے والوں (کو)	ان کا سچ	ان کے لئے	باغات (ہیں)	بہہ رہی ہیں	ان کے نیچے	نہریں

وہ دن ہے جس میں سچوں کو ان کا سچ نفع دے گا ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں،

خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۱۹﴾

خٰلِدِیْنَ	فِیْهَاۤ	اَبَدًا	رَضِیَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۱۹﴾
ہمیشہ رہنے والے	ان (باغوں) میں	ہمیشہ	راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور	وہ راضی ہوئے	اس سے	یہ	بڑی کامیابی (ہے)

وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ یہی بڑی کامیابی ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو اللہ تعالیٰ نے بغیر باپ کے پیدا فرمایا۔

﴿2﴾... اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی بھی کام مشکل نہیں۔

﴿3﴾... حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اللہ تعالیٰ کے حکم سے بیماروں کو شفا بھی عطا فرماتے تھے۔

﴿4﴾... اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو مستقبل میں ہونے والے واقعات کا علم بھی عطا فرمایا تھا۔

﴿5﴾... قیامت میں کفار کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

﴿6﴾... اللہ تعالیٰ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ جو شرک کرتے ہوئے مرا وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔

﴿7﴾... حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانی ہیں۔

﴿8﴾... نماز ادا کرنے، زکوٰۃ دینے اور والدین سے حُسنِ سُلوک کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔

﴿9﴾... حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے ہمارے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کی خوشخبری سنائی۔

﴿10﴾... نیکی کا حکم دینا اور برائیوں سے منع کرنا حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی بھی سنّت ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے کوئی تین قرآنی نام تحریر کیجیے۔

جواب: ______________________________

____

سوال 2: اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے جو اوصاف بیان فرمائے ان میں سے تین اوصاف لکھیے۔

جواب: ______________________________

____

سوال 3: حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے کوئی تین معجزات لکھیے۔

جواب: ______________________________

____

سوال 4: اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو یہودیوں کی سازش سے کیسے محفوظ فرمایا؟

جواب: ______________________________

____

سوال 5: حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے مستقبل میں ہونے والے جس واقعے کی خبر دی وہ تحریر کریں۔

جواب: ______________________________

____

سوال 6: حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر نازل ہونے والی کتاب کا نام بتائیے۔

جواب: ______________________________

____

مذکورہ واقعے اور آیات کو دیکھ کر خالی جگہ پر کیجیے:

﴿1﴾... اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی طرف سے ایک کلمہ کی بشارت عطا فرماتا ہے جس کا نام ______ ہو گا۔ وہ دنیا اور آخرت میں ______ والا ہو گا۔

﴿2﴾... حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے دور میں جو لوگ آپ پر ایمان لائے انہیں ______ کہا جاتا ہے۔

﴿3﴾... میں تمہیں ایسے رسول کی ______ سناتا ہوں جو میرے بعد آئے گا اور اس کا نام ______ ہو گا۔

﴿4﴾... حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: میں پیدائشی ______ اور ______ کے مریضوں کو شفا دیتا ہوں۔

﴿5﴾... اللہ تعالیٰ نے آسمان سے ایک ـــــــــ اتارا جس میں گوشت اور روٹیاں تھیں۔

قرآنی الفاظ کے معانی تحریر فرمائیں:

	الفاظ	معانی		الفاظ	معانی
1	وَجِيهًا		6	رُوْحُ الْقُدُسِ	
2	اَلْاَكْمَهَ		7	لَمْ يَمْسَسْنِيْ	
3	مِنْ تُرَابٍ		8	غُلٰمًا زَكِيًّا	
4	اَلْمُمْتَرِيْنَ		9	مُبَشِّرًا	
5	فِي الْمَهْدِ		10	طَآئِفَةٌ	

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ کسی کے متعلق دل میں بُرے خیالات تو نہیں رکھتے؟

﴿2﴾... آپ نے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک (اچھا برتاؤ) کرنے کی اچھی عادت اپنالی؟

﴿3﴾... کیا آپ گھر والوں اور دوستوں کو برے کاموں سے بچنے اور اچھے کام کرنے کی دعوت دیتے ہیں؟

﴿4﴾... کیا آپ نمازوں کی ادائیگی کا اہتمام کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... حضرت عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کا پورا واقعہ یاد کر کے اپنے گھر والوں کو سنایئے۔

﴿2﴾... حضرت عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کے آسمان پر اٹھائے جانے کا مکمل واقعہ لکھئے۔

دستخط ٹیچر: ـــــــــــــــ

دستخط سرپرست: ـــــــــــــــ

آسمانی دسترخوان

سبق میں آنے والے مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
نیک نیتی	بھلائی	پختگی	مضبوطی
حواری	حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے مخصوص اور مخلص حضرات	آفات	مصیبت (آفت کی جمع)
		بسر کرنا	گزارنا

حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام بنی اسرائیل کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے تھے، آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی دعوت سُن کر ابتدا میں جو لوگ آپ پر ایمان لے آئے، انہیں "حواری" کہا جاتا ہے۔ یہ لوگ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے دین کی دعوت دینے میں آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا ساتھ بھی دیتے تھے۔[1] حواری ایک عرصے سے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی صحبت میں رہ کر مختلف معجزات دیکھ چکے تھے، اب وہ اپنے ایمان کی پختگی کے لیے یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام بارگاہِ الٰہی سے آسمانی دسترخوان طلب فرمائیں تو کیا اللہ تعالیٰ عطا فرما دے گا؟ لہٰذا انہوں نے اپنی اس نیک نیتی سے سوال کیا: کیا اللہ تعالیٰ ہمارے لیے آسمان سے دسترخوان اتار سکتا ہے؟ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے یہ سُن کر فرمایا: "اگر اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو تو اس سے ڈرو۔"[2] حواریوں نے آسمانی دسترخوان کے 4 مقاصد بیان کیے: (1) حصولِ برکت کے لیے آسمانی دسترخوان سے کھانا۔ (2) آسمان سے دسترخوان اترتا دیکھ کر ایمان میں مزید پختگی۔ (3) یہ معجزہ دیکھ کر آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی تصدیق کر سکیں۔ (4) دوسروں کے سامنے اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت اور آپ کی نُبوّت کی گواہی دینا۔[3]

حواریوں کے ان مقاصد کو سننے کے بعد حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے ان کے لیے آسمانی دسترخوان اتارنے کی دعا کی۔[4] آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی دعا بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہوئی اور انہیں آسمانی دسترخوان سے نوازا گیا جس میں روٹیاں اور گوشت تھا۔[5]

اس دسترخوان سے متعلق انہیں تین باتوں کا حکم دیا گیا تھا: (1) دسترخوان نازل ہونے کے بعد کفر نہ کرنا ورنہ نہایت سخت عذاب ملے گا۔[6] (2) آسمانی دسترخوان میں خیانت نہ کرنا (3) کل کے لیے بچا کر نہ رکھنا، لیکن افسوس! بنی اسرائیل کے کچھ لوگوں نے اس حکم کی خلاف ورزی کی جس کی وجہ سے بطورِ سزا انہیں بندر اور خنزیر بنا دیا گیا۔[7] تین روز میں وہ سب کے سب مر گئے۔[8]

جن لوگوں کو بندر اور خنزیر بنا کر سزا دی گئی "اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی" ان کا جرم تھا، انہیں پہلے ہی خبردار کر دیا گیا تھا اس کے باوجود وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی وجہ سے قیامت تک آنے والوں کے لیے عبرت کا نشان بنا دیئے گئے۔ اس قصے سے ہم نے یہ سیکھا کہ

(1) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو اس کی نافرمانی میں استعمال کرنا سب سے بڑا جرم اور زمینی اور آسمانی آفات کا سبب بنتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنی ہر ہر سانس کو اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری میں بسر کریں تاکہ عذابِ الٰہی سے حفاظت میں رہیں۔

(2) خیانت کرنے والا اللہ تعالیٰ کا نافرمان اور دنیا و آخرت کے عذاب کا حق دار ہے لہٰذا ہمیں خیانت سے بچنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پارہ 7، المائدۃ: 112 تا 115

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ

اِذْ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	هَلْ	يَسْتَطِيْعُ	رَبُّكَ	اَنْ
جب	کہا	حواریوں (نے)	اے مریم کے بیٹے عیسٰی	کیا	(ایسا) کرے گا	آپ کا رب	کہ

یاد کرو جب حواریوں نے کہا: اے عیسٰی بن مریم! کیا آپ کا رب ایسا کرے گا کہ

يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

يُّنَزِّلَ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ	قَالَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾
وہ اتار دے	ہمارے اوپر	دستر خوان	آسمان سے	فرمایا	ڈرو	اللہ (سے)	اگر	تم ہو	ایمان والے

ہم پر آسمان سے ایک دستر خوان اُتار دے؟ فرمایا: اللہ سے ڈرو، اگر ایمان رکھتے ہو ○

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ

قَالُوْا	نُرِيْدُ	اَنْ	نَّاْكُلَ	مِنْهَا	وَ	تَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُنَا	وَ	نَعْلَمَ
انہوں نے کہا	ہم چاہتے ہیں	کہ	کھائیں	اس میں سے	اور	مطمئن ہو جائیں	ہمارے دل	اور	(دیکھ کر) جان لیں

(حواریوں نے) کہا: ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں اور ہم آنکھوں سے دیکھ لیں

اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

اَنْ	قَدْ	صَدَقْتَنَا	وَ	نَكُوْنَ	عَلَيْهَا	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
کہ	بیشک	آپ نے سچ فرمایا ہم سے	اور	ہم ہو جائیں	اس پر	گواہی دینے والوں سے	عرض کی	مریم کے بیٹے عیسٰی (نے)

کہ آپ نے ہم سے سچ فرمایا ہے اور ہم اس پر گواہ ہو جائیں ○ عیسٰی بن مریم نے عرض کی:

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا

اَللّٰهُمَّ	رَبَّنَآ	اَنْزِلْ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ	تَكُوْنُ	لَنَا	عِيْدًا ①
اے اللہ	ہمارے رب	اتار دے	ہمارے اوپر	ایک دستر خوان	آسمان سے	وہ ہو جائے	ہمارے لئے	عید

اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک دستر خوان اُتار دے جو ہمارے لئے

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا

لِّاَوَّلِنَا	وَ	اٰخِرِنَا	وَ	اٰيَةً	مِّنْكَ	وَ	ارْزُقْنَا
ہمارے پہلوں کے لئے	اور	ہمارے بعد آنے والوں (کے لئے)	اور	ایک نشانی (ہو جائے)	تیری طرف سے	اور	رزق عطا فرما ہمیں

اور ہمارے بعد میں آنے والوں کے لئے عید اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو جائے اور ہمیں رزق عطا فرما

---

① اس آیت سے معلوم ہوا کہ جس روز اللہ تعالٰی کی خاص رحمت نازل ہو اُس دن کو عید بنانا، خوشیاں منانا، عبادتیں کرنا اور شکرِ الٰہی بجالانا صالحین کا طریقہ ہے اور بیشک حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری یقیناً قطعاً حتماً اللہ تعالٰی کی عظیم ترین نعمت اور بزرگ ترین رحمت ہے۔ اس لئے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت مبارکہ کے دن عید منانا اور میلاد شریف پڑھ کر شکرِ الٰہی بجالانا اور فرحت و سرور کا اظہار کرنا مستحسن و محمود اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مقبول بندوں کا طریقہ ہے۔

وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ

وَ	اَنْتَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	قَالَ	اللّٰهُ	اِنِّيْ	مُنَزِّلُهَا	عَلَيْكُمْ	فَمَنْ	يَّكْفُرْ
اور	تو	سب سے بہتر رزق دینے والا	فرمایا	اللہ (نے)	بیشک میں	اتارنے والا ہوں اسے	تمہارے اوپر	پھر جو	کفر کرے گا

اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ○ اللہ نے فرمایا: بیشک میں وہ تم پر اُتار تا ہوں پھر اس کے بعد

بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَاِنِّيْٓ	اُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ	اَحَدًا	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾
(اس کے) بعد	تم میں سے	تو بیشک میں	عذاب دوں گا اسے	(ایسا) عذاب	(کہ) نہ دوں گا وہ عذاب	کسی ایک (کو)	سارے جہان والوں سے

جو تم میں سے کفر کرے گا تو بیشک میں اسے وہ عذاب دوں گا کہ سارے جہان میں کسی کو نہ دوں گا ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾ ... حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے مخلص اور مخصوص حضرات حواری کہلاتے ہیں۔

﴿2﴾ ... حواریوں نے قدرتِ الٰہی کو آنکھوں سے دیکھنے کے لیے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے آسمانی دستر خوان کے بارے میں عرض کی۔

﴿3﴾ ... حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے حواریوں کو تقویٰ کی وصیت فرمائی۔

﴿4﴾ ... اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والے کو تقویٰ اختیار کرنا چاہیے۔

﴿5﴾ ... آسمانی دستر خوان میں روٹیاں اور گوشت تھا۔

﴿6﴾ ... آسمانی دستر خوان میں سے کوئی چیز ذخیرہ کرنا اور کل کے لئے بچا کر رکھنا منع تھا۔

﴿7﴾ ... بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے خیانت کی اور کل کے لئے بچا کر رکھا تو اللہ تعالیٰ نے انہیں بندر اور خنزیر بنا دیا۔

﴿8﴾ ... اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق زندگی گزار کر ہم عذابِ الٰہی سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

﴿9﴾ ... جس دن آسمانی دستر خوان اترا حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور ان کے حواریوں کے لیے وہ عید کا دن تھا۔

﴿10﴾ ... آسمانی دستر خوان اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نشانی تھا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: حواری کون تھے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: آسمانی دستر خوان کے نازل ہونے کی درخواست کس نے کی؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: حواریوں کی درخواست پر حضرت عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام نے پہلے کیا کہا؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: حواریوں نے آسمانی دستر خوان کی درخواست کیوں کی؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: حضرت عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام نے آسمانی دستر خوان سے متعلق کیا دعا کی تھی؟ اس کا مفہوم بیان کیجیے۔

جواب: ____________________

____

سوال 6: آسمانی دستر خوان میں کیا چیزیں تھیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 7: آسمانی دستر خوان سے متعلق دیئے گئے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کا کیا انجام ہوا؟

جواب: ____________________

____

خالی جگہ پُر کیجیے:

﴿1﴾ ... حضرت عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کے مخصوص اور مخلص حضرات کو __________ کہا جاتا ہے۔

﴿2﴾ ... حواریوں نے کہا: اے عیسٰی بن مریم! کیا آپ کا رب ایسا کرے گا کہ ہم پر آسمان سے ایک __________ اتار دے؟

﴿3﴾ ... اگر تم لوگ مؤمن ہو تو اس طرح کی نشانیاں طلب کرنے سے __________ سے ڈرو۔

﴿4﴾ ... آسمانی دستر خوان میں گوشت اور __________ تھیں۔

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾ ... کیا آپ کھانا کھاتے ہوئے اس بات کا خیال رکھتے ہیں کہ کھانے کا کوئی ذرہ ضائع نہ ہو؟

﴿2﴾ ... ہم کن کن نعمتوں پر پابندی سے شکر ادا کرتے ہیں؟

﴿3﴾ ... ہم میں خیانت جیسی بدترین بیماری تو نہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... ٹیچر کی مدد سے "نعمتیں اور ہماری ناشکری" کا خوبصورت چارٹ بنایئے اور کلاس میں نمایاں جگہ لگایئے۔

﴿2﴾... چھٹی والے دن اپنے والدین، بہن، بھائی یا دوست سے یہ قرآنی قصہ شیئر کیجیے اور انہیں بتایئے کہ آسمانی دستر خوان سے متعلق حکم نہ ماننے والوں کا کیا انجام ہوا۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

رزق کا احترام کیجیے

اُمّ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں: رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گھر تشریف لائے، روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا تو اُس کو اٹھایا اور صاف کرکے کھالیا پھر فرمایا: "اے عائشہ! اچھّی چیز کا اِحترام کرو کہ یہ چیز (روٹی) جب کسی قوم سے بھاگی ہے تو لوٹ کر نہیں آئی۔" (ابنِ ماجہ، 4/49، حدیث: 3353)

آج کل ہر ایک بے بَرَکتی اور تنگدستی کا رونا رَو رہا ہے۔ کیا بعید کہ روٹی کا اِحترام نہ کرنے کی یہ سزا ہو۔ آج شاید ہی کوئی مسلمان ایسا ہو، جو روٹی ضائع نہ کرتا ہو۔ ہر طرف کھانے کی بے حُرمتی کے دِل سوز نظّارے ہیں، افسوس صد کروڑ افسوس! دستر خوانوں اور دریوں پر بے دردی کے ساتھ کھانا گرایا جاتا ہے، کھانے کے دوران ہڈّیوں کے ساتھ بوٹی اور مَصالحہ برابر صاف نہیں کیا جاتا، گرم مصالحے کے ساتھ بھی کھانے کے کثیر اَجزاء ضائع کردیئے جاتے ہیں، تھالوں میں بچا ہوا تھوڑا سا کھانا اور پِیالوں، پتیلوں میں بچا ہوا شوربا دوبارہ استِعمال کرنے کا اکثر لوگوں کا ذِہن نہیں، اِس طرح کا بہُت سارا بچا ہوا کھانا عُمُوماً کچرا کُونڈی کی نذر کردیا جاتا ہے۔ اب تک جتنا بھی اِسراف کیا ہے برائے مہربانی! اُس سے توبہ کر لیجئے۔ آئندہ کھانے کے ایک بھی دانے اور شوربے کے ایک بھی قطرے کا اِسراف نہ ہو اِس کا عہد کرلیجئے۔ قِیامت میں ذرہ ذرہ کا حساب ہونا ہے، یقیناً کوئی بھی قِیامت کے حساب کی تاب نہیں رکھتا، توبہ سچّی توبہ کرلیجئے۔ درود پاک پڑھ کر عرض کیجئے۔ اے اللہ! آج تک میں نے جتنا بھی اِسراف کیا اُس سے اور تمام صغیرہ و کبیرہ گناہوں سے توبہ کرتا ہوں اور تیری عطا کردہ توفیق سے آئندہ گناہوں سے بچنے کی بھرپور کوشش کروں گا، میری توبہ قَبول فرما اور مجھے بے حساب بخش دے۔

نماز بُرے کاموں سے روکتی ہے

سبق میں آنے والے مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
رقم ادا کرنا	پیسے دینا	بچ جانا	چھٹکارا پانا، نجات پانا
پلٹ کر دیکھنا	پیچھے مڑ کر دیکھنا	میل	گندگی

سب اسے بابو کہہ کر پکارتے تھے بابو کے ماں باپ اس کے بچپن میں انتقال کر گئے تھے اور ایسا کوئی رشتہ دار بھی نہ تھا جو اس کی پرورش کرتا اس نے لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلا کر بھیک مانگنا شروع کر دیا پھر آہستہ آہستہ وہ چھوٹی چھوٹی چیزیں چرانے لگ گیا۔ ایک دن بابو بازار میں بھیک مانگ رہا تھا کہ اس کی نظر ایک عورت پر پڑی بابو نے اس عورت کے آگے اپنا ہاتھ پھیلا دیا مگر اس نے بابو کو کچھ دینے کے بجائے سختی سے ڈانٹا اور برا بھلا کہتی ہوئی آگے بڑھ گئی، بابو اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگا وہ عورت ایک دکان پر کچھ سامان خریدنے کے لیے رُکی اور کچھ چیزیں لینے کے بعد جب دکان دار کو رقم ادا کرنے کے لیے اپنے بیگ سے پیسوں والا پرس نکالا تو بابو پُھرتی سے آگے بڑھا اور اس عورت کے ہاتھ سے وہ پرس چھین کر بھاگ گیا۔ عورت نے شور مچایا تو آس پاس کھڑے لوگ بھی چور چور کی آوازیں لگاتے ہوئے بابو کے پیچھے بھاگے، ایک گلی میں مُڑتے ہی بابو کو مسجد نظر آئی تو وہ مسجد میں گُھس گیا اور ہاتھ باندھ کر اس طرح کھڑا ہو گیا جیسے نماز پڑھ رہا ہو لوگ بھاگتے ہوئے گلی میں پہنچے تو بابو انہیں کہیں نظر نہ آیا۔ ایک آواز آئی: کہیں مسجد میں تو نہیں گُھس گیا، ایک شخص نے مسجد میں داخل ہو کر دیکھا لیکن وہ بھی بابو کو نمازی سمجھ کر واپس آ گیا۔ جب بابو کو اطمینان ہو گیا ہے کہ سب لوگ جا چکے ہیں تو مسجد سے باہر آ گیا اچانک اس کے کندھے پر کسی نے ہاتھ رکھ دیا، بابو نے پلٹ کر دیکھا تو سفید کپڑے اور سفید ٹوپی پہنے ہوئے ایک لڑکا مسکرا رہا تھا بابو نے پوچھا: کیا بات ہے؟ لڑکے نے کہا: آج نماز پڑھنے کی نقل اتاری ہے تو لوگوں کی مار سے بچ گئے اگر حقیقت میں نماز پڑھو گے تو برے کاموں سے بھی بچ جاؤ گے۔ اس وقت بابو نے اسے نظر انداز کر دیا مگر اس کی زبان سے نکلنے والا یہ جملہ اس کے دماغ میں بیٹھ گیا اور وہ گھر واپس آ کر بھی یہی سوچتا رہا کہ اگر میں نماز پڑھنا شروع کر دوں تو کیا برے کاموں سے بچ جاؤں گا اور ایک اچھا لڑکا بن جاؤں گا۔

اگلے دن شام کے وقت بابو پھر اسی مسجد کے باہر کھڑا ہو گیا جہاں اس لڑکے سے ملاقات ہوئی تھی، عصر کی نماز کے بعد جب وہ لڑکا مسجد سے باہر نکلنے لگا اس نے بابو کو دیکھ کر سلام کیا، بابو نے اسے دیکھتے ہی پوچھا: کیا میں بھی ایک اچھا انسان بن سکتا ہوں؟ وہ لڑکا بابو کو دیکھ کر مسکرایا اور کہنے لگا: کوئی بھی انسان پیدائشی طور پر برا نہیں ہوتا، انسان جس طرح برے کام کر کے برا بن جاتا ہے اسی طرح اچھے کام کر کے اچھا انسان بھی بن سکتا ہے اور جب کوئی شخص نماز پڑھنا شروع کر دیتا ہے تو نماز اس کے لیے ہدایت کا ذریعہ بن جاتی ہے اسے نیکی کے راستے پر چلنے میں مدد دیتی ہے اور برے کاموں سے روکتی ہے۔ نماز کا نور دل کو روشن اور چہرے کو چمک دار بناتا ہے۔ نماز کی برکت سے انسان کو آہستہ آہستہ برے کاموں سے نفرت ہونے لگتی ہے اور پھر ایک وقت آتا ہے کہ وہ برے کام چھوڑ کر ایک اچھا انسان بن جاتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زمانے میں ایک آدمی نماز پڑھا کرتا تھا اور برے کام بھی کیا کرتا تھا

ایک مرتبہ ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اس کی شکایت کی گئی تو انہوں نے فرمایا: اُس کی نماز کسی دن اُسے ان برے کاموں سے روک دے گی۔ پھر ایسا ہی ہوا اور کچھ ہی عرصے میں اس آدمی نے اپنے برے کاموں سے توبہ کر لی۔ اسی طرح ایک شخص دن میں نماز پڑھتا اور رات کو چوری کرتا تھا جب پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا: بے شک اس کی نماز اسے چوری سے ضرور روک دے گی۔[1] پانچوں نمازیں پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے گناہوں کو بھی معاف کر دیتا ہے ایک مرتبہ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے لوگوں سے فرمایا: اگر کسی کے گھر کے دروازے کے قریب نہر ہو اور وہ روزانہ پانچ مرتبہ اس میں غسل کرے تو کیا اس کے جسم پر میل رہے گا؟ لوگوں نے کہا: اس کے بدن پر کچھ بھی میل نہ رہے گا۔ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہی مثال ان پانچ نمازوں کی ہے اللہ تعالیٰ ان کے سبب گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔[2] اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنے سر کو جھکاؤ اور پھر دیکھو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں کیسے کیسے انعامات سے نوازتا ہے۔ لڑکے کی تمام باتیں بابو کی سمجھ میں آ گئیں، بابو نے پچھلے گناہوں سے توبہ اور ان کا ازالہ کرنے کی نیت کے ساتھ آئندہ برے کام نہ کرنے اور پابندی سے نماز پڑھنے کا پختہ ارادہ کیا۔ اتنے میں مغرب کی اذان ہونے لگی تو بابو بھی اس لڑکے کے ساتھ مسجد میں داخل ہو گیا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پارہ 21، العنکبوت: 45

اُتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ									
اُتْلُ	مَآ	اُوْحِیَ	اِلَیْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ
تم تلاوت کرو	(اس کی) جو	وحی کی گئی ہے	تمہاری طرف	کتاب	اور	قائم کرو	نماز	بیشک	نماز
اس کتاب کی تلاوت کرو جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کرو، بیشک نماز									

تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾								
تَنْهٰى	عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ	وَ	لَذِكْرُ اللّٰهِ	اَكْبَرُ	وَ	اللّٰهُ	یَعْلَمُ	مَا	تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾
روکتی ہے	بے حیائی اور بری بات سے	اور	بیشک اللہ کا ذکر	سب سے بڑا (ہے)	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو
بے حیائی اور بری بات سے روکتی ہے اور بیشک اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو ○									

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... نماز برے اور بے حیائی کے کاموں سے روکتی ہے۔

﴿2﴾... نمازی کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

﴿3﴾... اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

﴿4﴾... ہر شخص کو نیک اور اچھا بننے کی کوشش کرنی چاہیے۔

﴿5﴾... دوسروں کو بھی نماز اور اچھے کاموں کی طرف بلانا چاہیے۔

﴿6﴾... بھیک مانگنا اور چوری کرنا برا کام ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: بابو کیوں بھاگ رہا تھا؟

جواب: ______________________

____

سوال 2: بابو نے اپنی جان کس طرح بچائی؟

جواب: ______________________

____

سوال 3: نیک لڑکے نے بابو سے کیا کہا تھا؟

جواب: ______________________

____

سوال 4: بابو گھر آ کر کیا سوچتا رہا؟

جواب: ______________________

____

سوال 5: کیا نماز انسان کو برائیوں سے بچاتی ہے؟

جواب: ______________________

____

سوال 6: ہمیں کس کا حکم ماننا چاہیے؟

جواب: ______________________

____

درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیے:

مسجد نہر انعامات رحمت نیکی کا راستہ

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ پانچ وقت کی نماز پڑھتے ہیں؟

﴿2﴾... کیا آپ میں کوئی چیز مانگنے یا چوری کرنے کی عادت ہے؟

﴿3﴾... کوئی گناہ ہو جانے کے بعد کیا آپ اللہ تعالیٰ سے اس گناہ کی معافی مانگتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... خود بھی نماز پڑھیے اور دوسروں کو بھی پیار اور محبت سے نماز کی طرف بلائیے۔

﴿2﴾... بُرے کاموں سے توبہ کیجیے اور اچھے کام کرنے کی عادت ڈالیے۔

﴿3﴾... نماز کے بارے میں کوئی دو حدیثیں خوش خط لکھ کر اپنے استاد صاحب سے چیک کروائیے۔

دستخط ٹیچر: ____________

دستخط سرپرست: ____________

نماز کی 6 شرائط

۱ طہارت

۲ سَترِ عورَت

۳ اِستِقبالِ قِبلہ

۴ وقت

۵ نِیَّت

۶ تکبیرِ تحریمہ

نماز کے 7 فرائض

۱ تکبیرِ تحریمہ

۲ قِیام

۳ قِراءَت

۴ رُکوع

۵ سجود

۶ قعدۂ اَخیرہ

۷ خُروجِ بِصُنْعِہٖ

سورۃُ الفلق۔سورۃُ النّاس

سبق میں آنے والے مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
وسوسہ	برا خیال جو دل میں آئے	شر	بدی، برائی
دم کرنا	دعا پڑھ کر پھونکنا	چھا جانا	سایہ کرنا
حسد	کسی کی دینی یا دنیاوی نعمت کے چھن جانے کی تمنا کرنا یا یہ خواہش کرنا کہ فلاں شخص کو یہ نعمت نہ ملے	پناہ مانگنا	امن چاہنا، دور رہنا
		معبودِ حقیقی	جس کی عبادت کی جائے یعنی اللہ تعالیٰ

تعارف:

قرآنِ پاک کی آخری دو سورتیں "سورۃُ الفلق اور سورۃُ النّاس" ہیں، سورۃُ الفلق کو یہ نام اس لیے دیا گیا ہے کہ اس سورت کی پہلی آیت میں یہی لفظ موجود ہے جس کے معنی ہیں "صبح" جبکہ سورۃُ النّاس کو یہ نام اس لیے دیا گیا ہے کہ اس سورت میں پانچ مقامات پر "النّاس" کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں "لوگ" اسی مناسبت سے اسے سورۃُ النّاس کہتے ہیں۔ ان دونوں سُورتوں کو "مُعَوِّذَتَیْن" بھی کہتے ہیں۔یہ سورتیں شیطانی وسوسوں، جادو اور ہر طرح کے شر سے بچنے کے لیے بہت مفید ہیں۔سورۃُ الفلق میں باہر کی برائیوں جیسے اندھیری رات، جادو اور حسد سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے جبکہ سورۃُ النّاس میں چُھپی ہوئی برائیوں جیسے شیطان، جنّ اور ان کے وسوسوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سونے سے پہلے سورۃُ الاخلاص، سورۃُ الفلق اور سورۃُ النّاس پڑھ کر خود پر دم کرتے تھے۔(1)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پارہ 30، الفلق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾	مِنْ شَرِّ	مَا	خَلَقَ ﴿۲﴾	وَ	مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ
تم کہو	میں پناہ لیتا ہوں	صبح کے رب کی	(اس مخلوق کے) شر سے	جو	اس نے پیدا کیا	اور	سخت اندھیری رات کے شر سے

تم فرماؤ: میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں ○ اس کی تمام مخلوق کے شر سے ○ اور سخت اندھیری رات کے شر سے

اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

اِذَا	وَقَبَ ﴿۳﴾	وَ	مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ	فِی الۡعُقَدِ ﴿۴﴾	وَ	مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ ﴿۵﴾
جب	وہ چھا جائے	اور	پھونکیں مارنے والی عورتوں کے شر سے	گرہوں میں	اور	حسد کرنے والے کے شر سے	جب	وہ حسد کرے

جب وہ چھا جائے ○ اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکیں مارتی ہیں ○ اور حسد والے کے شر سے جب وہ حسد کرے ○

پارہ 30، الناس

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾

قُلۡ	اَعُوۡذُ	بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾	مَلِکِ النَّاسِ ﴿۲﴾	اِلٰہِ النَّاسِ ﴿۳﴾
تم کہو	میں پناہ لیتا ہوں	تمام لوگوں کے رب کی	(جو) سب لوگوں کا بادشاہ	تمام لوگوں کا معبود (ہے)

تم کہو: میں تمام لوگوں کے رب کی پناہ لیتا ہوں ○ تمام لوگوں کا بادشاہ ○ تمام لوگوں کا معبود ○

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ﴿۴﴾	الَّذِیۡ	یُوَسۡوِسُ	فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ﴿۵﴾	مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾
بار بار وسوسے ڈالنے والے، دبک جانے والے کے شر سے	وہ جو	وسوسے ڈالتا ہے	لوگوں کے دلوں میں	جنوں اور انسانوں میں سے

بار بار وسوسے ڈالنے والے، چھپ جانے والے کے شر سے (پناہ لیتا ہوں) ○ وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے ○ جنوں اور انسانوں میں سے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾ ... ہر قسم کے شر سے اللہ تعالیٰ ہی پناہ دینے والا ہے۔

﴿2﴾ ... ہمیں اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتے رہنا چاہیے۔

﴿3﴾ ... بعض مخلوق شر کا سبب بنتی ہے۔

﴿4﴾ ... کسی سے حسد کرنا جائز نہیں ہے۔

﴿5﴾ ... حسد ایک برائی ہے۔

﴿6﴾ ... تمام لوگوں کو پالنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔

﴿7﴾ ... تمام لوگوں کا مالکِ حقیقی اللہ تعالیٰ ہے۔

﴿8﴾ ... تمام لوگوں کو صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیے۔ کیونکہ صرف وہی معبودِ حقیقی ہے۔

﴿9﴾ ... وسوسوں میں مبتلا کرنا شیطان کا کام ہے۔

﴿10﴾ ... بعض لوگ بھی وسوسوں میں مبتلا کرتے ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: قرآنِ پاک کی آخری دو سورتوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: ________________________________

سوال 2: "فلق" اور "النّاس" کے کیا معنٰی ہیں اور انہیں یہ نام کیوں دیئے گئے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: سورۃُ الفلق میں کون سی برائیوں سے پناہ مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: سورۃُ النّاس میں کون سی برائیوں سے پناہ مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: جنات اور انسانوں کے شر سے بچنے کے لیے ہمیں کس کی پناہ مانگنی چاہیے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ برائیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں؟

﴿2﴾... کیا آپ کسی کو نیک کاموں کے متعلق وسوسوں میں تو نہیں ڈالتے؟

﴿3﴾... کچھ لوگ شر کا سبب بنتے ہیں، آپ شر کا سبب بنتے ہیں یا اصلاح کی کوشش کرتے ہیں؟

﴿4﴾... حاسد کے حسد سے پناہ مانگی گئی ہے، کیا آپ بھی حسد جیسی خراب عادت میں مبتلا تو نہیں ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... مُعَوِّذَتَیْن ترجمہ کے ساتھ یاد کیجیے اور روزانہ پڑھنے کی عادت بنائیے۔

﴿2﴾... حسد اور وسوسہ کسے کہتے ہیں؟ یاد کر کے اپنے دوستوں اور گھر والوں کو بتائیے۔

﴿3﴾... پانچ پانچ اچھے اور برے کام لکھیے اچھے کام سبز اور برے کام لال رنگ کے قلم سے لکھیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام

سبق میں آنے والے مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
پیروی	اطاعت	توحید	اللہ تعالیٰ کو ایک جاننا
مکروفریب	دھوکا	مینڈھا	دُنبہ
مِنْجَنِیْق	پتھر دور تک پھینکنے کی ایک غلیل نما مشین		

حضرت ابراہیم کا تعارف:

آپ کا اسمِ گرامی "ابراہیم بن تارُخ" ہے۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام اتنے مہمان نواز تھے کہ "اَبُو الضِّیْفَان" یعنی مہمان نوازی کرنے والے کی کُنیّت سے مشہور ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ شرف بھی عطا فرمایا کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے بعد آنے والے تمام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام آپ کی اولاد سے ہیں اسی لیے آپ کی ایک کنیت "ابو الانبیاء" یعنی "انبیا کے والد" بھی ہے۔ قرآن کریم میں 56 مرتبہ آپ کا ذکر آیا ہے اور آپ کے یہ پانچ اوصاف بیان کیے گئے ہیں: (1) خَلیل یعنی گہرا دوست[1] (2) حلیم یعنی بہت تحمل والا (3) اَوّاہ یعنی بہت آہیں بھرنے والا (4) مُنِیب یعنی بہت رجوع کرنے والا[2] (5) صِدّیق یعنی ہمیشہ سچ بولنے والا۔[3]

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم شرک میں مبتلا تھی۔[4] لہٰذا جب آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے دعوتِ توحید کا آغاز کیا تو اپنے چچا آزر سے ابتداء کی اور اسے بت پرستی سے روکا، لیکن حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی نصیحت کا آزر پر کوئی اثر نہ ہوا بلکہ وہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا دشمن بن گیا۔ اسی لیے آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اس سے علیحدگی اختیار کرلی۔[5]

قوم کو دین کی دعوت:

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم میں دو طرح کے لوگ تھے: (1) ایک طبقہ وہ جو چاند، سورج اور ستاروں کو اپنا معبود سمجھتا تھا۔[6]
(2) دوسرا طبقہ وہ جو بتوں کو اپنا معبود سمجھتا تھا۔[7]

ایک بار جب سورج، چاند اور ستارے طلوع ہونے کے بعد غروب ہوگئے تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے ان کی پوجا کرنے والوں سے فرمایا: کیا تم انہیں میرا رب ٹھہراتے ہو؟ یہ تو ڈوبتے اور غروب ہوتے ہیں اور جو ڈوب جائے یا غروب ہو جائے وہ کیسے رب ہو سکتا ہے؟ میں تو اس رب کی عبادت کرتا ہوں جس نے آسمان و زمین بنائے، جنہیں تم خدا کا شریک ٹھہراتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔[8] جب قوم نے اپنے باطل معبودوں کے بارے میں یہ سنا تو حق قبول کرنے کے بجائے وہ آپ سے جھگڑنے لگے اور آپ کو ڈرانے لگے تو اس پر حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے برملا فرمایا: مجھے ان جھوٹے معبودوں کا کوئی ڈر نہیں۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ ڈرنا تو تمہیں چاہیے کہ تم لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے ہو جن کے خدا ہونے کی کوئی دلیل نہیں۔[9]

وہ لوگ جو بتوں کو اپنا معبود سمجھتے تھے انہیں دعوتِ توحید دینے کے لیے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے یہ طریقہ اختیار کیا کہ

جب وہ میلے میں گئے تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام ان کی غیر موجودگی میں بُت خانے گئے اور بڑے بُت کے علاوہ تمام چھوٹے بتوں کو کلہاڑے سے توڑ دیا اور کلہاڑا بڑے بُت کے کندھے پر رکھ دیا۔ انہوں نے میلے سے واپسی پر بتوں کو اس حال میں دیکھا تو تحقیق شروع کردی جب انہیں یہ معلوم ہوا کہ بتوں کا حشر نشر کرنے والے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام ہیں تو انہوں نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو آگ میں ڈالنے کا فیصلہ کیا۔[10]

سلامتی والی آگ:

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو جلانے کے لیے ان لوگوں نے ایک مکان تعمیر کیا جس میں کئی دن تک لکڑیاں جمع کرتے رہے، ان میں آگ لگانے کے بعد جب آگ خوب بھڑک گئی تو منجنیق کے ذریعے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو بھڑکتی ہوئی آگ میں پھینک دیا مگر اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ آگ ٹھنڈی ہوگئی اور اُس سے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو کوئی نقصان نہ پہنچا۔[11]

نمرود کو دین کی دعوت:

نمرود ایک ظالم بادشاہ تھا، پوری دنیا پر اس کی حکومت تھی اور یہ خدا ہونے کا دعوے دار تھا۔ جب حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نمرود کے دربار میں پہنچے تو حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے نمرود جیسے ظالم بادشاہ کو بھی توحید کی دعوت دی اور اللہ تعالیٰ کی صفات بتائیں کہ میرا رب وہ ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے۔ سورج کو مشرق سے نکالتا اور مغرب میں غروب کرتا ہے۔ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی دعوتِ حق سُن کر نمرود کے ہوش اُڑ گئے۔ وہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے دلائل کا جواب نہ دے سکا اور خاموش ہوگیا۔[12]

نمرود اور اُس کی قوم نے دعوتِ توحید ماننے سے انکار کیا اور حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو نقصان پہنچانے کی کوشش بھی کی لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو ان کے تمام مکر و فریب سے محفوظ رکھا نیز نمرود اور اس کے ماننے والوں پر مچھروں کے ذریعے عذاب نازل فرمایا۔ ان مچھروں نے اس کا تمام لشکر ہلاک کر ڈالا۔ ایک مچھر نمرود کی ناک کے ذریعے دماغ میں گھس گیا آخر کار ایک طویل عرصے تک وہ اس اذیت میں مبتلا رہا اور پھر مر گیا۔[13]

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی اولاد:

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام بڑھاپے کی عمر میں پہنچ چکے تھے مگر آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی اولاد نہ تھی۔ آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی، آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی دعا قبول ہوئی اور آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کی ولادت کی خوشخبری سنائی گئی[14] اور فرشتوں کے ذریعے آپ کو حضرت اسحاق عَلَیْہِ السَّلَام اور ان کے بعد حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام کی ولادت کی بھی خوشخبری سنائی گئی۔[15]

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام پر کئی آزمائشیں آئیں، قرآنِ پاک میں تین آزمائشوں کا ذکر ہے: (1) دعوتِ توحید کے سبب آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا بھڑکتی آگ میں ڈالا جانا۔ (2) اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام اور ان کی والدہ حضرت ہاجرہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا کو مکہ کے بیابان میں چھوڑ آنا۔ (3) جب اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کے ذبح کرنے کا حکم دیا۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے صاحبزادے حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام سے اس خواب کا ذکر کیا تو انہوں نے عرض کی: ابا جان! آپ کو جو حکم ہوا ہے وہ کیجئے، میں راضی ہوں۔ حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کو ذبح کرنے کے لیے ویران جگہ لے گئے۔ راستے میں شیطان

نے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو بہکانے کی ناکام کوشش کی تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اسے کنکریاں مار کر بھگا دیا۔ حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام صحیح سلامت رہے یوں کہ اللہ تعالیٰ نے جنت سے ایک مینڈھا بھیجا جسے حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کے بدلے ذبح کیا گیا۔[16]

خانہ کعبہ کی تعمیر کا حکم:

طوفانِ نوح کے سبب خانہ کعبہ کے نشانات ختم ہو چکے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو دوبارہ خانہ کعبہ کی تعمیر کا حکم دیا۔ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے حکمِ الٰہی کی تعمیل کرتے ہوئے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کے ساتھ اسی بنیاد پر خانہ کعبہ کی دوبارہ تعمیر شروع فرمائی۔[17] دورانِ تعمیر دونوں حضرات یہ دعا مانگتے رہتے: ''اے ہمارے رب! ہم سے قبول فرما، بیشک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔[18] ''پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا کہ لوگوں کو بیت اللہ کی طرف بلاؤ۔ تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے ایک پتھر پر کھڑے ہو کر ندا دی: اے لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے۔[19] حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے طویل عمر پائی اور 175 یا 200 سال کی عمر میں آپ کا وصال ہوا۔[20]

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پارہ 1، البقرۃ: 127 تا 129

وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ

وَ	اِذْ	يَرْفَعُ	اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ	مِنَ	الْبَيْتِ	وَ	اِسْمٰعِيْلُ
اور	جب	بلند کر رہے (تھے)	ابراہیم	بنیادیں	سے (کی)	گھر	اور	اسماعیل

اور جب ابراہیم اور اسماعیل اس گھر کی بنیادیں بلند کر رہے تھے (یہ دعا کرتے ہوئے)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا

رَبَّنَا	تَقَبَّلْ	مِنَّا	اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾	رَبَّنَا
اے ہمارے رب	قبول فرما	ہم سے	بیشک تو	تو	سننے والا	علم والا	اے ہمارے رب

اے ہمارے رب! ہم سے قبول فرما، بیشک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے ○ اے ہمارے رب!

وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪

وَ	اجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ	وَ	مِنْ	ذُرِّيَّتِنَاۤ	اُمَّةً	مُّسْلِمَةً	لَّكَ
اور	ہمیں بنا دے	اطاعت کرنے والے، فرمانبردار	تیرے لئے (تیری)	اور	سے	ہماری اولاد	ایک امت	فرمانبردار	تیرے لئے (تیری)

اور ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار رکھ اور ہماری اولاد میں سے ایک ایسی امت بنا جو تیری فرمانبردار ہو

وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

وَ	اَرِنَا	مَنَاسِكَنَا	وَ	تُبْ	عَلَيْنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	التَّوَّابُ
اور	ہمیں دکھا	ہماری عبادت کے طریقے	اور	رجوع فرما (اپنی رحمت سے)	ہم پر	بیشک تو	تو	بہت توبہ قبول کرنے والا

اور ہمیں ہماری عبادت کے طریقے دکھا دے اور ہم پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرما بیشک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ

الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾	رَبَّنَا	وَ	ابْعَثْ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِكَ
رحم فرمانے والا	اے ہمارے رب	اور	بھیج	ان میں	ایک رسول	ان میں سے	وہ تلاوت کرے	ان پر	تیری آیتیں

مہربان ہے ○ اے ہمارے رب! اوران کے درمیان انہیں میں سے ایک رسول بھیج جو ان پر تیری آیتوں کی تلاوت فرمائے

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾

وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	يُزَكِّيْهِمْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾
اور	سکھائے انہیں	کتاب	اور	حکمت، پختہ علم	اور	وہ پاک کردے انہیں	بیشک تو	تو	عزت والا، غالب	حکمت والا

اور انہیں تیری کتاب اور پختہ علم سکھائے اور انہیں خوب پاکیزہ فرمادے۔ بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے ○

پارہ 3، البقرۃ: 258

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاۗجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ

اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْ	حَاۗجَّ	اِبْرٰهٖمَ	فِيْ	رَبِّهٖٓ	اَنْ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ
کیا تم نے نہ دیکھا	(اس) کی طرف	جو (جس نے)	جھگڑا کیا	ابراہیم (سے)	(کے بارے) میں	اس کے رب	کہ	عطا کی، دی اسے	اللہ (نے)

اے حبیب! کیا تم نے اس کو نہ دیکھا تھا جس نے ابراہیم سے اس کے رب کے بارے میں اس بنا پر جھگڑا کیا کہ اللہ نے اسے

الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا

الْمُلْكَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّيَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	قَالَ	اَنَا
بادشاہی	جب	کہا، فرمایا	ابراہیم (نے)	میرا رب	(وہ ہے) جو	زندہ کرتا ہے	اور	موت دیتا ہے	کہا (بادشاہ نے)	میں

بادشاہی دی ہے، جب ابراہیم نے فرمایا: میرا رب وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔ اس نے کہا: میں بھی

اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ

اُحْيٖ	وَ	اُمِيْتُ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ	مِنَ	الْمَشْرِقِ
زندہ کرتا ہوں	اور	مارتا ہوں	فرمایا	ابراہیم (نے)	پس بیشک	اللہ	لاتا ہے سورج کو	سے	مشرق

زندگی دیتا ہوں اور موت دیتا ہوں۔ ابراہیم نے فرمایا: تو اللہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے

فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥٨﴾

فَاْتِ بِهَا	مِنَ	الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِيْ	كَفَرَ	وَ	اللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥٨﴾
پس تو لے آ اسے	سے	مغرب	تو حیران رہ گیا	وہ جو (جس نے)	کفر کیا	اور	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	قوم (کو)	ظلم کرنے والے

پس تو اسے مغرب سے لے آ۔ تو اس کافر کے ہوش اڑ گئے اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا○

پارہ 7، الانعام: 75 تا 83

وَ كَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝۷۵

وَ	كَذٰلِكَ	نُرِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	وَ	لِيَكُوْنَ	مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝۷۵
اور	اسی طرح	ہم دکھاتے ہیں	ابراہیم (کو)	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی	اور	تاکہ وہ ہو جائے	(آنکھوں سے دیکھ کر) یقین کرنے والوں سے

اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی عظیم سلطنت دکھاتے ہیں اور اس لیے کہ وہ عین الیقین والوں میں سے ہو جائے ○

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ

فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَيْهِ	الَّيْلُ	رَاٰ	كَوْكَبًا	قَالَ	هٰذَا رَبِّيْ
پھر جب	اندھیرا کر دیا	اس پر	رات (نے)	(تو) اس نے دیکھا	ایک ستارہ	فرمایا	(کیا) یہ میرا رب (ہے؟)

پھر جب ان پر رات کا اندھیرا چھایا تو ایک تارا دیکھا، فرمایا: کیا اسے میرا رب ٹھہراتے ہو؟

فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝۷۶ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا

فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَآ اُحِبُّ	الْاٰفِلِيْنَ ۝۷۶	فَلَمَّا	رَاَ الْقَمَرَ	بَازِغًا
پھر جب	وہ ڈوب گیا	فرمایا	میں پسند نہیں کرتا	ڈوبنے والوں (کو)	پھر جب	اس نے دیکھا چاند	چمکتا

پھر جب وہ ڈوب گیا تو فرمایا: میں ڈوبنے والوں کو پسند نہیں کرتا ○ پھر جب چاند چمکتا دیکھا

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ

قَالَ	هٰذَا رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَئِنْ	لَّمْ يَهْدِنِيْ	رَبِّيْ
فرمایا	(کیا) یہ میرا رب (ہے؟)	پھر جب	وہ ڈوب گیا	کہا	ضرور اگر	مجھے ہدایت نہ دیتا	میرا رب

تو فرمایا: کیا اسے میرا رب کہتے ہو؟ پھر جب وہ ڈوب گیا تو فرمایا: اگر مجھے میرے رب نے ہدایت نہ دی ہوتی

لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۝۷۷ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ

لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۝۷۷	فَلَمَّا	رَاَ الشَّمْسَ	بَازِغَةً	قَالَ	هٰذَا رَبِّيْ
ضرور میں ہو جاتا	گمراہ ہونے والی قوم سے	پھر جب	اس نے دیکھا سورج	چمکتا	فرمایا	(کیا) یہ میرا رب (ہے؟)

تو میں بھی گمراہ لوگوں میں سے ہوتا ○ پھر جب سورج کو چمکتا دیکھا تو فرمایا: کیا اسے میرا رب کہتے ہو؟

هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝۷۸

هٰذَآ اَكْبَرُ	فَلَمَّآ	اَفَلَتْ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ ۝۷۸
یہ (ان) سب سے بڑا (ہے)	پھر جب	وہ ڈوب گیا	فرمایا	اے میری قوم	بیشک میں	بیزار (ہوں)	(ان) سے جو	تم شریک ٹھہراتے ہو

یہ تو ان سب سے بڑا ہے پھر جب وہ ڈوب گیا تو فرمایا: اے میری قوم! میں ان چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو ○

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِيْفًا

اِنِّيْ	وَجَّهْتُ	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ	فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	حَنِيْفًا
بیشک میں (نے)	متوجہ کر لیا	اپنا چہرہ	(اس ذات) کی طرف جس نے	آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا	ہر باطل سے جدا (ہو کر)

میں نے ہر باطل سے جدا ہو کر اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان اور زمین بنائے

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ

وَّ	مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾	وَ	حَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ	قَالَ	اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ	فِي اللّٰهِ
اور	میں مشرکوں میں سے نہیں (ہوں)	اور	جھگڑا کرنے لگی اس سے	اس کی قوم	فرمایا	کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے	اللہ کے بارے میں

اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ○ اور ان کی قوم ان سے جھگڑنے لگی (ابراہیم نے) فرمایا: کیا تم اللہ کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہو

وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ

وَ	قَدْ	هَدٰىنِ	وَ	لَآ اَخَافُ	مَا	تُشْرِكُوْنَ	بِهٖٓ
اور (حالانکہ)	بیشک	اس نے ہدایت دے دی مجھے	اور	میں نہیں ڈرتا	(ان سے) جن کو	تم شریک ٹھہراتے ہو	اس (اللہ) کا

حالانکہ وہ تو مجھے ہدایت عطا فرما چکا اور مجھے ان کا (کوئی) ڈر نہیں جنھیں تم شریک بتاتے ہو

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ

اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	رَبِّيْ	شَيْـًٔا	وَسِعَ	رَبِّيْ	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا
البتہ	یہ کہ	چاہے	میرا رب	کوئی چیز	گھیرا ہوا ہے	میرے رب (نے)	ہر چیز (کو)	علم (سے)

البتہ یہ کہ میرا رب کوئی بات چاہے۔ میرے رب کا علم ہر چیز کو محیط ہے

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾	وَ	كَيْفَ	اَخَافُ	مَآ	اَشْرَكْتُمْ	وَ	لَا تَخَافُوْنَ
تو کیا تم نصیحت نہیں مانتے	اور	کیسے	میں ڈروں	(ان سے) جنھیں	تم شریک ٹھہراتے ہو	اور	تم نہیں ڈرتے

تو کیا تم نصیحت نہیں مانتے؟ ○ اور میں تمہارے شریکوں سے کیوں ڈروں؟ اور تم اس بات سے نہیں ڈرتے

اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ

اَنَّكُمْ	اَشْرَكْتُمْ	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا
(اس سے) کہ تم (نے)	شریک ٹھہرایا	اللہ کا	(اسے) جو	اللہ نے نہیں اتاری	اس کی	تمہارے اوپر	کوئی دلیل

کہ تم نے اللہ کا شریک اس کو ٹھہرایا جس کی کوئی دلیل اللہ نے تم پر نہیں اتاری

فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ بِالْاَمْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تو دو گروہوں میں کون	امان کا زیادہ حق دار (ہے)	اگر	تم جانتے ہو	وہ لوگ جو	ایمان لائے

تو دونوں گروہوں میں امان کا زیادہ حقدار کون ہے؟ اگر تم جانتے ہو ○ وہ جو ایمان لائے

وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع

وَ	لَمْ يَلْبِسُوْٓا	اِيْمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْاَمْنُ	وَ	هُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾
اور	انہوں نے نہیں ملایا	اپنے ایمان (کو)	ظلم (شرک) کے ساتھ	یہ لوگ	ان کے لیے	امان (ہے)	اور	وہ	ہدایت یافتہ ہیں

اور اپنے ایمان میں شرک کو نہ ملایا تو انہی کے لیے امان ہے اور یہی ہدایت یافتہ ہیں ○

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَیْنٰهَآ اِبْرٰهِیْمَ عَلٰی قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ

وَ	تِلْكَ	حُجَّتُنَآ	اٰتَیْنٰهَآ	اِبْرٰهِیْمَ	عَلٰی قَوْمِهٖ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ
اور	یہ	ہماری مضبوط دلیل (ہے)	ہم نے عطا کی یہ	ابراہیم (کو)	اس کی قوم پر (کے مقابلے میں)	ہم بلند کر دیتے ہیں	درجات

اور یہ ہماری مضبوط دلیل ہے جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلے میں عطا فرمائی۔ ہم جس کے چاہتے ہیں

مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿٨٣﴾

مَّنْ	نَّشَآءُ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِیْمٌ	عَلِیْمٌ ﴿٨٣﴾
جس کے	ہم چاہتے ہیں	بیشک	تمہارا رب	حکمت والا	علم والا

درجات بلند کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا رب حکمت والا، علم والا ہے ○

پارہ 13، ابراھیم: 37 تا 41

رَبَّنَآ اِنِّیْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ

رَبَّنَآ	اِنِّیْٓ	اَسْكَنْتُ	مِنْ ذُرِّیَّتِیْ	بِوَادٍ	غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ	عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ
اے ہمارے رب	بیشک میں (نے)	بسادی، ٹھہرادی	اپنی کچھ اولاد	ایک وادی میں	(جو) کھیتی والی نہیں	تیرے حرمت والے گھر کے پاس

اے ہمارے رب! میں نے اپنی کچھ اولاد کو تیرے عزت والے گھر کے پاس ایک ایسی وادی میں ٹھہرایا ہے جس میں کھیتی نہیں ہوتی۔

رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْٓ اِلَیْهِمْ

رَبَّنَا	لِیُقِیْمُوا	الصَّلٰوةَ	فَاجْعَلْ	اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ	تَهْوِیْٓ	اِلَیْهِمْ
اے ہمارے رب	تاکہ وہ قائم رکھیں	نماز	تو تو بنا دے	کچھ لوگوں کے دل	(ایسے کہ) وہ مائل ہوں	ان کی طرف

اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم رکھیں تو تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے

وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ

وَ	ارْزُقْهُمْ	مِّنَ الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	یَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	تَعْلَمُ
اور	رزق دے انہیں	پھلوں سے	تاکہ وہ	شکرگزار ہو جائیں	اے ہمارے رب	بیشک تو	جانتا ہے

اور انہیں پھلوں سے رزق عطا فرما تاکہ وہ شکرگزار ہو جائیں ○ اے ہمارے رب! تو جانتا ہے

مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ

مَا	نُخْفِیْ	وَ	مَا	نُعْلِنُ	وَ	مَا یَخْفٰی	عَلَی اللّٰهِ	مِنْ شَیْءٍ	فِی الْاَرْضِ
جو	ہم چھپاتے ہیں	اور	جو	ظاہر کرتے ہیں	اور	چھپی ہوئی نہیں ہے	اللہ پر	کوئی چیز	زمین میں

جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اور اللہ پر زمین

وَلَا فِی السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَی الْكِبَرِ

وَ	لَا	فِی السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْ	وَهَبَ	لِیْ	عَلَی الْكِبَرِ
اور	نہ	آسمان میں	تمام تعریفیں	(اس) اللہ کے لئے (ہیں)	جس نے	عطا فرمائے	مجھے	بڑھاپے پر (میں)

اور آسمان میں کوئی بھی شے پوشیدہ نہیں ○ تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے مجھے بڑھاپے میں

اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ

اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبِّيْ	لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾	رَبِّ	اجْعَلْنِيْ	مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ
اسماعیل	اور	اسحاق	بیشک	میرا رب	ضرور دعا سننے والا (ہے)	اے میرے رب	بنا مجھے	نماز قائم رکھنے والا

اسماعیل واسحاق دیئے۔ بیشک میرا رب دعا سننے والا ہے ○ اے میرے رب! مجھے اور کچھ میری اولاد کو

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ

وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ	رَبَّنَا	وَ	تَقَبَّلْ	دُعَآءِ ﴿٤٠﴾	رَبَّنَا	اغْفِرْ	لِيْ
اور	میری اولاد میں سے (بھی)	اے ہمارے رب	اور	تو قبول فرما	میری دعا	اے ہمارے رب	بخش دے	مجھے

نماز قائم کرنے والا رکھ، اے ہمارے رب! اور میری دعا قبول فرما ○ اے ہمارے رب! مجھے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ ع

وَ	لِوَالِدَيَّ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْحِسَابُ ﴿٤١﴾
اور	میرے ماں باپ کو	اور	ایمان والوں کو	(جس) دن	قائم ہوگا	حساب

اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو بخش دے جس دن حساب قائم ہوگا ○

پارہ 12، ھود: 69 تا 73

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ

وَ	لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ
اور	ضرور بیشک	آئے	ہمارے فرشتے	ابراہیم (کے پاس)	خوشخبری کے ساتھ	انہوں نے کہا	سلام	فرمایا	سلام

اور بیشک ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے۔ انہوں نے "سلام" کہا تو ابراہیم نے "سلام" کہا۔

فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَآ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ

فَمَا لَبِثَ	اَنْ	جَآءَ بِعِجْلٍ	حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾	فَلَمَّا	رَآ	اَيْدِيَهُمْ	لَا تَصِلُ	اِلَيْهِ
تو وہ نہ ٹھہرا	کہ	لے آیا ایک بچھڑا	بھنا ہوا	پھر جب	اس نے دیکھا	ان کے ہاتھوں (کو)	(کہ) وہ نہیں پہنچ رہے	اس (کھانے) کی طرف

پھر تھوڑی ہی دیر میں ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے ○ پھر جب دیکھا کہ ان (فرشتوں) کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھ رہے

نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ

نَكِرَهُمْ	وَ	اَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا تَخَفْ	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ
(تو) اس نے اجنبی سمجھا انہیں	اور	محسوس کیا	ان کی طرف سے	خوف	انہوں نے کہا	آپ نہ ڈریں	بیشک	ہمیں بھیجا گیا ہے

تو ان سے وحشت ہوئی اور ان کی طرف سے خوف محسوس کیا۔ انہوں نے کہا: آپ نہ ڈریں۔ بیشک ہم قومِ لوط کی طرف

اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾ ؕ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ

اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾	وَ	امْرَاَتُهٗ	قَآئِمَةٌ	فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَ	مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ
قومِ لوط کی طرف	اور	اس کی بیوی	کھڑی (تھی)	تو وہ ہنسنے لگی	تو ہم نے بشارت دی اسے	اسحاق کی	اور	اسحاق کے پیچھے

بھیجے گئے ہیں ○ اور ان کی بیوی (وہاں) کھڑی تھی تو وہ ہنسنے لگی تو ہم نے اسے اسحاق کی اور اسحاق کے پیچھے

يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا

يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾	قَالَتْ	يٰوَيْلَتٰٓى	ءَاَلِدُ	وَ	اَنَا	عَجُوْزٌ	وَّ	هٰذَا
یعقوب (کی)	اس نے کہا	ہائے تعجب	کیا میں بچہ جنوں گی	اور (حالانکہ)	میں	بوڑھی (ہوں)	اور	یہ

یعقوب کی خوشخبری دی ○ کہا: ہائے تعجب! کیا میرے ہاں بیٹا پیدا ہو گا حالانکہ میں تو بوڑھی ہوں اور یہ

بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ

بَعْلِىْ	شَيْخًا	اِنَّ	هٰذَا	لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٧٢﴾	قَالُوْٓا	اَتَعْجَبِيْنَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ
میرے شوہر	بوڑھے (ہیں)	بیشک	یہ	ضرور عجیب چیز (ہے)	انہوں نے کہا	کیا تم تعجب کرتی ہو	اللہ کے کام سے

میرے شوہر بھی بہت زیادہ عمر کے ہیں۔ بیشک یہ بڑی عجیب بات ہے ○ فرشتوں نے کہا: کیا تم اللہ کے کام پر تعجب کرتی ہو؟

رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿٧٣﴾

رَحْمَتُ اللّٰهِ	وَ	بَرَكٰتُهٗ	عَلَيْكُمْ	اَهْلَ الْبَيْتِ	اِنَّهٗ	حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ ﴿٧٣﴾
اللہ کی رحمت	اور	اس کی برکتیں (ہوں)	تم پر	(اے) گھر والو	بیشک وہ	سب خوبیوں والا	عزت والا (ہے)

اے گھر والو! تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ بیشک وہی سب خوبیوں والا، عزت والا ہے ○

پارہ 16، مریم: 41 تا 47

وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ اِذْ

وَ	اذْكُرْ	فِى الْكِتٰبِ	اِبْرٰهِيْمَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا ﴿٤١﴾	اِذْ
اور	یاد کرو	کتاب میں	ابراہیم (کو)	بیشک وہ	تھا	بہت سچا	نبی	جب

اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کرو بیشک وہ بہت ہی سچے نبی تھے ○ جب

قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ

قَالَ	لِاَبِيْهِ [1]	يٰٓاَبَتِ	لِمَ	تَعْبُدُ	مَا	لَا يَسْمَعُ	وَ	لَا يُبْصِرُ
اس نے کہا	اپنے (عرفی) باپ سے	اے میرے باپ	کیوں	تم عبادت کر رہے ہو	(اس کی) جو	نہ سنتا ہے	اور	نہ دیکھتا ہے

اپنے باپ سے فرمایا: اے میرے باپ! تم کیوں ایسے کی عبادت کر رہے ہو جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے

وَلَا يُغْنِىْ عَنْكَ شَيْــًٔا ﴿٤٢﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّىْ قَدْ جَآءَنِىْ مِنَ الْعِلْمِ

وَ	لَا يُغْنِىْ	عَنْكَ	شَيْــًٔا ﴿٤٢﴾	يٰٓاَبَتِ	اِنِّىْ	قَدْ	جَآءَنِىْ	مِنَ الْعِلْمِ
اور	نہ فائدہ پہنچا سکتا ہے	تجھے	کچھ	اے میرے باپ	بیشک میں	تحقیق	آیا میرے پاس	علم سے

اور نہ تجھے کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے ○ اے میرے باپ! بیشک میرے پاس وہ علم آیا

مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِىْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰٓاَبَتِ

مَا	لَمْ يَاْتِكَ	فَاتَّبِعْنِىْٓ	اَهْدِكَ	صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾	يٰٓاَبَتِ
وہ جو	نہیں آیا تیرے پاس	تو تو پیروی کر میری	میں رہنمائی کروں گا تیری	سیدھے راستے (کی طرف)	اے میرے باپ

جو تیرے پاس نہیں آیا تو تُو میری پیروی کر، میں تجھے سیدھی راہ دکھا دوں گا ○ اے میرے باپ!

① یہاں "باپ" سے مراد حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا چچا آزر ہے اور چچا کو باپ کہنا وہاں کے عرف و رواج اور معمول کے مطابق تھا۔ نیز اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اہلِ خانہ کو بھی تبلیغ کرنی چاہئے۔

لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ

لَا تَعْبُدِ	الشَّيْطٰنَ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	عَصِيًّا ﴿۴۴﴾	يٰۤاَبَتِ	اِنِّيْۤ	اَخَافُ	اَنْ
تو عبادت نہ کر	شیطان (کی)	بیشک	شیطان	ہے	رحمٰن کا	بڑا نافرمان	اے میرے باپ	بیشک میں	ڈرتا ہوں	(اس سے) کہ

شیطان کا بندہ نہ بن، بیشک شیطان رحمٰن کا بڑا نافرمان ہے ○ اے میرے باپ! میں ڈرتا ہوں کہ

يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ

يَّمَسَّكَ	عَذَابٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ	فَتَكُوْنَ	لِلشَّيْطٰنِ	وَلِيًّا ﴿۴۵﴾	قَالَ	اَرَاغِبٌ	اَنْتَ
پہنچے تجھے	کوئی عذاب	رحمٰن کی طرف سے	تو تُو ہو جائے	شیطان کا	دوست	اس نے کہا	کیا منہ پھیرتے ہو	تم

تجھے رحمٰن کی طرف سے کوئی عذاب پہنچے تو تُو شیطان کا دوست ہو جائے ○ بولا: کیا تو

عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾

عَنْ اٰلِهَتِيْ	يٰۤاِبْرٰهِيْمُ	لَئِنْ	لَّمْ تَنْتَهِ	لَاَرْجُمَنَّكَ	وَ	اهْجُرْنِيْ	مَلِيًّا ﴿۴۶﴾
میرے معبودوں سے	اے ابراہیم	ضرور اگر	تو باز نہ آیا	(تو) ضرور میں پتھر ماروں گا تجھے	اور	تو چھوڑ دے مجھے	لمبی مدت (تک)

میرے معبودوں سے منہ پھیرتا ہے؟ اے ابراہیم! بیشک اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے پتھر ماروں گا اور تو عرصہ دراز کیلئے مجھے چھوڑ دے ○

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾

قَالَ	سَلٰمٌ عَلَيْكَ	سَاَسْتَغْفِرُ ①	لَكَ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِيْ	حَفِيًّا ﴿۴۷﴾
(ابراہیم نے) فرمایا	(بس) تجھے سلام	عنقریب میں مغفرت مانگوں گا	تیرے لیے	اپنے رب (سے)	بیشک وہ	ہے	مجھ پر	بڑا مہربان

فرمایا: بس تجھے سلام ہے۔ عنقریب میں تیرے لیے اپنے رب سے معافی مانگوں گا بیشک وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے ○

پارہ 17، الانبیاء: 57 تا 69

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾

وَ	تَاللّٰهِ	لَاَكِيْدَنَّ	اَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ	اَنْ	تُوَلُّوْا	مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾
اور	اللہ کی قسم	ضرور میں تدبیر کروں گا	تمہارے بتوں کی (یعنی ان کی بربادی کی)	(اس کے) بعد	کہ	تم پھر جاؤ	پیٹھ پھیرتے ہوئے

اور مجھے اللہ کی قسم ہے! تم پیٹھ پھیر کر جاؤ گے تو اس کے بعد میں تمہارے بتوں کی بری حالت کر دوں گا ○

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾

فَجَعَلَهُمْ	جُذٰذًا	اِلَّا	كَبِيْرًا لَّهُمْ	لَعَلَّهُمْ	اِلَيْهِ	يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾
تو اس نے کر دیا انہیں	ٹکڑے ٹکڑے	سوائے	ان کے بڑے (بت کے)	شاید وہ	اس کی طرف	رجوع کریں

تو ابراہیم نے ان سب کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سوائے ان کے بڑے بت کے کہ شاید وہ اس کی طرف رجوع کریں ○

① حضرت ابراہیم عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کا اپنے چچا آزر سے یہ کہنا کہ "عنقریب میں تیرے لیے اپنے رب سے معافی مانگوں گا" اس وجہ سے تھا کہ آپ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کو اس کے ایمان لانے کی توقع تھی اور جب آپ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام پر یہ واضح ہو گیا کہ وہ ایمان نہیں لائے گا تو اس کے بعد آپ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام آزر سے بیزار ہو گئے اور پھر کبھی اس کے لئے مغفرت کی دعا نہ کی۔

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥٩ قَالُوْا

قَالُوْا	مَنْ	فَعَلَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَآ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥٩	قَالُوْا
کہنے لگے	کس نے	کیا	یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ	بیشک وہ	ضرور ظالموں میں سے (ہے)	(کچھ) کہنے لگے

کہنے لگے: کس نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ کام کیا ہے؟ بیشک وہ یقیناً ظالم ہے ○ کچھ کہنے لگے:

سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۝٦٠ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ

سَمِعْنَا	فَتًى	يَّذْكُرُهُمْ	يُقَالُ	لَهٗ	اِبْرٰهِيْمُ ۝٦٠	قَالُوْا	فَاْتُوْا بِهٖ
ہم نے سنا ہے	ایک نوجوان (کو)	وہ (برے لفظوں سے) یاد کر رہا تھا انہیں	کہا جاتا ہے	اس کو	ابراہیم	کہنے لگے	تو لے کر آؤ اسے

ہم نے ایک جوان کو انہیں برا کہتے ہوئے سنا ہے جس کو ابراہیم کہا جاتا ہے ○ کہنے لگے: تو اسے

عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ۝٦١ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا

عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْهَدُوْنَ ۝٦١	قَالُوْٓا	ءَاَنْتَ	فَعَلْتَ	هٰذَا
لوگوں کی نگاہوں پر (یعنی سامنے)	شاید وہ	لوگ گواہی دیں	انہوں نے کہا	کیا تم (نے)	کیا	یہ

لوگوں کے سامنے لے آؤ شاید لوگ گواہی دیں ○ انہوں نے کہا: اے ابراہیم! کیا تم نے

بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝٦٢ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ

بِاٰلِهَتِنَا	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝٦٢	قَالَ	بَلْ	فَعَلَهٗ	كَبِيْرُهُمْ[1] هٰذَا	فَسْـَٔلُوْهُمْ
ہمارے معبودوں کے ساتھ	اے ابراہیم	فرمایا	بلکہ	کیا ہوگا اسے	ان کے اس بڑے (نے)	تو تم پوچھو ان سے

ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کام کیا ہے؟ ○ ابراہیم نے فرمایا: بلکہ ان کے اس بڑے نے کیا ہوگا تو ان سے پوچھ لو

اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۝٦٣ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٦٤

اِنْ	كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۝٦٣	فَرَجَعُوْٓا	اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْٓا	اِنَّكُمْ	اَنْتُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝٦٤
اگر	وہ بولتے ہوں	تو وہ پلٹے	اپنے دلوں کی طرف	تو کہنے لگے	بیشک تم	تم (خود ہی)	ظالم (ہو)

اگر یہ بولتے ہوں ○ تو اپنے دلوں کی طرف پلٹے اور کہنے لگے: بیشک تم خود ہی ظالم ہو ○

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَاۗءِ يَنْطِقُوْنَ ۝٦٥

ثُمَّ	نُكِسُوْا	عَلٰى رُءُوْسِهِمْ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	هٰٓؤُلَاۗءِ	يَنْطِقُوْنَ ۝٦٥
پھر	وہ اوندھے کر دیئے گئے	اپنے سروں کے بل	(اور کہنے لگے) ضرور بیشک	تم جانتے ہو	نہیں	یہ	بولتے

پھر وہ اپنے سروں کے بل اوندھے کر دیئے گئے (اور کہنے لگے کہ) تمہیں خوب معلوم ہے یہ بولتے نہیں ہیں ○

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝٦٦

قَالَ	اَفَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا يَنْفَعُكُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا يَضُرُّكُمْ ۝٦٦
فرمایا	تو کیا تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	(اس کی) جو	نفع نہیں دیتا تمہیں	کچھ	اور	نہ نقصان پہنچاتا ہے تمہیں

ابراہیم نے جواب دیا: تو کیا تم اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہیں نفع دیتا ہے اور نہ نقصان پہنچاتا ہے ○

---

(1) حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا یہ فرمانا ظاہر اواقع کے خلاف لگتا ہے لیکن در حقیقت ایسا نہیں ہے، اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے کفار کو بتوں کے عاجز و بے بس ہونے کی طرف توجہ دلانے کے لئے اس انداز میں کلام کیا کہ مجھ سے کیوں پوچھتے ہو، اپنے اسی بڑے بت سے پوچھو، اس کے کاندھے پر کلہاڑا ہے تو اسی نے ان کو توڑا ہوگا۔ یہ ایک قسم کا شرم دلانا اور سوچنے کی طرف مائل کرنا تھا۔

أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ

حَرِّقُوْهُ	قَالُوْا	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	تَعْبُدُوْنَ	لِمَا	وَ	لَّكُمْ	أُفٍّ
جلادو اسے	کہنے لگے	تو کیا تمہیں عقل نہیں	اللہ کے سوا	تم عبادت کرتے ہو	(ان) پر جن کی	اور	تم پر	افسوس (ہے)

تم پر اور اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو ان پر افسوس ہے۔ تو کیا تمہیں عقل نہیں؟○ بولے: ان کو جلادو

وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ

يٰنَارُ	قُلْنَا	فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾	كُنْتُمْ	اِنْ	اٰلِهَتَكُمْ	انْصُرُوْٓا	وَ
اے آگ	ہم نے فرمایا	کرنے والے	تم ہو	اگر	اپنے معبودوں (کی)	مدد کرو	اور

اور اپنے خداؤں کی مدد کرو اگر تم کچھ کرنے والے ہو○ ہم نے فرمایا: اے آگ!

كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ ۙ

عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾	سَلٰمًا	وَّ	بَرْدًا	كُوْنِيْ
ابراہیم پر	سلامتی والی	اور	ٹھنڈی	تو ہو جا

ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا○

پارہ 23، الصّٰٓفّٰت: 97، 98

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ

بِهٖ	فَاَرَادُوْا	فِي الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾	فَاَلْقُوْهُ	بُنْيَانًا	لَهٗ	ابْنُوْا	قَالُوا
اس کے ساتھ	تو انہوں نے ارادہ کیا	بھڑکتی آگ میں	پھر ڈال دو اسے	ایک عمارت	اس کے لیے	بناؤ	انہوں نے کہا

قوم نے کہا: اس کے لیے ایک عمارت بناؤ پھر اسے بھڑکتی آگ میں ڈال دو○ تو انہوں نے اس کے ساتھ

كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾

الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾	فَجَعَلْنٰهُمُ	كَيْدًا
نیچے	تو ہم نے کر دیا انہیں	فریب کرنے (کا)

فریب کرنا چاہا تو ہم نے انہیں نیچا کر دیا○

پارہ 23، الصّٰٓفّٰت: 101 تا 107

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ

السَّعْيَ	مَعَهُ	بَلَغَ	فَلَمَّا	بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾	فَبَشَّرْنٰهُ
چلنے، کوشش کرنے (کے قابل عمر کو)	اس کے ساتھ	وہ (بیٹا) پہنچ گیا	پھر جب	ایک بردبار لڑکے کی	تو ہم نے خوشخبری سنائی اسے

تو ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی خوشخبری سنائی○ پھر جب وہ اس کے ساتھ کوشش کرنے کے قابل عمر کو پہنچ گیا

قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ

قَالَ	يٰبُنَيَّ	اِنِّيْٓ	اَرٰى	فِي الْمَنَامِ	اَنِّيْٓ	اَذْبَحُكَ
(تو ابراہیم نے) کہا	اے میرے بیٹے	بیشک میں (نے)	دیکھا	خواب میں	کہ میں	ذبح کر رہا ہوں تجھے

تو ابراہیم نے کہا: اے میرے بیٹے! میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔

فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫

فَانْظُرْ	مَاذَا	تَرٰى	قَالَ	يٰٓاَبَتِ	افْعَلْ	مَا	تُؤْمَرُ
پس تو دیکھ	کیا	تیری رائے ہے	اس نے کہا	اے میرے باپ	آپ کریں	جس کا	آپ کو حکم دیا جاتا ہے

اب تو دیکھ کہ تیری کیا رائے ہے؟ بیٹے نے کہا: اے میرے باپ! آپ وہی کریں جس کا آپ کو حکم دیا جارہا ہے۔

سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۰۲ فَلَمَّآ اَسْلَمَا

سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۰۲	فَلَمَّآ	اَسْلَمَا
عنقریب آپ پائیں گے مجھے	اگر	چاہا	اللہ (نے)	صبر کرنے والوں میں سے	پھر جب	ان دونوں نے گردن جھکادی (ہمارے حکم پر)

اِنْ شَآءَ اللہ عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے ۝ تو جب ان دونوں نے (ہمارے حکم پر) گردن جھکادی

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۝۱۰۳ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝۱۰۴

وَ	تَلَّهٗ	لِلْجَبِيْنِ ۝۱۰۳	وَ	نَادَيْنٰهُ	اَنْ	يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝۱۰۴
اور	(باپ نے) لٹادیا اس (بیٹے) کو	پیشانی کے بل (اس وقت کا حال نہ پوچھ)	اور	ہم نے ندا فرمائی اسے	کہ	اے ابراہیم

اور باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹایا (اس وقت کا حال نہ پوچھ) ۝ اور ہم نے اسے ندا فرمائی کہ اے ابراہیم! ۝

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۰۵ اِنَّ هٰذَا

قَدْ	صَدَّقْتَ	الرُّءْيَا	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۰۵	اِنَّ	هٰذَا
بیشک	تو نے سچ کر دکھایا	خواب	بیشک ہم	ایسا ہی	صلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)	بیشک	یہ

بیشک تو نے خواب سچ کر دکھایا ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں ۝ بیشک یہ

لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝۱۰۶ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝۱۰۷

لَهُوَ	الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝۱۰۶	وَ	فَدَيْنٰهُ	بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝۱۰۷
ضرور وہ	کھلی آزمائش (تھی)	اور	ہم نے فدیہ میں دیدیا اس (اسماعیل) کے	ایک بڑا ذبیحہ

ضرور کھلی آزمائش تھی ۝ اور ہم نے اسماعیل کے فدیے میں ایک بڑا ذبیحہ دیدیا ۝

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... حضرت ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام نے نبیِ اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی آمد کی دعا مانگی تھی۔

﴿2﴾... اللہ تعالیٰ چاہے تو دنیا کی کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

﴿3﴾... اللہ تعالیٰ اپنے پسندیدہ بندوں کی بات پوری فرماتا ہے۔

﴿4﴾... دوسروں کے لئے دعا کرنا اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندوں کا طریقہ ہے۔

﴿5﴾... ایمان لانے کے بعد شرک سے دور رہنے والے ہی ہدایت یافتہ ہیں۔

﴿6﴾... اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والے رزق پر اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

﴿7﴾... نعمت ملنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

﴿8﴾... اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے، اپنے والدین اور تمام مسلمانوں کے لیے دعا مانگنی چاہیے۔

﴿9﴾... اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں سے دشمنی رکھنا کفار کا طریقہ ہے۔

﴿10﴾... جو اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کا بُرا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ انہیں تباہ و برباد فرما دیتا ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو قرآن مجید میں جن القابات سے یاد کیا گیا ان میں سے کوئی تین القابات اور ان کے معنیٰ لکھیں۔

جواب: ____________________

سوال 2: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی کنیت کیا تھی؟ نیز قرآن مجید میں حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا نام کتنی مرتبہ ذکر کیا گیا۔

جواب: ____________________

سوال 3: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم کن چیزوں کی عبادت کرتی تھی؟

جواب: ____________________

سوال 4: فرشتوں نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو کس بات کی خوشخبری دی؟

جواب: ____________________

سوال 5: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے لئے جلائی جانے والی آگ کو اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟

جواب: ____________________

سوال 6: اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو کن آزمائشوں میں مبتلا فرمایا؟

جواب: ____________________

نیچے دیئے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

﴿1﴾	آگ	
﴿2﴾	ابراہیم	
﴿3﴾	دعا	
﴿4﴾	خانہ کعبہ	

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ اپنے مسلمان بھائیوں سے ملاقات کی ابتداء سلام سے کرتے ہیں؟

﴿2﴾... کیا آپ کسی قدرتی آزمائش میں صبر کرنے کا ذہن رکھتے ہیں؟

﴿3﴾... کیا آپ کو چند قرآنی دعائیں یاد ہیں؟

﴿4﴾... کیا آپ برے کام سے رکنے کی کوشش کرتے ہیں؟

﴿5﴾... کیا آپ کو ان باتوں پر استقامت حاصل ہے؟

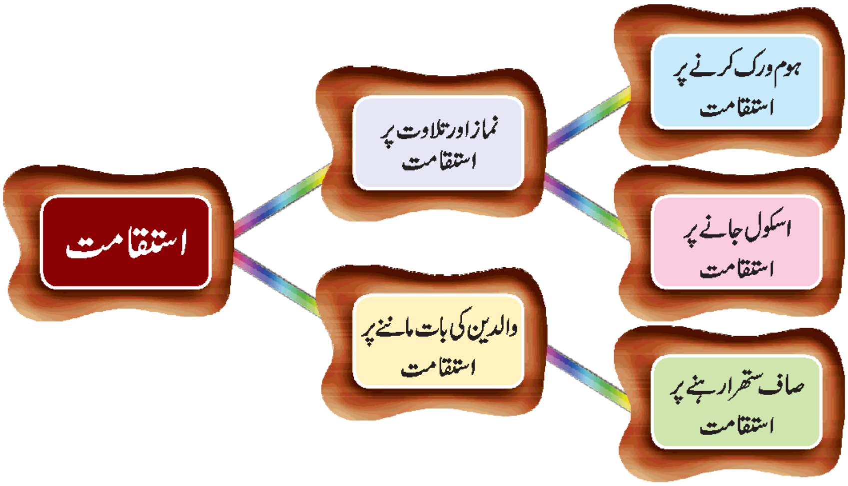

کرنے کے کام:

﴿1﴾... خانہ کعبہ، حَطِیم، میزابِ رحمت، صَفا و مَروہ، مِنٰی، مُزدَلِفہ کی تصاویر جمع کیجیے اور کلاس میں آویزاں کیجیے۔

﴿2﴾... حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی یہ قرآنی دعا یاد کیجیے:

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ﳓ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

چار پرندے

سبق میں آنے والے مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
ساحل	سمندر کا کنارہ	راکھ	جلی ہوئی چیز کی خاک
مانوس ہونا	گھلنا، ملنا	اجزاء	ٹکڑے

ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے ساحلِ سمندر پر ایک لاش دیکھی اور یہ بھی دیکھا کہ جب سمندر کا پانی ساحل تک پہنچتا ہے تو اس پانی میں موجود مچھلیاں اس لاش کو کھاتیں اور جب سمندر کا پانی اتر جاتا تو وہ لاش درندوں اور پرندوں کی خوراک بن جاتی ہے۔ یہ ملاحظہ کرنے کے بعد حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو یہ دیکھنے کا شوق ہوا کہ اللہ تعالیٰ مُردوں کو کس طرح زندہ فرمائے گا۔[1] اس لیے آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے بارگاہِ الٰہی میں عرض کیا: اے اللہ! مجھے یقین ہے کہ تُو مردوں کو زندہ فرمائے گا اور ان کے اجزاء دریائی جانوروں، درندوں کے پیٹ اور پرندوں کے پوٹوں سے جمع فرمائے گا لیکن میں یہ عجیب منظر دیکھنے کی آرزو رکھتا ہوں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیا تجھے یقین نہیں؟ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کی: مجھے تیری قدرت پر مکمل ایمان و یقین ہے، مگر میں یہ اپنے سر کی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا ہوں تاکہ میرے دل کو قرار آجائے۔[2]

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی فرمائش پر حکمِ خداوندی ہوا کہ تم چار پرندے لے لو اور انہیں خوب مانوس کرلو پھر چاروں کو ذبح کرکے ان کا قیمہ آپس میں ملاؤ اور مختلف پہاڑوں پر رکھ دو اور پھر انہیں آواز دو! ان میں ہر ایک اپنی پہلی والی شکل وصورت میں تمہارے پاس آجائے گا۔ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے چار پرندے مور، مرغ، کبوتر اور کوّا لیے، انہیں ذبح کرکے سَر اپنے پاس محفوظ رکھے اور بقیہ حصے کا قیمہ بنا کر خوب ملا لیا پھر اس قیمے کو مختلف پہاڑوں پر رکھا اور اُن مُردہ پرندوں کو آواز دے کر بلایا۔ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے بلاتے ہی حکمِ الٰہی سے ان پرندوں کے اجزاء اُڑے اور ہر ایک کے اجزاء علیحدہ علیحدہ ہو کر اپنی ترتیب سے جمع ہوئے اور پرندوں کی شکلیں بن کر دوڑتے ہوئے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی خدمت میں حاضر ہو گئے اور اپنے اپنے سروں سے مل کر پہلے کی طرح مکمل ہو گئے۔[3]

اس قرآنی واقعے سے یہ درس ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ انبیائے کرام کی دعائیں قبول فرماتا ہے اور ان کی دعاؤں سے مُردے بھی زندہ ہو جاتے ہیں، نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ جس طرح اللہ تعالیٰ پہلی بار پیدا کرنے پر قادر ہے اسی طرح مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنے پر بھی قادر ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پارہ 3، البقرۃ: 260

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰىؕ قَالَ اَوَ

وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اَرِنِیْ	كَیْفَ	تُحْیِ	الْمَوْتٰى	قَالَ	اَوَ
اور	جب	کہا، عرض کی	ابراہیم (نے)	اے میرے رب	دکھا مجھے	کیسے	تو زندہ کرے گا	مردوں (کو)	کہا، فرمایا	کیا اور

اور جب ابراہیم نے عرض کی: اے میرے رب! تو مجھے دکھادے کہ تو مردوں کو کس طرح زندہ فرمائے گا؟ اللہ نے فرمایا: کیا

لَمْ تُؤْمِنْؕ قَالَ بَلٰى وَ لٰكِنْ لِّیَطْمَىٕنَّ قَلْبِیْؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ

لَمْ تُؤْمِنْ	قَالَ	بَلٰى	وَ	لٰكِنْ	لِّیَطْمَىٕنَّ	قَلْبِیْ	قَالَ	فَخُذْ	اَرْبَعَةً	مِّنَ
تم یقین نہیں رکھتے	کہا، عرض کی	کیوں نہیں	اور	لیکن	تاکہ مطمئن ہو جائے	میرا دل	کہا، فرمایا	تو پکڑ لو	چار	سے

تجھے یقین نہیں؟ ابراہیم نے عرض کی: یقین کیوں نہیں مگر یہ (چاہتا ہوں) کہ میرے دل کو قرار آجائے۔ اللہ نے فرمایا: تو پرندوں میں سے کوئی چار

الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ

الطَّیْرِ	فَصُرْهُنَّ	اِلَیْكَ	ثُمَّ	اجْعَلْ	عَلٰى	كُلِّ جَبَلٍ	مِّنْهُنَّ	جُزْءًا	ثُمَّ
پرندوں	پھر مانوس کر لو انہیں	اپنی طرف	پھر	(ذبح کرکے) رکھ دو	پر	ہر پہاڑ	ان (کے گوشت) میں سے	ایک حصہ	پھر

پرندے پکڑ لو پھر انہیں اپنے ساتھ مانوس کر لو پھر ان سب کا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دو پھر انہیں

ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًاؕ وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۶۰﴾

ادْعُهُنَّ	یَاْتِیْنَكَ	سَعْیًا	وَ	اعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ ﴿۲۶۰﴾
بلاؤ انہیں	وہ آئیں گے تمہارے پاس	دوڑتے ہوئے	اور	جان لو	بیشک	اللہ	عزت والا، غلبے والا	حکمت والا

پکارو تو وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے اور جان رکھو کہ اللہ غالب حکمت والا ہے O

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... ہمیں اللہ تعالیٰ کی قدرت پر کامل ایمان رکھنا چاہیے۔

﴿2﴾... انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی دعاؤں سے مُردے بھی زندہ ہو جاتے ہیں۔

﴿3﴾... حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے مُردہ پرندوں کو پکارا اور انہیں ندا دی۔

﴿4﴾... اللہ تعالیٰ کے حکم سے مردے سنتے ہیں تبھی وہ مُردہ پرندے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی آواز پر دوڑتے ہوئے آ گئے۔

﴿5﴾... مُردہ کہیں بھی ہو، قبر میں دفن کیا گیا ہو یا جانور کھا گئے ہوں، جل کر راکھ ہو گیا ہو یا پانی میں اس کے اجزاء گل گئے ہوں، اللہ تعالیٰ تمام اجزاء کو جمع فرما کر مردے زندہ فرمائے گا۔

﴾6﴿ ... اللہ تعالیٰ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

﴾7﴿ ... کوئی فائدہ اٹھانے کے لیے جانوروں کو ذبح کرنا جائز ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے پرندوں کے قیمے اور ان کے سروں کے ساتھ کیا کیا؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے کتنے اور کون سے پرندے ذبح کیے تھے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مُردوں کے زندہ کرنے کے بارے میں سوال کیوں کیا؟

جواب: ____________________

____

آیتِ کریمہ دیکھ کر خالی جگہ پر کیجیے!

اور جب ______ نے عرض کی: اے میرے رب! تو مجھے دکھادے کہ تو ______ کو کس طرح زندہ فرمائے گا؟ اللہ نے فرمایا: کیا تجھے یقین نہیں؟ ابراہیم نے عرض کی یقین کیوں نہیں مگر یہ (چاہتا ہوں) کہ میرے دل کو قرار آجائے۔ اللہ نے فرمایا: تو پرندوں میں سے کوئی ______ پرندے پکڑلو پھر انہیں اپنے ساتھ مانوس کرلو پھر ان سب کا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دو پھر انہیں ______ تو وہ تمہارے پاس ______ ہوئے چلے آئیں گے اور جان رکھو کہ اللہ حکمت والا ہے۔

کرنے کے کام:

﴾1﴿ ... یہ واقعہ ذہن نشین کرکے اپنے گھر والوں کو سنائیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

وضو کا طریقہ سیکھئے

اسکول سے چھٹی ہونے کے بعد سلمان اپنے گھر میں داخل ہوا تو ماموں کو صوفے پر بیٹھا دیکھ کر خوشی سے پھولا نہ سمایا، سلمان کے ماموں اس سے بے حد پیار کرتے تھے اور جب بھی لاہور سے کراچی آتے تو اس کے لیے ڈھیر سارے کھلونے لاتے تھے، اس بار بھی وہ خالی ہاتھ نہ آئے تھے، دوپہر کے کھانے کے بعد ماموں آرام کرنے کے لیے کمرے میں چلے گئے، جب عصر کی اذان ہوئی تو کمرے سے باہر آئے اور سلمان کا ہاتھ پکڑ کر مسجد کی جانب چل پڑے، مسجد میں داخل ہو کر سلمان نے جلدی جلدی اپنا وضو مکمل کیا اور پلٹ کر دیکھا تو ماموں بڑے اطمینان سے وضو کر رہے تھے سلمان غور سے انہیں دیکھنے لگا۔ رات کے کھانے اور عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد سلمان اپنے ماموں کے پاس آکر بیٹھ گیا۔

سلمان: ہم وضو کیوں کرتے ہیں؟

ماموں: ہمیں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ ہم باوضو ہو کر نماز پڑھیں: اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں یہ فرمایا ہے: اے ایمان والو! جب تم نماز کی طرف کھڑے ہونے لگو تو اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک دھولو اور سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں تک پاؤں دھولو۔ [1] اسی طرح جب ہم باوضو ہوں تو اللہ تعالیٰ کی پاکیزہ کتاب قرآن کو ہاتھ لگا سکتے ہیں اگر وضو نہ ہو تو قرآن پاک کو ہاتھ لگانا گناہ ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اس کتاب کو صرف پاکیزہ لوگ ہی چھو سکتے ہیں۔ [2]

سلمان: جس طرح نماز پڑھنے پر ثواب ملتا ہے کیا اسی طرح ہمیں وضو کرنے پر بھی ثواب ملتا ہے؟

ماموں: ہاں بیٹا! اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے اور اس کی عبادت کرنے کے لیے جو بھی عمل کیا جاتا ہے اس پر ہمیں ثواب ملتا ہے۔ اور کئی طرح کے جسمانی فائدے بھی ملتے ہیں ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا ہے "جب آدمی وضو کرتا ہے تو چہرہ دھونے سے چہرے کے گناہ جھڑ جاتے ہیں، ہاتھ دھونے سے ہاتھوں کے، سر کا مسح کرنے سے سر کے اور پاؤں دھونے سے پاؤں کے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ [3] اور پھر یہ کہ ہمارے ہاتھ، منہ اور پاؤں پر دھول مٹی کی وجہ سے میل کچیل جمتا رہتا ہے اگر یہ میل کچیل صاف نہ کیا جائے تو کئی طرح کی بیماریاں ہمیں لگ سکتی ہیں۔ وضو کر کے ہم اس میل کو صاف بھی کر دیتے ہیں۔

سلمان: عصر کے وقت جب میں وضو کر رہا تھا تو آپ مجھے دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔

ماموں: جی بیٹا! کیونکہ آپ نے جلدی جلدی وضو کرنے کی وجہ سے اپنا چہرہ پورا نہیں دھویا تھا۔

سلمان: کیا وضو جلدی نہیں کرنا چاہیے؟ امی تو کہتی ہیں کہ وضو جلدی کرو اور پانی ضائع نہ کرو۔

ماموں: یہ بات درست ہے کہ بلاوجہ پانی ضائع نہیں کرنا چاہیے ایک مرتبہ حضرت سعد رَضِیَ اللهُ عَنْهُ وضو کر رہے تھے کہ وہاں سے ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا گزر ہوا تو انہیں دیکھ کر فرمایا: یہ فضول خرچی کیسی؟ انہوں نے عرض کی: کیا وضو میں بھی فضول خرچی ہوتی ہے؟ فرمایا: ہاں اگرچہ تم بہتی نہر پر ہو۔" [4] اسی طرح سر کا مسح کرنے سے پہلے نل کو اچھی طرح بند کرنے کی عادت بنالو کہ بہت سے لوگ سر کا مسح کرتے وقت نل بند نہیں کرتے جس کی وجہ سے بہت سا پانی ضائع ہو جاتا ہے۔ اور رہی بات جلدی وضو کرنے کی، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وضو آہستہ کرو یا جلدی، بس! صحیح طریقے سے کرو۔

سلمان: کیا آپ مجھے وضو کا طریقہ بتا سکتے ہیں؟

ماموں: کیوں نہیں بیٹا! وضو کرنے کے لیے سب سے پہلے کسی اونچی جگہ پر بیٹھ جاؤ پھر وضو کی نیت کرو یعنی یہ کہو کہ میں اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل اور پاکی حاصل کرنے کے لیے وضو کرتا ہوں پھر بِسۡمِ اللّٰہ کہو، اب دونوں ہاتھ تین تین بار پہنچوں تک دھولو اور اگر مسواک موجود ہے تو مسواک بھی کرو ورنہ شہادت کی انگلی سے دانتوں کو صاف کرلو۔ پھر سیدھے ہاتھ سے تین مرتبہ اچھی طرح کلی کرو پھر سیدھے ہاتھ سے تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالو اور الٹے ہاتھ سے ناک صاف کرو۔ پھر تین بار سارا چہرہ اس طرح دھولو کہ جہاں سے عادتاً سر کے بال اُگنا شروع ہوتے ہیں وہاں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک ہر جگہ پانی بہہ جائے۔ اس کے بعد پہلے سیدھا ہاتھ انگلیوں کے سرے سے دھونا شروع کرکے کہنیوں سمیت تین بار دھولو۔ پھر اُلٹا ہاتھ تین مرتبہ اسی طرح دھولو۔ اب دونوں انگوٹھوں اور کلمے کی انگلیوں کو چھوڑ کر دونوں ہاتھ کی تین تین انگلیوں اور ہتھیلی کی مدد سے سر کا مسح کرو پھر کلمے کی انگلیوں سے کانوں کے اندرونی حصے کا اور انگوٹھوں سے کانوں کے باہری حصے کا مسح کرو اور انگلیوں کے پچھلے حصے سے گدی کا مسح کرو۔ اس کے بعد سیدھا پاؤں انگلیوں سے شروع کرکے ٹخنوں سمیت تین تین بار اچھی طرح دھولو پھر آخر میں الٹے پاؤں کو بھی اسی طرح تین مرتبہ دھولو۔ ہوسکے تو وضو کرنے کے بعد یہ دعا بھی پڑھ لیا کرو، "اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ مِنَ التَّوَّابِیۡنَ وَاجۡعَلۡنِیۡ مِنَ الۡمُتَطَھِّرِیۡنَ"(5) یعنی اے اللہ! مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں بنادے اور مجھے پاکیزہ رہنے والوں میں شامل کر دے۔ ہاتھ پاؤں اور منہ دھونے میں اس بات کا اچھی طرح خیال رکھو کہ کوئی بھی حصہ سوکھا نہ رہنے پائے۔(6)

سلمان: ماموں! آپ کا شکریہ! کہ آپ نے مجھے وضو کا طریقہ سکھایا۔

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پارہ 6، المآئدۃ:6

یٰۤاَیُّھَا	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اِذَا	قُمۡتُمۡ	اِلَی الصَّلٰوۃِ	فَاغۡسِلُوۡا	وُجُوۡھَکُمۡ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	جب	تم کھڑے ہونے لگو	نماز کی طرف	تو دھولو	اپنے چہرے

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡھَکُمۡ

اے ایمان والو! جب تم نماز کی طرف کھڑے ہونے لگو تو اپنے چہروں کو

وَاَیۡدِیَکُمۡ اِلَی الۡمَرَافِقِ وَامۡسَحُوۡا بِرُءُوۡسِکُمۡ وَاَرۡجُلَکُمۡ اِلَی الۡکَعۡبَیۡنِ ؕ

وَ	اَیۡدِیَکُمۡ	اِلَی الۡمَرَافِقِ	وَ	امۡسَحُوۡا	بِرُءُوۡسِکُمۡ	وَ	اَرۡجُلَکُمۡ	اِلَی الۡکَعۡبَیۡنِ
اور	اپنے ہاتھ	کہنیوں تک	اور	مسح کرو	اپنے سروں کا	اور	اپنے پاؤں (دھولو)	ٹخنوں تک

اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک دھولو اور سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں تک پاؤں دھولو

وَاِنۡ كُنۡتُمۡ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوۡا ؕ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤى اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ

وَ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	جُنُبًا	فَاطَّهَّرُوۡا	وَ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مَّرۡضٰۤى	اَوۡ	عَلٰى سَفَرٍ
اور	اگر	تم ہو	ناپاکی کی حالت میں	تو خوب پاک ہو جاؤ	اور	اگر	تم ہو	مریض، بیمار	یا	سفر پر (ہو)

اور اگر تم بے غسل ہو تو خوب پاک ہو جاؤ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو

اَوۡ جَآءَ اَحَدٌ مِّنۡكُمۡ مِّنَ الۡغَآئِطِ اَوۡ لٰمَسۡتُمُ النِّسَآءَ فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً

اَوۡ	جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنۡكُمۡ	مِّنَ الۡغَآئِطِ	اَوۡ	لٰمَسۡتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمۡ تَجِدُوۡا	مَآءً
یا	آئے	کوئی ایک	تم میں سے	قضائے حاجت سے	یا	تم نے صحبت کی ہو	عورتوں (سے)	پس تم نہ پاؤ	پانی

یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے صحبت کی ہو اور ان صورتوں میں پانی نہ پاؤ

فَتَيَمَّمُوۡا صَعِيۡدًا طَيِّبًا فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡهِكُمۡ وَاَيۡدِيۡكُمۡ مِّنۡهُ ؕ مَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ

فَتَيَمَّمُوۡا	صَعِيۡدًا طَيِّبًا	فَامۡسَحُوۡا	بِوُجُوۡهِكُمۡ وَاَيۡدِيۡكُمۡ	مِّنۡهُ	مَا يُرِيۡدُ	اللّٰهُ
تو تیمم کرلو	پاک مٹی (سے)	تو مسح کرلو	اپنے چہروں اور ہاتھوں کا	اس (مٹی) سے	نہیں چاہتا	اللہ

تو پاک مٹی سے تیمم کرلو تو اپنے چہروں اور ہاتھوں کا اس سے مسح کرلو۔ اللہ نہیں چاہتا

لِيَجۡعَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ حَرَجٍ وَّلٰـكِنۡ يُّرِيۡدُ لِيُطَهِّرَكُمۡ وَلِيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ

لِيَجۡعَلَ	عَلَيۡكُمۡ	مِّنۡ حَرَجٍ	وَّ	لٰـكِنۡ	يُّرِيۡدُ	لِيُطَهِّرَكُمۡ	وَ	لِيُتِمَّ	نِعۡمَتَهٗ
وہ بنائے	تمہارے اوپر	کوئی حرج	اور	لیکن	وہ چاہتا ہے	خوب پاک کردے تمہیں	اور	پوری کردے	اپنی نعمت

کہ تم پر کچھ تنگی رکھے لیکن وہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب پاک کردے اور اپنی نعمت

عَلَيۡكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۝٦

عَلَيۡكُمۡ	لَعَلَّكُمۡ	تَشۡكُرُوۡنَ ۝٦
تمہارے اوپر	تاکہ تم	شکر ادا کرو

تم پر پوری کردے تاکہ تم شکر ادا کرو○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... باوضو ہو کر نماز ادا کرنی چاہیے۔

﴿2﴾... ناپاکی کی حالت میں قرآنِ پاک کو چھونا گناہ ہے۔

﴿3﴾... وضو کرنے والے کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

﴿4﴾... بلاوجہ پانی ضائع کرنا گناہ ہے۔

﴿5﴾... وضو میں چوتھائی سر کے مسح سمیت چہرہ، دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کا ہر ہر حصہ دھونا چاہیے۔

﴿6﴾... اگر سر کا مسح کرنا بھول گئے تو وضو نہ ہوگا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سلمان نے وضو میں کیا غلطی کی تھی؟

جواب: ____

____

سوال 2: وضو شروع کرنے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ____

____

سوال 3: کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا درست طریقہ کیا ہے؟

جواب: ____

____

سوال 4: سر اور کانوں کا مسح کس طرح کرنا چاہیے؟

جواب: ____

____

سوال 5: وضو کرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: ____

____

سوال 6: وضو جلدی کرنا چاہیے یا آہستہ آہستہ؟

جواب: ____

____

صحیح اور غلط کی نشاندہی کیجیے:

	صحیح	غلط
﴿1﴾ ...کانوں کا مسح کرنا فرض ہے۔		
﴿2﴾ ...ناک میں پانی الٹے ہاتھ سے ڈالنا چاہیے۔		
﴿3﴾ ...مسواک نہ ہو تو شہادت کی انگلی سے دانت صاف کر لینا چاہیے۔		
﴿4﴾ ...کلی کرتے ہوئے الٹا ہاتھ استعمال کرنا چاہیے۔		

﴿5﴾... وضو میں پاؤں دھونا ضروری ہے۔

﴿6﴾... کلی ایک مرتبہ کرنی چاہیے۔

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ صحیح طریقے سے وضو کرتے ہیں؟

﴿2﴾... آپ وضو کرنے کے دوران بلاوجہ پانی تو ضائع نہیں کرتے؟

﴿3﴾... کیا آپ وضو کے بعد کوئی دعا پڑھتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... وضو کا طریقہ یاد کر کے اپنے والدین کو سنائیے۔

﴿2﴾... وضو کے بعد کی دعا زبانی یاد کیجیے اور اپنے استاد صاحب کو سنائیے۔

﴿3﴾... وضو کرنے کی فضیلت زبانی یاد کر کے تین دوستوں کو بتائیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

"آئیے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ اوّل)" کی تخاریج

(1) انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام

(1) بہارِ شریعت، 1/28	(2) کتاب العقائد، ص15	(3) کتاب العقائد، ص15
(4) کتاب العقائد، ص17، 16	(5) کتاب العقائد، ص17	(6) کتاب العقائد، ص17

(2) ہمارے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

(1) بخاری، 2/573	(2) السیرۃ النبویۃ لابن ہشام، ص48	(3) مسلم، ص962، حدیث:2276
(4) سیرتِ مصطفٰی، ص70	(5) مدارج النبوۃ، 2/14	(6) سیرتِ مصطفٰی، ص82
(7) شرح الزرقانی علی المواہب، 1/353	(8) شرح الزرقانی علی المواہب، 1/376، ملخصاً	(9) بخاری، 1/137، حدیث:335
(10) پ9، الاعراف:158	(11) سیرتِ مصطفٰی، ص90	(12) سیرتِ مصطفٰی، ص108، 107 ملتقطاً
(13) پ4، اٰل عمرٰن:144، پ22، الاحزاب:40، پ26، محمد:2، پ26، الفتح:29	(14) پ4، اٰل عمرٰن:81	(15) پ1، البقرۃ:89
	(16) پ17، الانبیاء:107	(17) پ5، النساء:80
(18) مدارک، ص130	(19) پ22، الاحزاب:40	(20) بخاری، 2/485، حدیث:3535
(21) ترمذی، 4/93، حدیث:2226	(22) مدارک، ص728	(23) پ22، الاحزاب:45
(24) پ22، الاحزاب:46	(25) پ6، النساء:174	(26) پ29، المزمل:1
(27) پ29، المدثر:1	(28) پ14، الحجر:72	(29) پ30، البلد:1
(30) پ26، الحجرات:2	(31) پ1، البقرۃ:104	(32) پ29، القلم:2، 3
(33) پ30، الم نشرح:4	(34) پ15، بنی اسرائیل:1	(35) پ4، اٰل عمرٰن:123، 124
(36) پ14، الحجر:9	(37) پ3، اٰل عمرٰن:19	(38) پ2، البقرۃ:143
(39) پ5، النساء:113	(40) پ27، القمر:1	(41) پ21، الاحزاب:6
(42) پ22، الاحزاب:56	(43) پ29، القلم:4	(44) پ26، الفتح:48
(45) پ9، الانفال:17	(46) پ2، البقرۃ:144	(47) پ5، النساء:64
(48) پ9، الاعراف:157	(49) پ10، التوبۃ:24	(50) پ26، الفتح:9
(51) بخاری، 2/484، حدیث:3535	(52) بخاری، 1/42، حدیث:71	(53) مسلم، ص210، حدیث:1167
(54) ابوداؤد، 3/170، حدیث:2900	(55) ترمذی، 5/350، حدیث:3627	

(3) دنیا کا پہلا قاتل

(1) تفسیر ابن ابی حاتم، 2/507	(2) پ2، البقرۃ:260 ملخصاً	(3) تفسیر قرطبی، 2/228

(4) جھوٹ مت بولیے!

(1) بخاری، 4/125، حدیث:6094	(2) الطریقۃ المحمدیۃ، 4/10	(3) مسلم، ص1077، حدیث:6638 ملتقطاً

(5) سورۃ الکوثر

(1) مسلم، ص169، حدیث:894 ملتقطاً	(2) ترمذی، 5/237، حدیث:3372	(3) درمنثور، 8/646

(6) فرشتے

(1) مسلم، ص1221، حدیث:7495	(2) پ14، النحل:14	(3) پ28، التحریم:6
(4) بہار شریعت، 1/93	(5) الحبائک فی اخبار الملائک، ص264	(6) پ22، الفاطر:1
(7) بخاری، 3/396 حدیث:4980	(8) پ30، الانفطار:11، پ26، ق:18، 17	(9) پ13، الرعد:11
(10) پ29، الحاقۃ:17	(11) پ:29 المدثر:30	(12) پ25، الشوریٰ:5
(13) پ22، الاحزاب:33	(14) پ17، الانبیاء:20	(15) بخاری، 1/450، حدیث:1338
(16) پ29، المدثر:31	(17) پ30، النبا:38	(18) پ3، البقرۃ:285
(19) پ5، النساء:136		

(7) حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام (حصہ اوّل)

(1) مدارک، 4/860	(2) تفسیر صراط الجنان، 7/252 ملتقطا	(3) مدارک، ص860 ملخصا
(4) پ20، القصص:7 ملخصا	(5) مدارک، ص861، جلالین، ص326، صراط الجنان، 7/254	(6) مدارک، ص862
(7) مدارک، ص862 ملتقطا	(8) مدارک، ص863 ملتقطا	

(8) دنیا کی سب سے قیمتی گائے

(1) خازن، 1/60، تفسیر الحسنات، 1/173		

(9) تکلیف مت دیجئے

(1) بخاری، 1/15، حدیث:10	(2) پ22، الاحزاب:58	(3) معجم اوسط، 2/387، حدیث:3607

(10) سورۃ الاخلاص

(1) بخاری، 3/406، حدیث:5013	(2) پ19، الشعراء:71	(3) پ23، الصّٰفّٰت:149
(4) پ10، التوبۃ:30		

(11) آخرت

(1) مسلم، ص80، حدیث:375	(2) شعب الایمان، 1/312 حدیث:353 ملتقطا	(3) بخاری، 2/420، حدیث:3349
(4) پ13، ابراہیم:48	(5) پ30، الانشقاق:8، 7	(6) پ29، الحاقۃ:25
(7) پ30، الانشقاق:10	(8) بخاری، 2/126، حدیث:2441	(9) بخاری، 3/375، حدیث:4939
(10) ترمذی، 4/198، حدیث:2445	(11) پ30، البینۃ:8	(12) مسند ابی یعلیٰ، 5/379، حدیث:6164
(13) پ1، البقرۃ:24	(14) مسلم، ص111، حدیث:517	(15) پ15، الکھف:29
(16) پ17، الحج:19	(17) پ13، ابراہیم:16	(18) پ5، النساء:56
(19) مسند احمد، 9/415، حدیث:24847	(20) پ16، مریم:71	(21) مسلم، ص128، حدیث:389، ملتقطا

(12) حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام

(1) خازن، 1/249	(2) پ3، اٰل عمرٰن:45، 46	(3) پ16، مریم:27، 28
(4) پ16، مریم:29 تا 32	(5) پ3، اٰل عمرٰن:49	(6) پ6، المائدۃ:46
(7) پ28، الصف:6	(8) پ3، اٰل عمرٰن:49	(9) صراط الجنان، 1/485 ملخصاً

(10) پ7، المائدۃ:112	(11) پ7، المائدۃ:114	(12) پ7، المائدۃ:115
(13) تفسیر ابن کثیر، 3/203	(14) صراط الجنان، 2/352	(15) کتاب العقائد، 32

(13) آسمانی دسترخوان

(1) صراط الجنان، 1/485 ملخصاً	(2) پ7، المائدۃ:112	(3) پ7، المائدۃ:113
(4) پ7، المائدۃ: 114	(5) تفسیر ابن کثیر، 3/203	(6) پ7، المائدۃ:115
(7) ترمذی، 5/44، حدیث:3072	(8) صراط الجنان، 3/56	

(14) نماز برے کاموں سے روکتی ہے

(1) مدارک، ص894	(2) بخاری، 1/196، حدیث:528	

(15) سورۃُ الفلق۔ سورۃُ الناس

(1) بخاری، 3/407، حدیث:5017		

(16) حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام

(1) پ5، النساء:125	(2) پ12، ھود:75	(3) پ16، مریم:41
(4) پ7، الانعام:74	(5) پ16، مریم:41 تا 46	(6) پ7، الانعام:74 تا 78
(7) پ19، الشعراء:۷۱	(8) پ7، الانعام:76 تا 79 مفہوماً	(9) پ7، الانعام، آیت:80، 81
(10) صراط الجنان، 6/339 تا 342	(11) مدارک، ص721	(12) پ3، البقرۃ:258
(13) خازن، 3/283	(14) پ23، الصّٰفّٰت:100، 101	(15) تفسیر ابن کثیر، 7/23
(16) تفسیر ابن کثیر، 7/23	(17) در منثور، 1/309	(18) پ1، البقرۃ:127
(19) تفسیر ابن کثیر، 6/33	(20) تاریخ طبری، 1/312	

(17) چار پرندے

(1) تفسیر ابن ابی حاتم، 2/507	(2) پ2، البقرۃ:260 ملخصاً	(3) تفسیر قرطبی، 2/228

(18) وضو کا طریقہ سیکھئے

(1) پ6، المائدۃ:6	(2) پ27، الواقعۃ:79	(3) مسند احمد، 1/130، حدیث:415
(4) ابن ماجہ، 1/254، حدیث:425	(5) ترمذی، 1/121، حدیث:55	(6) نماز کے احکام، ص7 تا 12 ملخصاً

قرآنی نصاب

قرآن پاک سے بنیادی اسلامی احکام، سبق آموز قرآنی واقعات، انبیائے کرام کے قرآنی قصوں اور آیات کے مضامین پر مشتمل طلبہ وطالبات میں قرآن فہمی کی صلاحیت پیدا کرنے اور قرآنی احکامات جاننے کا شوق بڑھانے والے مکمل نصاب کی مختصر تفصیل

آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ اوّل)

(1) انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام
(2) ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
(3) دنیا کا پہلا قاتل
(4) جھوٹ مت بولیے!
(5) سورۃُ الْکَوْثَر
(6) فرشتے
(7) حضرت موسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام (حصہ اول)
(8) دنیا کی سب سے قیمتی گائے
(9) تکلیف مت دیجئے
(10) سورۃُ الاخلاص
(11) آخرت
(12) حضرت عیسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام
(13) آسمانی دستر خوان
(14) نماز برے کاموں سے روکتی ہے
(15) سورۃُ الْفَلَق، سورۃُ النَّاس
(16) حضرت ابراہیم عَلَیۡہِ السَّلَام
(17) چار پرندے
(18) وضو کا طریقہ سیکھیے

آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ دوم)

(1) قرآنِ پاک
(2) حضرت آدم عَلَیۡہِ السَّلَام
(3) اصحابِ کہف
(4) باجماعت نماز کی اہمیت
(5) سورۃُ التِّیْن
(6) انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام کے معجزات
(7) حضرت موسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام (حصہ دوم)
(8) حضرت موسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام (حصہ سوم)
(9) ظلم کا انجام
(10) عفوو در گزر
(11) سورۃُ الْبَیِّنَۃ
(12) حضرت سلیمان عَلَیۡہِ السَّلَام
(13) سمجھدار چیونٹی
(14) کامیابی کیسے ملتی ہے؟
(15) سورۃُ الزِّلْزَال
(16) حضرت نوح عَلَیۡہِ السَّلَام
(17) حضرت سلیمان عَلَیۡہِ السَّلَام، ہدہد اور ملکۂ سبا
(18) روزہ
(19) سورۃُ الْعٰدِیٰت
(20) سورۃُ الْقَارِعَۃ
(21) سورۃُ التَّکَاثُر
(22) سورۃُ الْعَصْر
(23) سورۃُ الْھُمَزَۃ
(24) سورۃُ الْقُرَیْش
(25) سورۃُ اللَّھَب

آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ سوم)

(1) صفاتِ باری تعالیٰ
(2) آسمانی کتابیں
(3) ختمِ نبوت

(4) جنات
(5) حضرت یونس عَلَیْہِ السَّلَام
(6) حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام
(7) حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام
(8) حضرت ہود عَلَیْہِ السَّلَام
(9) تابوتِ سکینہ
(10) منّ و سلویٰ
(11) قومِ سبا کا سیلاب
(12) تعمیرِ خانۂ کعبہ
(13) آیئے! قرآن سے باتیں کریں
(14) دھوکا
(15) ایمان والوں کی قرآنی صفات
(16) غیبت کی مذمت
(17) میٹھا پھل
(18) اے ایمان والو!
(19) سورۃُ النَّبَا
(20) سورۃُ النّٰزِعٰت
(21) سورۃ عَبَس
(22) سورۃُ التَّکْوِیْر
(23) سورۃُ الْاِنْفِطَار
(24) سورۃُ الْمُطَفِّفِیْن
(25) سورۃُ الْاِنْشِقَاق
(26) سورۃُ الْبُرُوْج
(27) سورۃُ الطَّارِق
(28) سورۃُ الْاَعْلٰی
(29) سورۃُ الغَاشِیَۃ
(30) سورۃُ الْفَجْر
(31) سورۃُ الْبَلَد
(32) سورۃُ الشَّمْس
(33) سورۃُ الَّیْل
(34) سورۃُ الضُّحٰی

آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ چہارم، پارہ 15 تا 21)

(1) سورۃ بَنِیْ اِسْرَآءِیْل
(2) سورۃُ الْکَهْف
(3) سورۃ مَرْیَم
(4) سورۃ طٰہٰ
(5) سورۃُ الْاَنْبِیَاء
(6) سورۃُ الْحَجّ
(7) سورۃُ الْمُؤْمِنُوْن
(8) سورۃُ النُّوْر
(9) سورۃُ الْفُرْقَان
(10) سورۃُ الشُّعَرَاء
(11) سورۃُ النَّمْل
(12) سورۃُ الْقَصَص
(13) سورۃُ الْعَنْکَبُوْت
(14) سورۃُ الرُّوْم
(15) سورۃ لُقْمٰن
(16) سورۃُ السَّجْدَۃ
(17) سورۃُ الْاَحْزَاب

آیئے قرآن سمجھتے ہیں (حصہ پنجم، پارہ 22 تا 29)

(1) سورۃُ سَبَا
(2) سورۃُ فَاطِر
(3) سورۃ یٰسٓ
(4) سورۃُ الصّٰفّٰت
(5) سورۃ صٓ
(6) سورۃُ الزُّمَر
(7) سورۃُ الْمُؤْمِن
(8) سورۃ حٰمٓ السَّجْدَۃ
(9) سورۃُ الشُّوْرٰی
(10) سورۃُ الزُّخْرُف
(11) سورۃُ الدُّخَان
(12) سورۃُ الْجَاثِیَۃ

(13)سورۃُالاَحْقاف (14)سورۃ مُحَمَّد (15)سورۃُالفَتْح

(16)سورۃُالحُجُرٰت (17)سورۃ قٓ (18)سورۃُالذّٰرِیٰت

(19)سورۃُالطُّور (20)سورۃُالنَّجم (21)سورۃُالقَمَر

(22)سورۃُالرَّحْمٰن (23)سورۃُالوَاقِعَة (24)سورۃُالحَدِیْد

(25)سورۃُالمُجَادَلَة (26)سورۃُالحَشْر (27)سورۃُالمُمْتَحِنَة

(28)سورۃُالصَّفّ (29)سورۃُالجُمُعَة (30)سورۃُالمُنٰفِقُوْن

(31)سورۃُالتَّغَابُن (32)سورۃُالطَّلَاق (33)سورۃُالتَّحْرِیْم

(34)سورۃُالمُلْك (35)سورۃُالقَلَم (36)سورۃُالحَاۗقَّة

(37)سورۃُالمَعَارِج (38)سورۃُالجِنّ (39)سورۃُالمُزَّمِّل

(40)سورۃُالمُدَّثِّر (41)سورۃُالقِیٰمَة (42)سورۃُالدَّهْر

(43)سورۃُالمُرْسَلٰت

آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ ششم، پارہ 1 تا 7)

(1)سورۃُالفَاتِحَة (2)سورۃُالبَقَرَة (3)سورۃ اٰلِ عِمْرٰن

(4)سورۃُالنِّسَآء (5)سورۃُالمَآئِدَة (6)سورۃُالاَنْعام

آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ ہفتم، پارہ 8 تا 14)

(1)سورۃُالاَعْرَاف (2)سورۃُالاَنْفَال (3)سورۃُالتَّوْبَة

(4)سورۃ یُوْنُس (5)سورۃ هُود (6)سورۃ یُوسُف

(7)سورۃُالرَّعْد (8)سورۃ اِبْرٰهِیْم (9)سورۃُالحِجْر

(10)سورۃُالنَّحْل